WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 63 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 6th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۵ رمضان ● کلکتہ ● جمعرات، ۶ / مارچ ۲۰۲۵ء

ممتا بنرجی آکسفورڈ یونیورسٹی میں لیکچر دیں گی

آئندہ 21 مارچ کو دبئی سے ہوتے ہوئے وہ لندن جائیں گی

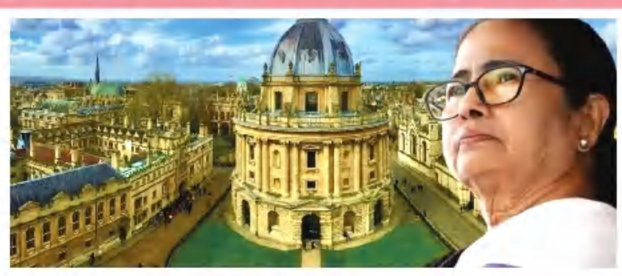

کولکاتا 5 مارچ: وزیراعلیٰ ممتا بنرجی آکسفورڈ یونیورسٹی کی دعوت پر آئندہ 21 مارچ کو لندن کے سفر پر وہ دوبئی سے ہوتے ہوئے لندن پہنچیں گی۔ باوثوق ذرائع کے مطابق، اس بار غیر ممالک کی سفر میں وہ صنعتی ترقی سے متعلق بھی خصوصی میٹنگ کریں گی۔ یاد رہے کہ جب سے ممتا بنرجی اقتدار میں آئی ہیں تب سے وہ پابندی کے ساتھ گلوبل بزنس اجتماع بھی کی ہیں۔ دیش، بدیش سے بڑے بڑے کاروباری بھی ممتا کے دعوت پر یہاں آچکے ہیں اور آ بھی رہے ہیں۔ کاروباری سرمایہ کاری بھی وہ کر رہے ہیں۔ گزشتہ 2023 سال میں بھی وہ یہاں بڑے بڑے سرمایہ کاروں کوراغب کرنے کے لئے اسپین کا سفر کر چکی ہیں اور اس بار بھی لاتعداد صنعت کار یہاں آیے اور سرمایہ کاری بھی کی اور اب وہ (باقی صفحہ 10 پر)

مہاراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم کا پھیلاؤ، 11 افراد ہلاک، 193 متاثر

ممبئی 5 / مارچ: مہاراشٹر میں گیلین بیری سنڈروم (جی بی ایس) کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث ریاستی محکمہ صحت نے الرٹ جاری کیا ہے۔ اب تک 193 تصدیق شدہ کیسز سامنے آئے ہیں، جبکہ 29 افراد کو مشتبہ کیسز کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ اس بیماری کے سبب اب تک 11 اموات ہو چکی ہیں، جن میں سے 6 کی تصدیق جی بی ایس سے ہوئی ہے، جبکہ 5 اموات مشتبہ کیسز میں شامل ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ علاقے پونے اور اس کے مضافات ہیں۔ پونے میونسپل (باقی صفحہ 10 پر)

ادے ندھی کا مرکز پر مسلمانوں کی جائیداد ہتھیانے کا الزام، کہا۔ 'روزانہ دی جاتی ہے اذیت'

چنئی 5 / مارچ: تمل ناڈو کے نائب وزیراعلیٰ ادے ندھی اسٹالن نے مرکز کی بی جے پی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ روزانہ ایسی پالیسیاں لا رہی ہے جو اقلیتی برادریوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ وہ منگل کو چنئی کے رائے اپیٹا میں واقع وائی ایم سی اے گراؤنڈ میں تمل ناڈو وقف بورڈ کے زیر اہتمام افطار تقریب میں شریک تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ رمضان کے مقدس مہینے میں ایک دوسرے کو مبارکباد دینا باعثِ مسرت ہے، چاہے کچھ لوگ اس پر ناراض ہی کیوں نہ ہوں۔

ادے ندھی نے دراوڑ تحریک اور اسلامی برادری کے تاریخی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ ایم کرونا ندھی اور کائد ملیتھ کے درمیان قریبی دوستی تھی۔ کرونا ندھی ہمیشہ مسلم کمیونٹی کی بھلائی کے لیے فکرمند رہتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ریاستی اسمبلی میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف قرارداد بھی منظور کرائی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں حماس کمانڈر کو ہلاک کر دیا

رام اللہ، 5 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے منگل کو شمالی مغربی کنارے کے شہر جنین کے مشرق میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کے دوران قاسم بریگیڈز کے ایک سینئر کمانڈر اور ایک دیگر فلسطینی کو ہلاک کر دیا۔ فلسطینی سیکیورٹی ذرائع اور عینی شاہدین کے مطابق، اسرائیلی فورسز نے جنین کے مشرقی محلے میں کئی (باقی صفحہ 10 پر)

دعائے افطار اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ
دعائے سحری وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ

وقت سحر 04:32 — وقت افطار 05:46

رمضان مبارک

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ ★ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
05	04 32	06	05 46

Titas® FOOTWEAR
Can't Stop Walking!
Latest Festive Collection
available at all leading Footwear Store

تمام خریداروں کو تہہ دل سے رمضان کی مبارکباد
وشال
چنا بیسن اور ستّو
VS TRADE MARK
Vishal Premium Quality Chana Besan
100% خالص بیسن
Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

Nargis BRAND
AMMAN BRAND MEHRA BROS
نرگس اعلیٰ معیاری لنگیاں
امّان گولڈ لنگیاں
NARGIS TEXTILES PVT. LTD. KOLKATA

پہاڑ چند اینڈ کمپنی کی نئے نئے ڈیزائنوں میں پکّے رنگ کی آرامدہ لنگی استعمال کریں۔
911 مارکہ لنگی
Tarana
CHENNAI LUNGIES Reg. No. 1591964
तराना
Tarana
তরানা
PAHAR CHAND & COMPANY
5, TARA CHAND DUTTA STREET, KOLKATA - 700 073
رمضان مبارک
Tarana LUNGIES
PAHAR CHAND & COMPANY
MADE IN INDIA
911
CHENNAI LUNGIES
5, TARA CHAND DUTTA STREET, KOLKATA - 700 073
Tarana 100 X 100 ROYALE SUPER COMBED COTTON
ترانہ مارکہ لنگی
100 x 100 EXECUTIVE SUPER COMBED COTTON
PAHARCHAND & COMPANY
5, Tarachand Dutta Street, Kolkata-700073

گورنر کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے خلاف درج مقدمہ وکیل سنجے باسو کے بجائے ایم پی کلیان بنرجی لڑیں گے

کولکاتا:5مارچ (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف گورنر سی وی آنند بوس کی طرف سے دائر مقدمہ میں وکیل کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ سینئر وکیل اور ترنمول ایم پی کلیان بنرجی وکیل سنجے باسو کے بجائے وزیر اعلیٰ کے لیے مقدمہ لڑیں گے۔ یہ بات بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس ٹی ایس شیوگنم کی عدالت میں فاکس اینڈ منڈل سالیسیٹرز نے کہی۔ کلیان بھی اس دن کمرہ عدالت میں موجود تھے۔ تاہم کیس کی سماعت نہیں ہوئی۔

ریاست اور راج بھون کے درمیان پیچیدگیاں دو ایم ایل اے کی حکومت کی حلف برداری پر بڑھ گئیں، بارانگر کی سیانتکا بنرجی اور بھگوانگولا کے ریات حسن، جنہوں نے گزشتہ سال اسمبلی ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اس وقت گورنر نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور چاروں لوگوں کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ سنجے باسو طویل عرصے سے وزیر اعلیٰ کی جانب سے مقدمہ لڑ رہے تھے۔ اس بار وزیر اعلیٰ نے وکیل بدل دیا۔ آج، فاکس اینڈ منڈل سالیسیٹرز نے وکیل کی تبدیلی کا اعلان کیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہائی کورٹ کو چیف منسٹر بمقابلہ گورنر کیس میں اس سالیسیٹر فرم کو بتائے بغیر کوئی کارروائی نہیں کرنی چاہئے۔ آج کیس کی سماعت نہیں ہوئی۔ آئندہ سماعت کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ریاست اور گورنر کے درمیان پیچیدگیوں کی وجہ کیا ہے؟

ریاست اور محل کے درمیان متعدد مسائل پر تنازعہ جاری تھا۔ دریں اثنا ضمنی انتخابات میں دو نو منتخب ایم ایل اے سیانتکا بنرجی اور ریات حسین کی حلف برداری کے ساتھ راج بھون اور قانون ساز اسمبلی میں پیچیدگیاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ ریاست کی حکمراں جماعت اور اسمبلی اسپیکر پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے فعال کردار ادا کر رہے تھے۔ لیکن گورنر سی وی آنند بوس اپنے فیصلے پر ڈٹے رہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایم ایل اے سیانتکا اور ریات کو راج بھون میں حلف لینا چاہئے۔ دیگر دو ایم ایل اے چاہتے ہیں کہ گورنر راج بھون میں نہیں بلکہ قانون ساز اسمبلی میں حلف دلائیں۔ اس سب کے درمیان ریاست کے آئینی سربراہ حکمراں پارٹی اور وزیر اعلیٰ کے کردار سے ناراض ہیں۔ گورنر نے اپنے کچھ تبصروں پر ہائی کورٹ میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
06 / مارچ 2025

فجر	4 بج کر 35 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 55 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	4 بج کر 03 منٹ
مغرب	5 بج کر 47 منٹ
عشاء	6 بج کر 56 منٹ

رَمضانُ المُبارَک
برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 33 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

شبھیندو ادھیکاری وزیر اعلیٰ کے وارڈ میں دفتر کھولنا چاہتے ہیں

کولکاتا: 5مارچ (عوامی نیوز سروس) کیا قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شبھیندو ادھیکاری 26ویں اسمبلی انتخابات سے قبل بھوانی پور میں ایک دفتر کھول رہے ہیں؟ نندی گرام کے اس بی جے پی ایم ایل اے نے بھوانی پور اسمبلی کے تحت وارڈ نمبر 73 میں دفتر قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ یکم مئی کو اس دفتر کا افتتاح کرنا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے کل بھوانی پور میں بی جے پی لیڈروں کے ساتھ میٹنگ میں اس پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ 100 سے زائد کارکنوں پر مشتمل ٹیم تشکیل دی جا رہی ہے۔ جو بنیادی طور پر اس علاقے سے معلومات اکٹھی کرے گی۔ تاہم ان کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔

21 کے اسمبلی انتخابات میں نندی گرام میں شبھیندو ادھیکاری سے ہارنے کے بعد، ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے بھوانی پور سے ضمنی انتخاب جیتا۔ 2011 میں وزیر اعلیٰ بننے کے بعد ممتا بھوانی پور سے اسمبلی الیکشن لڑی تھیں۔ ممتا بھوانی پور سے ایم ایل اے ہیں، 21 کے انتخابات سے چند ماہ قبل۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے شبھیندو نے اس اسمبلی حلقہ پر زیادہ توجہ دی۔

کچھ دن پہلے شبھیندو نے تبصرہ کیا تھا کہ نندی گرام کے مقابلے بھوانی پور میں جیتنا آسان ہے۔ 24ویں لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی نے کہا کہ بھوانی پور کے 8 وارڈوں میں سے 5 میں بی جے پی آگے ہے۔ بی جے پی وارڈ 63، 70، 71، 72 اور 74 میں آگے تھی۔ اور ترنمول کانگریس وارڈ 73، 77 اور 82 میں آگے تھی۔ وزیر اعلیٰ وارڈ نمبر 73 کی ووٹر ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے لحاظ سے اس وارڈ میں بی جے پی محض 279 ووٹوں سے پیچھے ہے۔ شبھیندو اس وارڈ میں دفتر کھولنا چاہتے ہیں جہاں وزیر اعلیٰ ووٹر ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کل کی میٹنگ میں شبھیندو نے کہا کہ اگر وہ وارڈ نمبر 77 پر توجہ نہیں دیتے تو بھی ٹھیک رہے گا۔ یہ وارڈ اقلیتوں سے آباد ہے۔ بی جے پی کا ایک طبقہ کہہ رہا ہے کہ وارڈ نمبر 77 کو چھوڑ کر باقی وارڈوں میں اگر بی جے پی ٹھیک طریقے سے لڑتی ہے تو بھوانی پور میں بی جے پی کی جیت کا امکان ہے۔ اگرچہ لوک سبھا انتخابات نے دکھایا کہ ترنمول تین وارڈوں میں آگے ہے، لیکن ترنمول امیدوار مالا رائے کو بھوانی پور سے 8,271 ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔ صرف وارڈ نمبر 77 میں ترنمول کو بی جے پی سے 12,325 ووٹ زیادہ ملے۔

شبھیندو نے گزشتہ دنوں بھوانی پور میں کئی پروگراموں میں 26ویں الیکشن سے قبل بھوانی پور کو اضافی اہمیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ کیا آپ نے بھوانی پور کے تھیٹر روڈ علاقے میں نریندر مودی کی من کی بات سنی ہے؟ اس بار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نے وزیر اعلیٰ کے وارڈ میں دفتر کھولنے کا اعلان کر کے اپنا پیغام واضح کر دیا۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ بھوانی پور میں بی جے پی کو روکنے کے لیے ترنمول اب کیا قدم اٹھائے گی۔

رجسٹر میں زندہ شخص مردہ، آرام باغ ووٹر لسٹ میں تضاد ہے، مقامی لوگ پوچھ رہے ہیں کیا ہم بھوت ہیں؟

ہگلی:5 فروری (محمد شعیب عالم) ابھی تک تو ووٹر لسٹ میں فرضی شخص فرضی نام یا ایک ہی ایپک نمبر سے کئی ریاستوں کی ووٹر لسٹ میں نام درج ہونے کا معاملہ پیش آ رہا تھا جس کیلئے ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر پارٹی کارکنان اب تک بوتھ سطح پر جانچ بھی کر چکے ہیں جہاں ایسے درجنوں معاملے دیکھنے ملے ہیں مگر اسی درمیان ایک اور معاملہ سامنے آ گیا ہے۔ کوئی جیتے جی مر گیا۔ کوئی مرنے کے بعد بھی زندہ ہے۔ ووٹر لسٹ میں تضادات پر گرما گرم سیاست کے درمیان ہگلی ضلع کے آرام باغ سے ایک خوفناک واقعہ سامنے آیا۔ وہاں تقریباً 13 افراد کو مردہ دکھایا گیا ہے۔ لیکن یہ سبھی زندہ اور خیریت سے ہیں۔ انہوں سبھوں نے لوک سبھا انتخابات میں بھی ووٹ دیا تھا۔ وہیں چند نام ایسے بھی ہیں جنہیں علاقے میں کوئی نہیں جانتا۔ اس پورے واقعے میں سیاسی داؤ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا ہے۔ ہگلی کے آرام باغ اسمبلی حلقہ کے تحت آرنڈی گرام ایک نمبر گرام پنچایت کے پرتاپ نگر میں پیش آیا۔ الزام ہے کہ 2025 کی ووٹر لسٹ میں پرتاپ نگر کے ایک بوتھ میں 13 زندہ لوگوں کو مردہ دکھایا گیا ہے۔ وہیں ایک فہرست میں آٹھ افراد کو زندہ دکھایا گیا ہے لیکن علاقے میں کوئی بھی انہیں نہیں جانتا نہ ہی دیکھا ہے۔ اس معاملے کی شکایت کنندہ کاکلولی رائے کا کہنا ہے کہ "ہمیں ان ناموں کا علم نہیں جو اس وقت ووٹر لسٹ میں ہیں۔ ان کے نام ہماری پارلیمانی فہرست میں بھی نہیں ہیں۔ ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ ہم یہاں کافی عرصے سے مقیم ہیں۔ لیکن ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کون لوگ ہیں۔ ایک شکایت کنندہ گور چندر گھوش نے کہا کہ "میں نے دیکھا کہ مجھے ووٹر لسٹ میں مردہ دکھایا گیا ہے۔ یکم جنوری 2025 کو جو نئی فہرست سامنے آئی ہے اس میں مجھے مردہ دکھایا گیا ہے اور وہاں اسے حذف (delete) لکھا گیا ہے۔ تاہم میں ایک حقیقی ووٹر ہوں اور حیات سے ہوں۔ میں نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بھی ووٹ دیا تھا۔ علاقے کے پردھان، پنچایت ممبر، ایم ایل اے سب مجھے جانتے ہیں میں اسکی ترمیم کی درخواست کیا ہوں۔ انہوں نیا ور کہا کہ کیا میں بھوت ہوں؟ زندہ ہونے کے باوجود مجھے مردہ قرار دیا گیا ہے یہ کس ملک کے قوانین ہیں؟ اگلی بار ووٹ کیسے دوں گا؟ مجھے سرکاری منصوبوں کے فوائد کیسے ملیں گے؟ میں کوئی کام نہیں کر پاؤں گا! زندگی کیسے گزرے گی؟

اسی طرح سے ایک عورت نے کہا کہ "میرا نام مٹا دیا گیا ہے۔ کیا میں بھوت ہوں یا کچھ اور؟ مجھے کچھ بھی سہولیات کیوں نہیں مل رہا؟ میں پرتاپ نگر کے رتھ تلہ میں رہتی ہوں۔ میں زندہ ہوں۔ کیا مجھے زندہ رہنے کیباوجود بھی سب کچھ مٹ جائے گا؟ میرا نام کیوں مٹا دیا گیا ہے؟ اس واقعہ کو لے کر ترنمول الیکشن کمیشن اور بی جے پی کو نشانہ بنا رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کے آرام باغ کے تنظیمی ضلعی چیئرمین سوپن نندی کا الزام ہے کہ "بی جے پی نے سازش کی ہے ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کی گئی ہے تیرہ زندہ لوگوں کو یہاں مردہ بتایا گیا ہے۔ دیگر نو کو دوسرے بوتھوں سے یہاں لایا گیا ہے۔ جس طرح وہ ہریانہ، گجرات، دہلی اور پنجاب میں سازش کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے بنگال میں بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کی۔

تاہم پرشوڑا کے بی جے پی ایم ایل اے بیمان گھوش نے کہا کہ "2026 کے اسمبلی انتخابات میں نام ڈالنا ترنمول کا کام ہے۔ ادھر آرام باغ کے سب ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر روی کمار کا کہنا ہے کہ میں اس کا جائزہ لے رہا ہوں اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو قانون کے مطابق اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ لیکن سوال اٹھ رہا ہے کہ گزشتہ الیکشن میں ووٹ ڈالنے والوں کے نام اچانک کیوں مٹا کاٹ دیئے گئے اور ووٹ ڈالنے والوں کے نام زندہ یا مردہ کیوں دکھایا گیا ہے؟ اس سوال کا جواب کیلئے تشویش کا ماحول بنا ہوا ہے۔

کیا پرسون سچ کہہ رہا ہے؟
ٹینگرہ واقعہ کی تعمیر نو جاری ہے

کولکاتا:5مارچ (عوامی نیوز سروس) ٹینگرہ واقعہ کا معمہ اب بھی کھلتا جا رہا ہے۔ تفتیش کاروں کو تفتیش کے دوران ایک کے بعد ایک سنسنی خیز معلومات ملی ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ جوڑے کا چھوٹا بیٹا پرسون پہلے ہی قتل کا اعتراف کر چکا ہے۔ لیکن کیا اس کی ہر بات سچ ہے؟ پولیس بدھ کی دوپہر اٹل شور روڈ پر پرسون کے گھر پوچھ گچھ کرنے پہنچی۔ واقعے کی دوبارہ تعمیر کا کام جاری ہے۔

ٹینگرہ کیس کے سامنے آنے کے بعد، ڈے خاندان کے دو بیٹوں، پرنئے اور پرسون نے اپنے قرض کے بوجھ اور خودکشی کے منصوبے کے بارے میں بات کی۔ بعد میں پرنئے نے کہا کہ وہ ذہنی طور پر کمزور تھا، اس لیے اس نے اپنی دو بیویوں اور بھانجی کو قتل کرنے کی ذمہ داری اپنے بھائی کو سونپی۔ پرسون نے اپنے دادا کے حکم پر تین قتل کیے تھے۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ پیر کی رات گرفتار کیے جانے کے بعد پولیس پوچھ تاچھ کے دوران پرسون نے قتل کا اعتراف کیا۔ اگر اسے عدالت میں لے جایا گیا تو وہ کسی وکیل کی خدمات حاصل کرنا بھی نہیں چاہیں گے، اپنے دفاع کو چھوڑ دیں۔ جج نے اس سے پوچھا کہ آپ وکیل نہیں رکھنا چاہتے تھے، کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟ پرسون نے سوال کا جواب نہیں دیا، وہ خاموش رہا۔ ایک سرکاری وکیل نے کہا، "وہ وکیل نہیں چاہتا۔" وہ آزمائشی عمل میں تنہا رہنا چاہتا ہے۔ اس نے کہا کہ اگر پولیس چارج شیٹ پیش کرتی ہے تو وہ جرم کا اعتراف کر لے گا۔" بعد میں پرسون نے کہا کہ اس کی جینے کی کوئی خواہش نہیں ہے۔

لیکن کیا پرسون کی ہر بات سچ ہے؟ اس رات بالکل کیا ہوا تھا؟ یہ اب بھی تفتیش کاروں کے لیے مکمل طور پر واضح نہیں ہے۔ اس راز سے پردہ اٹھانے کے لیے پولیس افسران بدھ کی سہ پہر پرسون کے ساتھ ٹینگرہ میں واقع اس کے گھر گئے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق تعمیر نو کا کام تا حال جاری ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ اس سے کم از کم یہ واضح ہو جائے گا کہ پرسون کے تمام دعوے سچے ہیں یا نہیں۔ غور طلب ہے کہ دو ہفتے قبل ٹینگرہ کے ایک عالیشان مکان سے خاندان کے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئی تھیں۔ دوسری جانب حادثے میں خاندان کے باقی 3 افراد بھی شامل تھے۔ حریم کے قتل کا انکشاف اس وقت ہوا جب پولیس نے انہیں بچایا اور پوچھ گچھ کی۔

☆☆☆☆

فرفرا میں تاریخی ''ایصالِ ثواب'' کے مدنظر پریس کانفرنس

ہگلی: 5مارچ (محمد شعیب عالم) فرفرا شریف دربار میں تین روزہ ایصالِ ثواب 2025 کے مدنظر ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ سنہاشش چکرورتی، سپتوگرام کے ایم ایل اے و فرفرا ڈیویلپمنٹ اتھاریٹی کے چیئرمین تپن داس گپتا، ہگلی پولیس سپرنٹنڈنٹ کامناشیس سین، ڈی ایم مکتا آریہ اور دیگر ترنمول رہنماء بروز بدھ فرفرا پہنچے۔ یہاں ہر سال اس تقریب کے دوران صرف اپنے ریاست اور ملک سے ہی نہیں خاصی تعداد میں غیر ممالک سے بھی عقیدت مند ایصالِ ثواب کی تقریب میں جمع ہوتے ہیں۔ یہاں بہت بڑا میلہ لگتا ہے۔ ہفتے بھر لوگوں کی گہما گہمی رہتی ہے۔ اسی صورتحال کے مدنظر وزیر ٹرانسپورٹ اور یہ سبھی رہنماء یہاں پہنچے اور درگاہ انتظامیہ سے ملاقات کرنے کے بعد صحافیوں کیساتھ روبرو ہوئے اور صحافیوں کو بتایا کہ یہاں آنے والے زائرین کو کس طرح کی سہولیات فراہم کی جائے گی۔ اسکے ساتھ دیگر انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ یہاں بتایا گیا کہ ریاستی وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ہر سال جس طرح سے زائرین کی سہولیات کا خیال رکھا جاتا ہے اسی طرح سے اس سال بھی تمام طرح کی سہولیات فراہم کی جائے گی۔

☆☆☆☆

بھاٹ پاڑہ اتسو نے قومی یکجہتی ومحبت کا پیغام دیا: امیت گپتا

بھاٹ پاڑہ (ساجد پرویز) گزشتہ ایک ہفتہ تک چلنے والا بھاٹ اتسو نے جہاں مختلف فنون سے تعلق رکھنے والوں کو یکجا کیا وہیں اپسی بھائی چارگی و یکجہتی کو فروغ دینے میں کامیاب رہا اور مخالفین کو ایک مناسب جواب بھی ملا۔ اس بات کا اظہار خیال بھاٹ. پاڑہ کے کونسلر و سی ائی سی امیت گپتا نے کی۔ انہوں نے کہا کے جو بھاٹ پاڑہ کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے لیا یک سبق ہے یہاں مختلف زبانوں کے شعراء ٗ فن موسیقی سنگیت۔ صحافی اور کھیل کی دنیا سے تعلق رکھنے شخصیات شامل تھے ہملوگ چاہتے ہیں بھاٹ پاڑہ کو لوگ منفی نہیں بلکہ مثبت سوچ رکھ کر دیکھے۔ واضح ہو کے بھاٹ پاڑہ اتسو 23 فروری سے یکم مارچ تک رہا۔ جس میں بارکپور کیا یم پی پارتھو بھومک۔ جوڑاسانکھو کے ایم ایل اے دور ترنمول ونڈی پروکوسٹ کے اسٹیٹ چیرمین ویویک گپتا۔ ترنمول چھاتر پریشد کے ریاستی صدر ترنکور بھٹاچاریہ۔ ودم میونسپلٹی کےء ٗ چیرمین بریندر سنگھ۔ گارولیا میونسپلٹی کے اشوک سنگھ۔ ٹیٹا گڑھ میونسپلٹی کچیرمین ن کملیش ساؤ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے وائس چیرمین دیب جیوتی گھوش۔ سی ؟ئی سی نور جمال۔ کونسلروں میں للن چودھری۔ سودھیر گوپال۔ دہرا سنگھ۔ ریوا سنگھ وغیرہ موجود تھے واضع ہو کے بھاٹ پاڑہ اتسو بھاٹ پاڑہ کے کونسلر وسی ؟ئی سی امیت گپتا کی قیادت میں کانکی ناڑہ کے سبز سنگھا گراؤنڈ سے شرع ہوا جو یکم مارچ تک جاری رہا۔

گھر میں اکیلی بچی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں پڑوسی نوجوان گرفتار

کولکاتا: 5مارچ (عوامی نیوز سروس) شوبھا بازار کے بعد ٹولی گنج! کولکاتا میں ایک 7 سالہ بچے کے ساتھ دوبارہ جنسی زیادتی کی گئی ہے۔ نوجوان پڑوسی کٹھرے میں کھڑا ہے۔ ٹولی گنج تھانے کی پولیس ملزم کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بچی ٹولی گنج کے صاحب پاڑہ کا رہنے والی ہے۔ وہ اپنے والدین اور ڈیڑھ سال کی بہن کے ساتھ رہتی ہے۔ الزام ہے کہ نوعمر گھر خالی ہونے کے دوران داخل ہوا اور اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ پہلے تو خوفزدہ بچی نے گھر والوں کو کچھ نہیں بتایا۔ بعد میں جب اس کے گھر والوں نے اس کے کپڑوں پر خون کے دھبے دیکھے تو انہوں نے اس سے پوچھ گچھ کی تو اس نے انہیں سب کچھ بتا دیا۔ اس کے بعد اہل خانہ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ مبینہ طور پر پولیس پہلے تو ان کی بات نہیں سننا چاہتی تھی۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ مدد بھی نہیں کر رہے تھے۔ کئی درخواستوں کے بعد وہ شکایت لینے پر راضی ہو گئے۔ متاثرہ کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ ملزم کی عمر 20-22 سال ہے۔ لیکن پولیس ملزم کے کاغذات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا وہ نابالغ ہے یا نہیں۔ متاثرہ کی والدہ نے بتایا کہ وہ اپنی ڈیڑھ سالہ بیٹی کے ساتھ گھر سے نکلی تھی۔ اس وقت ان کی بڑی بیٹی گھر میں بستر پر سو رہی تھی۔ ایک گھنٹے بعد جب وہ واپس آیا تو اس نے لڑکی کے چہرے پر خوف کے آثار دیکھے۔ پہلے تو اس نے زیادہ کام نہیں کیا۔ پھر اپنے کپڑوں پر خون کے دھبے دیکھ کر اسے شک ہوا۔ میرے پوچھتے ہی معاملہ واضح ہو گیا۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ ایسا پہلی بار نہیں ہوا ہے۔ نوجوان اس سے پہلے بھی ایک سے زائد بار اپنی بیٹی کے ساتھ جنسی زیادتی کر چکا ہے۔ بچی ڈر گئی اور گھر میں کسی کو نہیں بتایا۔ غور طلب ہے کہ چند ماہ قبل شوبھا بازار میں ایک سات ماہ کی بچکی عصمت دری کی گئی تھی۔ ملزم کو بعد میں سی سی ٹی وی دیکھنے کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔ عدالت نے چارج شیٹ پیش کرنے کے 40 دن کے اندر اسے موت کی سزا بھی سنائی۔ اس کے بعد بھی کولکاتا میں جنسی ہراسانی کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆

سوروپ نگر میں بدمعاشوں نے نوجوان کو گولی مار دی اور جیکٹ لے کر فرار ہو گئے

شمالی 24 پرگنہ (عوامی نیوز سروس) صبح سے پہلے بشیر ہاٹ کے سوروپ نگر میں گولی چل گئی۔ گولی لگنے سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار کم از کم 6 حملہ آور آئے اور نوجوان پر فائرنگ کر دی۔ پولیس نے حملہ آوروں کی تلاش کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔

یہ واقعہ بدھ کی صبح سوروپ نگر بلاک کے دتہ پارہ باراپول کے قریب پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق نوجوان کا نام الیسر الغازی ہے۔ نوجوان ترالی کا رہائشی تھا۔ الیسرول بدھ کی صبح موٹر سائیکل پر تھا۔ اسی وقت 6 بدمعاشوں نے آ کر اس پر گولی چلا دی۔ گولی مار کر زخمی ہونے والا نوجوان سڑک کے کنارے ایک گھر میں گھس گیا اور وہیں گر گیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی سوروپ نگر تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ الیسرول کو بچا کر شاردا پل اسپتال لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔

عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ الیسرول نے مجرموں سے بار بار التجا کی کہ اسے قتل نہ کیا جائے۔ لیکن کوئی رہائی نہیں ملی۔ تاجمیرہ بی بی نامی ایک عینی شاہد کے مطابق، ''مقتول نوجوان نے جیکٹ پہنی ہوئی تھی''۔ اس جیکٹ کی جیب میں کچھ تھا۔ ملزمان اس چیز کے ساتھ جیکٹ اتار کر فرار ہو گئے۔ جانے سے پہلے انہوں نے اسے گولی مار دی۔ گولیوں کی آوازوں اور چیخ و پکار کی آواز پر مقامی لوگ دوڑ پڑے۔ تب ہی اس کی اطلاع سوروپ نگر پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔

پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کسی گروہی تنازع کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ الیسرال سرحد پار اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ نتیجے کے طور پر، نوجوان اسمگلنگ میں ملوث دوسرے گروہ کے ساتھ تصادم میں ہلاک ہو سکتا ہے۔ پولیس نے حملہ آوروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

☆☆☆☆

رمضان المبارک کے موقع پر ہر سال کی طرح امسال بھی وارڈ نمبر 108 کے کونسلر شوسانتو کمار گھوش کی جانب سے وارڈ نمبر 108 کے لوگوں کو خاص طور پر گلشن کالونی علاقے کے سینکڑوں ضرورت مند لوگوں کے درمیان رمضان راشن تقسیم کی گئی۔ اس نیک کام میں کونسلر شوسانتو کمار گھوش کے ہمراہ گلشن کالونی کے سماجی کارکن حیدر علی خان اور ان کے ساتھی بھی پیش پیش رہے۔

مقتولہ سومیتا گھوش قتل سے کچھ دن پہلے اپنے سابق شوہر سے ملنے بردوان گئی تھی

کلنا:5مارچ (عوامی نیوز سروس) اہیر ٹولا کیس کا معمہ کھل رہا ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مقتولہ سومیتا گھوش قتل سے کچھ دن پہلے 'قاتل' فالگنی گھوش کے ساتھ اپنے سابق شوہر سے ملنے بردوان گئی تھی۔ لیکن کیوں؟ تفتیش کار یہی جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس دوران سدیپتو گھوش نے بھی اپنی سابقہ بیوی سے ملاقات کا اعتراف کیا ہے۔

اہیر ٹولہ واقعہ کے سامنے آنے کے بعد بردوان کے نادنگھاٹ کے رہنے والے سدیپتو گھوش کا نام سرخیوں میں آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آنجہانی سومیتا گھوش نے ان سے 2004 میں شادی کی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ اگرچہ پہلے رشتہ پیارا تھا لیکن کچھ دنوں بعد ہی بدامنی شروع ہو گئی۔ تاہم کام کی وجہ سے سدیپتا بابو زیادہ تر وقت باہر ہی رہتے تھے۔ بیوی بھی اپنے سسرال کے گھر زیادہ نہیں رہتی تھی۔ اس کے باوجود ازدواجی جھگڑے جاری رہے۔ ایک دم یہ اپنے عروج پر پہنچ گیا۔ وہ 2017-18 میں الگ ہو گئے۔ تب سے دونوں ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ اب کسی نے اپنے سابقہ کو اس طرح نہیں دیکھا۔ بعد میں، سدیپتا اپنی سابق بیوی کی موت کی خبر سے تباہ ہو گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی سالوں سے ان کا کوئی رابطہ نہیں ہے۔ لیکن میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایسا ہو گا۔

لیکن جب گرفتار فالگنی اور آرتی سے پوچھ گچھ کی گئی تو سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سمیتا نے کچھ دن پہلے اپنے سابق شوہر سے ملاقات کی تھی۔ فالگنی اور ایک اور شخص اس کے ساتھ تھا۔ جیسے ہی یہ معاملہ معلوم ہوا، سنگباد پرتیدین نے سدیپتو گھوش سے رابطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سڑک پر سومیتا دیوی سے ملے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ سوائے خوشامد کے تبادلے کے کچھ نہیں ہوا۔ لیکن سومیتا اتنے سالوں بعد اپنے سابق شوہر سے ملنے کیوں گئی؟ وہاں فالگنی کا کیا کردار ہے؟ پولیس ایسے کئی سوالوں کے جواب تلاش کر رہی ہے۔

☆☆☆☆

جادب پور یونیورسٹی واقعہ: انٹیلی جنس کی ناکامی پر ہائی کورٹ کا اظہار تشویش

کولکاتا ، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جادب پور یونیورسٹی کے واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے اس واقعہ پر ایک خاص تشویش کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ ہائی کورٹ نے یکم مارچ کو جادب پور یونیورسٹی میں منعقدہ ویب کوپا کی سالانہ جنرل میٹنگ اور وہاں ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو کے دورہ کے بعد سے سامنے آنے والے واقعات کے سلسلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بدھ 5 مارچ، 2025 کو جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ایک متعلقہ مفاد عامہ کی عرضی میں کہا کہ سنیچر کو جادب پور میں جو کچھ ہوا اس نے ثابت کر دیا ہے کہ ریاست کی انٹیلی جنس ایجنسیاں پوری طرح ناکام ہو چکی ہیں۔ جسٹس گھوش نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر دوبارہ ایسا واقعہ ہوا تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ جسٹس گھوش نے مزید سوال اٹھایا کہ جادب پور میں ریاستی وزیر کے اردگرد بھیڑ کا جمع ہونا کیسے ممکن تھا؟ ان کے مطابق یہ انٹیلی جنس کی ناکامی کی ایک اور مثال ہے۔ عدالت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ سادہ لباس میں پولس اہلکار وزیر کے ساتھ کیوں نہیں تھے اور وزیر کو اس طرح زخمی کیوں ہونا پڑا۔ جسٹس گھوش نے پولس، انتظامیہ اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ناکامیوں کو اجاگر کرتے ہوئے ریاست کے کردار پر سخت تنقید کی۔ جسٹس گھوش نے خاص طور پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی اسپیشل برانچ کو اتنے بڑے معاملے سے یقیناً سبق سیکھنا چاہیے۔ بصورت دیگر مستقبل میں اس کے نتائج بھیانک ہو سکتے ہیں۔ اگر ریاست کی انٹیلی جنس ایجنسیاں دوبارہ اسی طرح ناکام ہو گئیں تو بنگال کا حال پڑوسی ممالک جیسا ہو سکتا ہے۔ باخبر حلقوں کے مطابق جسٹس گھوش نے یہاں پڑوسی ملک کا حوالہ دیتے ہوئے پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں حالیہ طلبہ تحریک اور اس کے بعد کے حالات و واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے ریاستی حکومت اور پولس، انتظامیہ اور انٹیلی جنس محکموں کو خبردار کیا ہے۔

آئندہ اسمبلی انتخاب کے مدنظر
امیت شاہ کا رواں ماہ ریاستی دورہ

کولکاتا، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) زعفرانی کیمپ بنگال میں اپنی بنیاد مضبوط کرنے کے لیے ابھی سے تیاری شروع کرنا چاہتا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ امت شاہ حکمت عملی طے کرنے کے لیے اس ماہ کولکاتا آئیں گے۔ بنگالی لیڈروں اور کارکنوں نے اعلیٰ قیادت سے شروع کرتے ہوئے، گزشتہ اسمبلی انتخابات میں بنگال میں کمل کے کھلنے کی بھرپور کوشش کی۔ وزیر اعظم خود کئی بار بنگال کا دورہ کر چکے ہیں۔ بھگوا کیمپ کے لیڈروں نے متعدد مسائل اٹھا کر ترنمول کو بیک فٹ پر کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن کوئی خاص مراعات نہ مل سکیں۔ ترنمول حکومت 2021 کے اسمبلی انتخاب میں 214 سیٹوں کے ساتھ تیسری بار اقتدار میں آئی ہے۔ تاہم بی جے پی آئندہ 2026 کے انتخابات میں ترنمول کانگریس کو ایک انچ بھی زمین دینے کو تیار نہیں ہے۔ اس لیے شاہ رواں ماہ کولکاتا آئیں گے۔ بنگال بی جے پی کے لیڈروں سے بات کریں۔ تاہم اس دورے کی تاریخ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ تاہم باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ یہ دورہ بہت اہم ہے۔ دریں اثنا ترنمول نے پہلے ہی آئندہ اسمبلی کے مدنظر عقابی نظر کے ساتھ انتخابات کے لیے روڈ میپ بنانا شروع کر دیا ہے۔ قیادت حریف کو شکست دینے کے لیے حکمت عملی طے کر رہی ہے۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے نیتا جی انڈور میں میگا میٹنگ سے پارٹی کے تمام سطحوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو کئی ہدایات دی ہیں۔ اسی طرح دیگر پارٹیوں نے بھی اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے۔

خاکی دی بنگال چیپٹر کے ستارے — پروسینجیت چٹرجی، جیت مدنانی، ساسوتا چٹرجی، چترانگدا سنگھ، رتوک بھومک، اور عادل ظفر خان، نیرج پانڈے اور دیپا تما منڈل کے ساتھ، بدھ کو کولکاتا میں شہر کے لیجنڈ، ٹرام کیلئے ایسپلانیڈ ڈپو میں جمع ہوئے۔

کولکاتا میں طوفان کی آمد، شمالی بنگال میں شدید بارش کی وارننگ

کولکاتا، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) اس ہفتے شمالی بنگال کے تین اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ یہ بات بدھ کو علی پور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی میں کہی گئی۔ پورے ہفتے کے دوران ریاست بھر میں درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ جاری رہے گا۔ تاہم فی الحال زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بدھ کو کولکاتا کا کم سے کم درجہ حرارت 22.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ معمول سے 1.2 ڈگری زیادہ ہے۔ دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ ویدر آفس کے مطابق مغربی طوفان اتوار 9 مارچ کو آنے والا ہے۔ اس کے ساتھ کولکاتا میں اس ہفتے درجہ حرارت 34 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ شمالی بنگال کے کئی اضلاع بشمول دارجلنگ، کالمپونگ میں گزشتہ ہفتے شدید بارش ہوئی۔ اس ہفتے بھی بارش متوقع ہے۔ شمالی بنگال میں بدھ سے دوبارہ طوفان شروع ہو سکتا ہے۔ دارجلنگ اور کالمپونگ میں جمعرات کو ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ اور علی پوردوار میں جمعہ اور سنیچر کو گرج چمک کے ساتھ طوفان ہو سکتا ہے۔ ان اضلاع میں سنیچر کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

☆

کلکتہ ہائی کورٹ میں پالک خریدنے جیسے معاملات پر سماعت ہوتی ہے

کلکتہ 5 مارچ (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ اور سینئر وکیل کلیان بنرجی نے آج کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک معاملے کی سماعت کے دوران کہا کہ 'ان دنوں پالک خریدنے جیسے مجرمانہ معاملات میں ہائی کورٹ حکم دے رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ملزمان کسی نہ کسی وجہ سے ہائی کورٹ آ رہے ہیں اور احکامات مل رہے ہیں'۔ بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ نے پولیس کو ہراساں کرنے کے الزام میں اپنے خلاف ایف آئی آر کو خارج کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ کیس کی سماعت آج منگل کو جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں ہوئی۔ وکیل کلیان بنرجی ریاست کی جانب سے مقدمہ لڑ رہے ہیں۔

جادب پور یونیورسٹی کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے کولکاتا میں یونیورسٹی کیمپس میں جادب پور یونیورسٹی واقعے کے خلاف احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

شراب پی کر گھر کے سامنے لڑکھڑانے کے بعد پڑوسی کا سینے پر بیٹھ کر آنکھیں نکالنے کا اندوہ ناک واقعہ

کولکاتا ، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ایک شخص نے اتنی شراب پی لی تھی کہ اب وہ سیدھا چل نہیں سکتا تھا۔ لڑکھڑاتے ہوئے وہ پڑوسی کے دروازے کے سامنے گر پڑا۔ اسی وجہ سے ایک شخص پر الزام لگایا گیا کہ اس نے سینے پر بیٹھ کر شرابی کی آنکھیں نکال لیں۔ ملزم کا نام گوکل منڈل ہے۔ اس کے فوراً بعد ہجوم نے گوکل پر حملہ کر دیا۔ ہجوم کی مار پیٹ میں اس کی موت ہو گئی۔ دریں اثنا، متاثرہ، پردیپ سرکار، جس کی آنکھیں نکال دی گئی تھیں، تشویشناک حالت میں ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ یہ واقعہ بدھ کی صبح پیش آیا۔ جنوبی دمدم میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 3 میں پردیپ سرکار نامی شرابی نوجوان چلتے ہوئے اپنا توازن کھو بیٹھا اور اپنے گھر کے دروازے کے سامنے گر گیا۔ اس کے ساتھ ہی گوکل کمرے سے باہر آ گیا۔ مبینہ طور پر گوکل پردیپ کو پیٹتا رہا، اس کے سینے پر بیٹھا اور اس کی آنکھیں نکالنے لگا۔ آنکھیں باہر نکل آئیں۔ علاقہ مکین چیختے چلاتے جمع ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد مشتعل ہجوم نے گوکل کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ اسے شدید مارا پیٹا گیا۔ بعد ازاں اطلاع ملنے پر پولس نے جا کر گوکل کو بچایا اور پہلے اسے دمدم میونسپل اسپتال لے گئے، جہاں اس کی حالت بگڑنے پر اسے ای آر منتقل کیا گیا۔ جہاں اس کی موت واقع ہو گئی۔ جبکہ پردیپ سرکار تشویشناک حالت میں ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

پاناگڑھ کا واقعہ چھیڑ چھاڑ کا نہیں ہائی کورٹ میں ریاست کا دعویٰ

کولکاتا، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) عدالت میں ریاست کا دعویٰ ہے کہ پاناگڑھ کا واقعہ چھیڑ چھاڑ کا نہیں ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس حادثے میں چندن نگر کے سوتندرا چٹرجی کی موت ہو گئی۔ ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک میڈیا ہاؤس کے خلاف دائر کیس میں پیش ہوتے ہوئے کہا کہ اس واقعے میں متاثرہ ایک ایونٹ منیجر تھا۔ وہ ایک تقریب میں شرکت کے لیے بودھ گیا جا رہے تھے۔ کار پاناگڑھ کے ایک پٹرول پمپ پر پہنچی جہاں سے انہوں نے پٹرول بھرا اور بودھ گیا کے لیے روانہ ہوئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک اور کریٹا کار بھی پاناگڑھ کی ہے۔ اس کار کے مالک اس کے بیٹے کو زہر کھانے کے بعد بردوان اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ باقی خاندان کو خدشہ تھا کہ بیٹے کی بیوی یا ماں کو زہر دیا گیا ہے۔ اس ڈر سے وہ تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہا تھا اور اسپتال سے واپس آ رہا تھا۔ تب ہی کریٹا کار نے سوتندرا کی کار کو پہلے پیچھے چھوڑ دیا۔ اس وقت ہوٹل میں ٹرین میں سفر کرنے والے سوتندرا اس کے دوسرے گروپ کو تلے ہوئے آلو پیش کرنے پر ایک مسئلہ پیدا ہو گیا۔ وہ فون پر سوتندرا کو اس معاملے کی اطلاع دے رہے تھے۔ کیونکہ سوتندرا ایونٹ منیجر تھی۔ اس صورتحال میں سوتندرا ذہنی طور پر قدرے غیر مستحکم ہو گئی۔ کریٹا کار نے پیچھا کرنے کو کہا۔ جب وہ اس طرح آگے بڑھے تو دو کاریں بمپر کی بجائے ایک دوسرے سے تھوڑی سی ٹکرا گئیں۔ اس سے ایک دوسرے کا پیچھا کرنے کا رجحان بڑھ گیا۔ ریاستی اے جی نے کہا کہ کریٹا کار پاناگڑھ کے ایک مقام پر کار سروس روڈ میں گھس گئی۔ اور سوتندرا کی کار کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے بنے ایک بیت الخلا سے ٹکرا گئی۔ یہ کسی بھی طرح سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ نہیں ہے۔ میڈیا نے اس واقعہ کو چھیڑ چھاڑ کا نام دیا اور ایک بالکل مختلف کہانی تخلیق کی۔ اسٹیٹ اے جی کشور دتہ نے یہ بھی کہا کہ ہمارے پاس کم از کم 70 سی سی ٹی وی فوٹیج ہیں۔

ونیت گوئل کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی

کولکاتا، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ سال اگست میں، آر جی کار اسپتال کے متاثرہ ڈاکٹر کی شناخت کولکاتا پولس کمیشن کے اس وقت کے کمشنر ونیت گوئل نے ظاہر کی تھی۔ ہائی کورٹ میں ان کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی۔ بعد میں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے خود کو اس کیس سے الگ کر لیا۔ اس بار جسٹس جئے مالیہ باگچی اور جسٹس گورانگ کانت کی ڈویژن بنچ اس کی سماعت کرے گی۔ واضح ہو کہ 9 اگست کو جس دن آر جی کار کیس سامنے آیا، اس وقت کے کولکاتا کے سی پی ونیت گوئل نے میڈیا کے سامنے کئی بار متاثرہ ڈاکٹر کا نام لیا۔ اس واقعہ میں ونیت گوئل کے خلاف شکایت درج کرائی گئی تھی۔ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ گزشتہ ہفتے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے ذاتی وجوہات کی بنا پر کیس کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اب کیس کو جسٹس جئے مالیہ باغچی کی بنچ کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کی نئی بنچ کے سامنے داخل کردہ حلف نامہ میں ریاست نے دعویٰ کیا ہے کہ ونیت گوئل کے خلاف دائر مقدمہ کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے۔ ریاست کا دعویٰ ہے کہ مدعی کا وکیل اس طرح مقدمہ درج نہیں کر سکتا۔ حلفیہ بیان کی کاپی مدعی کو بھی دی گئی ہے۔ خیال رہے کہ ایک وکیل نے ونیت گوئل کے خلاف مفاد عامہ کی عرضی دائر کی تھی۔ چونکہ آر جی کار کا معاملہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے، اس لیے ہائی کورٹ شروع میں اس معاملے پر کوئی کارروائی نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس سے قبل چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے ریاست کو ایک حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا تھا جس میں پوچھا گیا تھا کہ کیا ریاست نے اس معاملے میں کولکاتا کے سابق پولس کمشنر کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے۔ غور طلب ہے کہ آر جی کار کے معاملے پر جونیئر ڈاکٹروں کے مسلسل احتجاج کی وجہ سے ریاستی حکومت عملی طور پر کولکاتا پولس کمشنر کے عہدے سے ونیت گوئل کو ہٹانے پر مجبور ہوئی تھی۔

☆

جوگیٹ پر کانگریس چترا پرساد کا احتجاج

خالی جوابی پرچہ جمع کرانے پر بھی ملازمت، سی بی آئی کی ہائی کورٹ میں رپورٹ پیش

کولکاتا، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے جو مغربی بنگال میں اسکولوں میں بھرتی گھوٹالے کی تحقیقات کر رہی ہے، ایک چونکا دینے والا انکشاف کیا ہے۔ سی بی آئی نے ہائی کورٹ میں داخل اپنی حالیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں ایسے بہت سے امیدواروں کو نوکری دی گئی جنہوں نے تحریری امتحان میں خالی جوابی پرچے جمع کرائے تھے۔ ذرائع کے مطابق یہ جعلی بھرتیاں 2016 سے 2022 کے درمیان ہونے والے امتحانات کے دوران کی گئیں۔ ان امیدواروں کا انتخاب آپٹیکل مارک ریکگنیشن (OMR) شیٹس میں دھاندلی کے ذریعے کیا گیا تھا۔ یہی نہیں، تحقیقاتی ایجنسی نے انکشاف کیا ہے کہ شواہد کو تباہ کرنے کے لیے کئی او ایم آر شیٹس بغیر کسی مجاز حکم کے تباہ کر دی گئیں۔ سی بی آئی کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈز نے ایسے امیدواروں سے بھی پیسے بٹورے جنہوں نے نوکری کے لیے پہلے ہی رشوت دی تھی۔ 2015 میں 752 امیدواروں کے نتائج تکنیکی وجوہات کی بناء پر روکے گئے جبکہ اصل وجہ زائد رقم کی وصولی تھی۔ بعد ازاں جب نتائج کا اعلان ہوا تو ان میں سے 300 امیدواروں کو سرکاری سکولوں میں نوکریاں دی گئیں۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نوکریوں کے نام پر بھتہ خوری میں ملوث گروہ نے جعلی ویب سائٹس بنا کر امیدواروں کا اعتماد جیت کر انہیں دھوکہ دیا۔ سی بی آئی نے حال ہی میں اس گھوٹالے میں کولکاتا کی خصوصی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں مغربی بنگال کے سابق وزیر تعلیم اور ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری پارتھو چٹرجی کے کردار کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ پارتھو چٹرجی نے خود ان امیدواروں کی سفارش کرنے کے لیے رقم ادا کی جنہوں نے نوکری حاصل کی۔ سی بی آئی نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ سفارشات صرف کاغذ پر نہیں بلکہ واٹس ایپ اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھی دی گئی تھیں، جن کی تفصیلات چارج شیٹ کے ضمیمہ میں درج ہیں۔ غور طلب ہے کہ جولائی 2022 میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اس گھوٹالے میں پارتھو چٹرجی کو گرفتار کیا تھا۔ ای ڈی کی چارج شیٹ میں بھی اسے اس گھوٹالے کا اہم ماسٹر مائنڈ بتایا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ان کی قریبی دوست ارپیتا مکھرجی اور داماد کے نام بھی ملزمان میں شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ پارتھو چٹرجی کی آنجہانی بیوی کے نام پر بنائے گئے ''ببلی چٹرجی میموریل ٹرسٹ'' کو بھی ای ڈی نے ملزم بنایا ہے۔ الزام ہے کہ گھوٹالے کی رقم کو اس ٹرسٹ میں عطیہ کے طور پر دکھا کر چوری کی گئی۔

کارپوریشن کا خال کنارے مکینوں کی بازآبادکاری کیلئے کالی گھاٹ اور خضر پور میں 72 فلیٹس بنانے کا فیصلہ

کولکاتا ، 5 مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے ادی گنگا کے کنارے سے غیر قانونی قابضین کو ہٹانے اور ان کی بحالی کا منصوبہ بنایا ہے۔ طویل عرصے سے اس علاقے میں رہنے والے لوگوں کو بے دخل کرنے کے بجائے ان کے لیے نئی رہائش گاہیں تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کو میونسپل کونسل آف میئرز کے حالیہ اجلاس میں حتمی شکل دی گئی۔ کل 72 فلیٹوں پر مشتمل چار منزلہ ہاؤسنگ یونٹ کالی گھاٹ اور خضر پور کے علاقوں میں بانگلار باڑی پروجیکٹ کے تحت بنائے جائیں گے۔ اس کے نتیجے میں کئی خاندانوں کو مستقل پتے مل جائیں گے۔ پروجیکٹ کے مطابق کالی گھاٹ میں تلی نالہ کے کنارے پر ششی شیکھر بوس رو کے رہائشیوں کے لیے آٹھ فلیٹوں پر مشتمل ایک چار منزلہ عمارت تعمیر کی جائے گی۔ دوسری جانب خضر پور میں یتیم گنج بازار کے سامنے رہنے والے مکینوں کی بحالی کے لیے چار چار منزلہ ہاؤسنگ یونٹ بنائے جائیں گے، جن میں 64 فلیٹس ہوں گے۔ میونسپل کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ قدم انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے اٹھایا گیا ہے، تاکہ ان خاندانوں کے رہائش کے حق کو یقینی بنایا جا سکے جو طویل عرصے سے وہاں رہ رہے ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن ذرائع کے مطابق وہ اس مسئلہ پر تیزی سے کام شروع کرنا چاہتے ہیں۔ بازآبادکاری کے ساتھ ساتھ اڈی گنگا کی خوبصورتی پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ تلی نالہ میں آبی آلودگی کو روکنے کے لیے 78 نالوں کے منہ بند کر کے انہیں سیوریج پمپنگ اسٹیشنز اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سے منسلک کیا جا رہا ہے۔ آلودگی کی سطح بڑھ گئی ہے کیونکہ اس نالے کا گندا پانی سیدھا تلی نالہ میں گرتا ہے جس پر قابو پانے کے لیے بلدیہ اقدامات کر رہی ہے۔ تین مرحلوں میں گاد ہٹانے کا کام بھی زوروں پر ہے۔ علاقے کو گندہ ہونے سے بچانے کے لیے کناروں پر لوہے کی اونچی باڑ لگائی جا رہی ہے۔ اسی طرح کے جال پلوں پر بھی لگائے گئے ہیں تاکہ مقامی رہائشیوں یا پیدل چلنے والوں کو پانی کے ذخائر میں کچرا پھینکنے سے روکا جا سکے۔ بحالی کا عمل مکمل ہونے کے بعد تلی نالہ کے کناروں کو تعمیر کیا جائے گا اور اگر کافی جگہ ہے تو درخت لگانے کے ذریعے ہریالی کا کام انجام دینے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ میونسپل کا بچوں کے لیے پارک بنانے کا بھی منصوبہ ہے۔ ادی گنگا ندی کی ڈھلوانوں پر ایک خاص قسم کی گھاس لگائی جائے گی، جو مٹی کے کٹاؤ کو روکے گی۔ تلی نالہ میں گھاٹوں کی تزئین و آرائش اور روشنی کا کام بھی جاری ہے۔

بین الریاستی کوتال میل سے نظام کی بحالی میں ملے گی مدد: ڈی سی

انٹر اسٹیٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی نشست میں آپسی تال میل کے ساتھ مہم چلانے کا لیا گیا فیصلہ

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: مقامی سرکٹ ہاؤس میں آج انٹر اسٹیٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں پلاموں اور اورنگ آباد کے ضلع افسر، ایس پی اور دیگر سینئر عہدیداران شامل ہوئے نشست میں آنے والے تہواروں، بلدیہ انتخابات، بہار اسمبلی عام انتخاب، سرحدی علاقوں میں نشیلی اشیاء، شراب، اسپرٹ وغیرہ ممنوعہ اشیاء کی ٹرانسپورٹنگ، نکسل سرگرمی، اوورلوڈ اور بغیر چالان بالو، پتھر و دیگر معدنیات کے ٹرانسپورٹیشن، نکسلی سرگرمیوں وغیرہ کے روک تھام کو لیکر سخت اقدام کرتے ہوئے آپسی کوآرڈینیشن کے ذریعہ چھاپہ ماری مہم چلا کر کاروائی کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ دونوں ضلعوں کے ضلع افسران کے ذریعہ انٹر اسٹیٹ کوآرڈینیشن قائم کر کاروائی کرنے کا فیصلہ لیتے ہوئے متعلقہ عہدیداران کو جوائنٹ مہم چلا کر غیر قانونی سرگرمیوں پر روک لگانے کی ہدایت دی گئی۔ دونوں ضلعوں کے سبھی متعلقہ محکموں اور سرحدی علاقہ کے سب ڈویژنل افسر، سب ڈویژنل پولس افسر، تھانہ انچارجوں کو جوائنٹ مہم چلا کر ان سرگرمیوں کے روک تھام اور ملوث لوگوں و شر پسند عناصر کے خلاف سخت کاروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ہولی سے قبل غیر قانونی شراب، اسپرٹ کو لیکر جوائنٹ مہم چلا کر پابندی لگانے کے لئے سرگرم اور مثبت کوشش کئے جائیں گے۔ تہواروں کے پیش نظر نکلنے والے جلوس کے مقررہ روٹ کا مشترکہ طور سے ویری فکیشن کرنے اور حساس مقامات پر ویڈیو گرافی کا انتظام یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس یک لئے ابھی سے ہی کوشش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ساتھ ہی بالو اور دیگر معدنیات کے ٹرانسپورٹ، مال ڈھلائی پر جی ایس ٹی کی ادائیگی کئے جانے سے متعلق خصوصی حکمت عملی کے تحت کام کرنے پر رضامندی بنی۔

نشست میں پلاموں ڈی سی ششی رنجن، اورنگ آباد کے ڈی ایم شری کانت شاستری، پلاموں کے ایس پی رشما رمیشن، اورنگ آباد کے ایس پی امبریش راہو، پلاموں کے ڈی ایف او ستیم کمار، اورنگ آباد کے فاریسٹ افسر، ایڈیشنل کلکٹر کندن کمار، چھتر پور ایس ڈی او آشیش گنگوار، حسین آباد ایس ڈی او گورانت مہتو، اورنگ آباد کے ایس ڈی او، پلاموں اور اورنگ آباد کے ٹرانسپورٹ افسر، چھتر پور کے سب ڈویژنل پولس افسر، میدنی نگر صدر کے سب ڈویژنل پولس افسر، حسین آباد کے سب ڈویژنل پولس افسر، آبکاری سپرنٹنڈنٹ، ضلع کانکنی افسر سنیل کمار سمیت سرحدی علاقوں کے تھانوں کے تھانہ انچارج وغیرہ موجود تھے۔

شہید مہیما نند شکلا کے گھر والوں سے ملے سی آر پی ایف کے افسران، ہر ممکن مدد کا دلایا یقین

عوامی نیوز، نمائندہ

لیسلی گنج / پلاموں: بلاک کے کمل کیڈیا باشندہ سی آر پی ایف کے ہیڈ کانسٹیبل شہید مہیما نند شکلا کے گھر والوں سے سی آر پی ایف کے ڈی جی گیانیندر پرتاپ سنگھ، آئی جی ساکیت کمار سنگھ، پلاموں آئی جی سنیل بھاسکر، پلاموں ڈی آئی جی وائی ایس رمیش، پلاموں ایس پی ریشما رمیشن نے ملاقات کی۔ موقع پر سی آر پی ایف ڈی جی گیانیندر سنگھ نے کہا کہ شہید مہیما نند شکلا کو خراج عقیدت پیش کرنے اور شہید کی اہلیہ پریا دیوی، بیٹے آدتیہ شکلا، بیٹی انوشکا شکلا سے ملنے آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف کنبہ ہمیشہ شہید پریوار کے ساتھ ہے اور ہر ممکن مدد کو تیار ہے۔ ساتھ ہی دیگر پریواروں سے بھی مل کر ڈھاڈھس بندھایا اور ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔

معلوم ہو کہ مہیما نند شکلا گزشتہ مہینے 11 فروری کو چھتیس گڑھ کے دنتے واڑا میں نکسل مخالف مہم کے دوران آئی ای ڈی دھماکہ کے زد میں آ گئے تھے۔ جس وجہ سے وہ شدید طور سے زخمی ہو گئے تے۔ انہیں بہتر علاج کے لئے رائے پور میں بھرتی کرایا گیا تھا۔ جہاں علاج کے دوران 20 فروری کو ان کی موت ہو گئی۔ جس کے بعد سرکاری اعزاز کے ساتھ شہید مہیما نند شکلا کے آبائی گھر پر ان کا آخری رسوم ادا کیا گیا تھا۔

مار پیٹ میں زخمی نوجوان کی علاج کے دوران موت

ملزمین کی گرفتاری اور معاوضہ کی مانگ کو لیکر گھنٹوں سڑک جام

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: برمسیا کے نوجوان کی موت کے بعد قاتلوں کی گرفتاری اور معاوضہ کی مانگ کو لیکر مقامی لوگوں سمیت گھر والوں نے بدھ کو رندھیر ورما چوک پر لاش کے ساتھ سڑک جام کر دیا۔ اس دوران ٹائر جلا کر آتشزنی بھی کی گئی۔ مقتول کے گھر والوں اور یادو سماج کے لوگ ملزم کی گرفتاری اور معاوضہ کی مانگ کر رہے تھے۔ اطلاع کے بعد ہیڈ کوارٹر ڈی ایس پی 1 ڈی ایس پی شنکر کامتی، دھنباد تھانہ انچارج آر این ٹھاکر پولس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہونچے اور مشتعل لوگوں کو شانت کرانے کی کوشش کی۔ لیکن لوگ ماننے کو تیار نہیں تھے۔ اسی درمیان کانگریس کے ضلع صدر سنتوش سنگھ بھی موقع پر پہونچے، سڑک جام کے سبب عام لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ خاص کر اسکولی بچے اس جام سے کافی پریشان نظر آئے۔ کافی مشقت کے بعد ملزمین کی گرفتاری اور متاثرہ کنبہ کو معاوضہ کی یقین دہانی کے بعد قریب ایک گھنٹے بعد مشتعل لوگ شانت ہوئے اور سڑک جام ختم کیا گیا۔

پولس پر لاپرواہی کا الزام

مقتول کے والد اندر جیت یادو نے بتایا کہ گزشتہ یکم مارچ کو بروڈا تھانہ حلقہ کے اجب ڈیہہ موڑ کے قریب کچھ لوگوں نے ان کے بیٹے کے ساتھ مار پیٹ کی تھی۔ جس کے بعد انہوں نے بروڈا تھانہ میں ملزمین کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ لیکن پولس نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ جس کے سبب انہیں سڑک جام کر اپنی بات رکھنی پڑی۔

بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ یکم مارچ کی رات ہل کالونی باشندہ ٹرک ڈرائیور سریندر یادو کے ساتھ بروڈا ایف سی آئی گودام اجب ڈیہہ موڑ کے قریب ٹرک لوڈنگ اور ان لوڈنگ کو لیکر کچھ لوگوں کے ساتھ تنازعہ ہوا تھا۔ جس کے بعد مار پیٹ کا واقعہ ہوا تھا۔ مقتول کے بھائی روندر یادو کا الزام ہے کہ جگو پاسوان اور راجن پاسوان نام کے شخص نے دیگر لوگوں کے ساتھ اس کی بے رحمی سے پٹائی کی تھی۔ واردات کے بعد دونوں کو جالان اسپتال میں علاج کے لئے بھرتی کرایا گیا تھا۔ سریندر کو مار پیٹ کے دوران شدید چوٹیں آئی تھیں۔ علاج کے دوران منگل کو سریندر یادو کی موت ہو گئی۔ روندر یادو نے پولس سے مانگ کی ہے کہ اس کے بھائی کے قاتلوں کی جلد گرفتاری کی جائے۔

پی ڈی جے نے ڈویژنل جیل لوہردگا کا معائنہ کیا

لوہردگا: پرنسپل ضلع وسیشن جج نیز لوہردگا ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے صدر راج کمل مشرا نے بدھ کو ڈویژنل جیل لوہردگا کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ چیف جیوڈیشیل مجسٹریٹ کرشن کانت مشرا، ڈالسا سکریٹری راجیش کمار اور سول کورٹ رجسٹرار امت کمار گپتا بھی موجود تھے۔ پی ڈی جے کا یہ دورہ ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق اور جھالسا کے ذریعہ دی گئی گائڈلائن کے مطابق کا کی گیا۔ جیل میں بند مختلف قیدیوں سے بات چیت کر یہ یقینی بنانے کی کوشش کی گئی کہ جیل میں کھانا، صحت سہولیات، رکھ رکھاؤ، صفائی کا نظام صحیح ہے یا نہیں۔ انہوں نے موقع پر کئی قیدیوں سے ابت چیت کر ان کے مسائل کو جانا۔ موقع پر جیل سپرنٹنڈنٹ نیز سب ڈویژنل سافسر امت کمار اور جیلر سیودھ کامر بھی موجود تھے۔ مختلف قیدیوں نے اپنے مسائل کو رکھا اس کے بعد ایل ڈی سی ایس کے چیف ایڈووکیٹ تسیم انصاری کو پی ڈی جے نے ہدایت دیتے ہوئے یہ یقینی بنانے کو کہا ہر قیدی کو اس کے کیس کی جانکاری ہونی چاہئے، یہ یقینی بنایا جائے۔ خاتون قیدیوں سے ملاقات کر پی ڈی جے نے ان کے حالات کی جانکاری لی۔ ابھی ڈویژنل جیل لوہردگا میں کل 290 قیدی ہیں۔

سڑک حادثہ میں کنٹینر ڈرائیور زخمی

حسین آباد / پلاموں: جپلا چھتر پور روڈ کے کچراموڑ کے قریب کنٹینر ڈرائیور کی آنکھ جھپکنے سے کنٹینر پلیا کے نیچے پلٹ گیا۔ کنٹینر میں آن لائن کمپنیوں کے سامان تھے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے دیہی باشندے موقع پر پہونچ کر حادثہ کا شکار کنٹینر سے ڈرائیور کو باہر نکالا۔ ڈرائیور معمولی طور سے زخمی ہے۔ حادثہ کا شکار کنٹینر ن کا رجسٹریشن نمبر یو کے 04 سی سی 1681 ہے۔

قومی لوک عدالت کا انعقاد 8 مارچ کو

میدنی نگر: پلاموں ضلع سول کورٹ کیمپس میں 8 مارچ کو قومی لوک عدالت کا انعقاد ہوگا۔ مذکورہ جانکاری پلاموں ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے سکریٹری شری واستو نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آٹھ مارچ کو 10.30 بجے سے کورٹ کی مدت تک قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار وقتی لوک عدالت مس کورٹ میں زیر التوا اور پری لیٹیگیشن دونوں طرح کے معاملے زیادہ سے زیادہ نمٹانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ پلاموں کے پرنسپل ضلع وسیشن جج نیرج کمار شری واستو کی ہدایت پر قومی لوک عدالت میں معاملے نمٹانے کو لیکر بنچ تشکیل دئے گئے ہیں۔ لوک عدالت میں کورٹ میں زیر التوا معاملوں کے علاوہ پری لیٹیگیشن سے متعلق معاملے بھی نمٹائے جائیں گے۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت، ایک زخمی

عوامی نیوز، نمائندہ

گڑھوا: مجھیاؤں تھانہ حلقہ کے مجھیاؤ۔ بشن پورا مین روڈ پر مہابیر اسپتال کے قریب منگل کی دیر شام ٹریکٹر اور موٹر سائیکل کے درمیان ٹکر میں موٹر سائیکل سوار تھانہ حلقہ کے کرم ڈیہہ گاؤں باشندہ بیر بل رام کے تقریباً 22 سالہ بیٹے راجا رام کی موقع پر موت ہو گئی۔ جبکہ اسی گاؤں کے سنجے رام کے اٹھارہ سالہ بیٹے اکشئے کمار شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ ادھر شدید طور سے زخمی اکشئے کمار کو مقامی ریفرل اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹر وشال کمار مشرا نے علاج کر بہتر علاج کے لئے گڑھوا صدر اسپتال ریفر کر دیا۔

جانکاری کے مطابق دونوں نوجوان مجھیاؤں سے اپنے گھر کرم ڈیہہ موٹر سائیکل سے جا رہے تھے۔ اسی دوران ٹینٹ کا سامان لدا ہوا ٹریکٹر کرم ڈیہہ کی جانب سے آ رہا تھا۔ اسدوران دونوں گاڑیوں کی ٹکر ہو گئی۔ حادثہ کے بعد دونوں نوجوان سڑک سے کچھ دور پر جا کر گرے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولس انسپکٹر نی تھانہ انچارج سنیل کامر تیواری کی ہدایت پر اے ایس آئی آلوک کمار اور ودیادھر مچھوا پولس فورس کے ساتھ موقع پر پہونچے اور دونوں نوجوانوں کو مجھیاؤں ریفرل اسپتال بھجوایا۔ وہیں مندہم موٹر سائیکل کو تھانہ لایا گیا۔ وہیں جائے حادثہ سے کچھ دور ہٹ کر لگائی گئی ٹینٹ ہاؤس لکھا ہوا ٹریکٹر کو ضبط کر تھانہ لے آیا گیا ہے۔ پولس آگے کی کاروائی میں مصروف ہے۔ جانکاری کے مطابق راجہ رام بیر بل رام کا واحد بیٹا تھا۔ بدھ کو پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کرا کر گھر والوں کے سپرد کر دیا۔

ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں ضلع تاسیسی کمیٹی کی نشست منعقد

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر انکرش گپتا کی صدارت میں ضلع تاسیسی کمیٹی کی نشست ہوئی۔ نشست میں کمیٹی کے ذریعہ کلکٹریٹ لاتیہار کے کل 19 ملازمین کی سروس کنفرمیشن سمیت دیگر نکات پر غور وخوض کرتے ہوئے ضروری ہدایت دی گئی۔ نشست میں کمیٹی کے ذریعہ اتفاق رائے سے کلکٹریٹ لاتیہار کے کل 19 ملازمین میں سے 18 کی سروس کنفرم کی گئی۔ جس میں 08 انوسیوک، 3 تحصیل سب انسپکٹر اور 07 جونیئر لیول کلرک ہیں۔

ذہنی طور پر کمزور لاپتہ شخص کی لاش کنوئیں سے برآمد

عوامی نیوز، نمائندہ

سینہا / لوہردگا: لاپتہ بزرگ شخص کی لاش کنوئیں سے برآمد ہوئی ہے۔ پولس موقع پر پہونچ کر لاش کو قبضے میں لیکر آگے کی کاروائی میں مصروف ہو گئی ہے۔ واقعہ لوہردگا ضلع کے سینہا تھانہ حلقہ کے بدلا ٹنگرا ٹولی گاؤں کا ہے۔ مہلوک کی شناخت بدلا ڈومر ٹولی باشندہ آنجہانی بستو اوراؤں کے بیٹے ٹیلیا اوراؤں کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹیلیا اوراؤں گزشتہ اتوار کی رات کھانا کھا کر گھر سے نکلا تھا۔ گھر والوں کے ذریعہ کافی تلاش کئے جانے کے باوجود اس کا کوئی پتہ نہیں چل سکا تھا۔ لیکن گھر والے پنچایت حلقہ میں تلاش ہی کر رہے تھے کہ ٹنگرا ٹولی واقع گیان چندا گروال کے کنوئیں کے قریب نوجوان کا چپل دیکھنے پر شبہ ہوا تو چوکیدار کو اطلاع کرتے ہوئے کنوئیں میں جھانک کر دیکھا تو مردہ حالت میں کنوئیں سے نکال کر سینہا پولس کو اطلاع دی گئی۔ ساتھ ہی گھر والوں کے ذریعہ بتایا گیا کہ واقعہ سے قبل ذہنی حالت خراب ہونے کے سبب ادھر ادھر نکل جاتا تھا۔ اسی دوران اتوار کی رات ڈومر ٹولی واقع اپنے گھر سے نکل گیا تو اس کی بیوی کچھ دور تک گھمانے کی کافی کوشش کی لیکن اندھیرا ہونے کے سبب بیوی کی آنکھ سے اوجھل ہو گیا۔ حادثہ کی اطلاع پر سینہا تھانہ پولس موقع پر پہونچی اور لاش کو قبضے میں لیکر آگے کی کاروائی میں مصروف ہو گئی۔

انچارج معاون گودام منیجر کے خلاف ایف آئی آر

گڑھوا: سرکل افسر نیز بلاک سپلائی افسر میرال کے ذریعہ جھارکھنڈ ریاستی فوڈ کارپوریشن کے گودام میں 2399 کوئنٹل خوراک کم ہونے کی اطلاع ڈی سی، گڑھوا کو دیتے ہوئے انچارج معاون گودام، منیجر کے خلاف ضروری کاروائی کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔ جس کے ضمن میں ڈپٹی کمشنر شیکھر جموار نے ضلع سپلائی افسر نیز ضلع منیجر، جھارکھنڈ ریاستی فوڈ کارپوریشن، گڑھوا سے جانچ کرائی۔

جھارکھنڈ تحریک کار سنگھرش مورچہ 24 کو کریگا اسمبلی گھیراؤ

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: جھارکھنڈ آندولن کاری سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام آج پلاموں کلب میں جھارکھنڈ تحریک کاروں کے اعزاز اور ہولی ملن تقریب کا انعقا کیا گیا۔ تقریب میں جھارکھنڈ تحریک کاروں کے سرکاری اعزاز، بیٹے۔ بیٹیوں کو روزگار اور نوکری کی گارنٹی اور جیل جانے کی لازمیت ختم کرتے ہوئے سبھی کو مساوی پنشن رقم 50-50 ہزار روپے دینے کی مانگ کو لیکر 24 مارچ کو اسمبلی گھیراؤ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ڈویژنل صدر بال کشن اوراؤں اور نظامت لاتیہار ضلع سکریٹری وریندر ٹھا کرنے کی۔

مہمان خصوصی مورچہ کے بانی نیز پرنسپل سکریٹری پشکر مہتو نے کہا کہ پلامون کی سرزمین تحریک کاروں کی کئی تحریک کی جننی ہے۔ نئی کرانتی کے لئے تحریک کاروں اور ان کے بیٹے۔ بیٹیوں کے حقوق کی حفاظت اور ایک تحریک اور ایک تحریک کار کی ضرورت ہے۔ مہمان اعزازی راجلن ترکی نے کہا کہ جدوجہد کے راستے سے کبھی ہٹیں نہیں بلکہ اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ہمیشہ ڈٹے رہیں۔ ہم اپنے وجود، اور وقار کو مٹانے نہیں دیں گے، اپنا حق لڑ کر لیں گے۔ مرکزی کنوینر ستیش کمار نے کہا کہ جھارکھنڈ کے تحریک کار آج ریاستی حکومت کے رویہ سے سخت ناراض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 24 مارچ کو ہزاروں کی تعداد میں پلاموں ڈویژن سے لال اور سبز جھنڈے لیکر تحریک کار رانچی کوچ کریں گے اور اسمبلی کا گھیراؤ کریں گ ے۔ اس کے باوجود اگر ہماری باتیں نہیں سنی گئیں تو ہم مشتعل تحریک کے لئے مجبور ہوں گے۔

موقع پر ویکیس شکلا، مراری پانڈے، چندر دھن مہتا، چندھن سنگھ چیرو، بلانچنا کنڈو، دھرمندر چندر ونشی، وشوناتھ گپتا، اتل منوہر، داؤد کیرکیٹا، شنکھ ناتھ سنگھ، بھردل رام، ناتھ گنجھو، شانتی دیوی، سنجے مہتو، پردیپ سنہا، وریندر چندیل، نند لال مہتا، تجنتی، وجئے چورسیا، نریش یادو، پرموسونی نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہم کے تحت پروگرام کا انعقاد

عوامی نیوز، نمائندہ

رام گڑھ: بدھ کو سماجی فلاح خاتون اطفال ترقیات و سماجی سیکوریٹی محکمہ اور صحت محکمہ کے مشترکہ زیر اہتمام بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ منصوبہ کے تحت پی سی پی این ڈی ٹی ایکٹ کے موضوع پر صدر اسپتال رام گڑھ میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں ضلع سماجی فلاح افسر اندو پربھا کھلکھو کے ذریعہ پروگرام سے متعلق جانکاری دی گئی ساتھ ہی جنسی مساوات کو فروغ دینے اور ایکٹ کی تشہیر کرنے پر چرچہ کی گئی۔ سول سرجن ڈاکٹر مہا لکشمی پرساد کے ذریعہ پی سی پی این ڈی ٹی ایکٹ کے موضوع پر تفصیلی جانکاری دی گئی ساتھ ہی یہ بتایا گیا کہ جو بھی اس کام میں ملوث ہوتے ہیں، ان کے لئے سزا کی تجویز ہے۔ علاقہ میں کسی طرح کی اطلاع اس سلسلے میں ملنے پر جلد اس کی جانکاری دینے کو کہا گیا۔ پروگرام کے دوران نوزائدہ بچیوں کے گارجین کے درمیان بیبی کٹ تقسیم کیا گیا۔ پروگرام میں ضلع سماجی فلاح افسر اندو پربھا کھلکھو، سول سرجن ڈاکٹر مہا لکشمی پرساد، ضلع اطفال تحفظات افسر شانتی باگے، ڈاکٹر پلوی کوشل، ویمل کیسری، سوبن کمار، شرون کمار کشواہا، دیپک داس اور صحت محکمہ کے ایم ٹی سی ملازم و ضلع سماجی فلاح دفتر کے عہدیداران و ملازمین موجود تھے۔

بے خوف ہو کر جنگل اجاڑ رہے ہیں مافیا، محکمہ جنگلات کی ٹیم خاموش!

عوامی نیوز، نمائندہ

بھوناتھ پور: بلاک حلقہ کے کیلان پنچایت کے محفوظ فاریسٹ ایریا کے جنگلوں میں درختوں کی کٹائی ان دنوں زوروں پر ہے۔ لکڑی مافیا تیزی سے جنگل کو اجاڑ رہے ہیں، لیکن دیکھنے سنے کے بعد بھی مقامی محکمہ جنگلات کی ٹیم خاموش ہے۔ کیلان جنوبی ناوانگر ٹیڑ کی مہواں کے قریب اٹھارہ بوٹا پڑا ہوا ہے۔ دن کے اجالے میں سکھوا کے درختوں کے ساتھ ساتھ سلئی کے بڑے بڑے درختوں کی کٹائی کر رات کے اندھیرے میں آرا مشین سے بن اکر لکڑی مافیا درختوں کو لے جا رہے ہیں۔ دیہی باشندوں کے مطابق شام ہوتے ہی مافیاؤں کی جنگلوں میں سرگرمی تیز ہو جاتی ہے۔ محکمہ جنگلات کے تحفظ میں بڑے بڑے درختوں کو کاٹا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ کیلان کے دیگر علاقوں میں بھی کثیر مقدار میں درختوں کی اندھا دھند کٹائی کی جا رہی ہے۔ وہیں مافیا بوٹا لیکر کیلان کے ہی راستے آمد ورفت کرتے ہیں۔ بے خوف ہو کر لکڑی مافیا کے ذریعہ جنگلوں کی کٹائی علاقہ میں چرچہ کا ماضوع بنا ہوا ہے۔ دیہی باشندوں کا کہنا ہے کہ جنگلوں سے تیزی سے بڑے پیانے پر درختوں کی کٹائی کی جا رہی ہے۔ محکمہ کے ذریعہ کوئی کاروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ جس سے ایسے لوگوں کا حوصلہ دن بدن بلند ہوتا جا رہا ہے۔ درختوں کی کٹائی سے ماحولیات کو بھی کافی نقصان پہونچ رہا ہے۔ اس سلسلے میں پوچھے جانے پر رینجر پرمود کمار نے کہا کہ اگر کیلان کے جنگلوں سے درختوں کی کٹائی کی جا رہی ہے، تو اس میں ملوث لوگوں کو جلد ہی نشاندزد کرتے ہوئے ان کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

پولس نے گودام چوک سے ہٹایا تجاوزات

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر؛ صدر تھانہ پولس نے آج سوا کوڑیا گودام چوک کے پاس سے تجاوزات ہٹوایا۔ اس دوران چاٹ اور چاؤمین کی دکان، چائے کی دکان اور مٹھائی وغیرہ کی دکان لگا کر تجاوزات کرنے والوں کو ہٹایا گیا۔ عوامی نمائندوں اور دیہی باشندوں نے سڑک پر تجاوزات ہونے کی جانکاری صدر تھانہ کو دی تھی، اس کے بعد صدر تھانہ انچارج اتم کمار رائے نے پولس ٹیم کے ساتھ گودام چوک پہونچ کر تجاوزات کئے گئے تین دکانوں کو وہاں سے ہٹوایا۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ دکان لگانے سے سڑک پتلی ہو گئی تھی۔ لوگوں کو آنے جانے میں پریشانی ہوتی تھی۔ گودام چوک کے پاس موڑ اور دکان ہونے کے سبب کئی ڈرائیور حادثہ کے شکار ہو گئے تھے۔ مذکورہ دکان رام جانکاری مندر کے سامنے لگائی گئی تھی۔ اس وجہ کر عقیدت مندوں کو پوجا کرنے مندر جانے میں پریشانی ہوتی تھی۔

جنگل میں آگ لگنے سے کئی درخت جل کر خاک

کجو: نیا موڑ فور لین سڑک کے کنارے واقع جنگل میں شر پسند عناصر نے آگ لگا دی۔ جنگل میں پھیلے خشک پتے اور سڑک کنارے پھینکے گئے کچڑے میں لگی آگ دیکھتے ہی دیکھتے خطرناک شکل اختیار کر گئی۔ تیز آگ کی لپٹیں دیکھتے ہی دیکھتے چاروں جانب پھیلنے لگی۔ دھنئیں سے علاقہ سیاہ ہو گیا۔ معاملے کی جانکاری فاریسٹ ملازم کو دی گئی۔ خبر پا کر کجو فاریسٹ کمیٹی صدر رنجیت کمار اپنے سینئر افسران کو اس کی جانکاری دیتے ہوئے فوری کاروائی کرنے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی جانکاری دی کہ فوراً اس پر قابو نہیں پایا گیا تو بڑے پیانے پر بیش قیمتی درخت تباہ ہو جائیں گے۔

ریپ کے الزام میں دو گرفتار

کانڈی: کانڈی تھانہ حلقہ کے دھروا گاؤں سے کانڈی پولس نے ایک خاتون سے ریپ کرنے کے معاملے میں دو نوجوانوں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ جانکاری دیتے ہوئے کانڈی تھانہ انچارج اویناش راج نے بتایا کہ متاثرہ کے تحریری درخواست کے بنیاد پر ایف آئی آر درج کیا گیا تھا۔ اسی کے بنیاد پر ملزم ناگندر مہتا ولد وشنو دیو مہتا اور ادوم پرکاش رام ولد لکھرام رام دونوں دھروا باشندہ کے خلاف تھانہ کیس نمبر 20/25 کے تحت جیل بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ کے ذریعہ درخواست میں ذکر کیا گیا ہے کہ کیس کے ملزم دم پرکاش رام اس کا بوائے فرینڈ تھا اور وہ گزشتہ 20 فروری کو انہیں کے ساتھ گرام دھروا کھیت کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔ جسے کیس کے پرائمری ملزم ناگندر مہتا نے دیکھ لیا اور گاؤں میں مذکورہ بات کو پھیلانے کو لیکر دھمکی دیتے ہوئے اس کے ساتھ ریپ کیا۔ ادھر متاثرہ کو شادی کا فریب دیکر کیس کے ملزم ادوم پرکاش رام ولد لکھرام گرام دھروا تھانہ کانڈی ضلع گڑھوا کے ذریعہ متاثرہ کو سورت لے جایا گیا جہاں اس کے ساتھ مسلسل ریپ کیا گیا۔ متاثرہ کیت حریری درخواست کے بنیاد پر ایف آئی آر درج کرتے ہوئے کیس کے دونوں ملزمین کو گرفتار کر جیوڈیشیل کسٹڈی میں بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں دوسری جانب تھانہ انچارج نے کہا کہ تھانہ کیس نمبر 15/2023 آرمس ایکٹ اور 17 سی ایل اے کے ملزم دلیپ پاسوان عرف دیپک ولد سنجے پاسوان، گرام بانس ڈیہہ کھرد، تھانہ کیتار، ضلع گڑھوا کو گرفتار کر جیوڈیشیل کسٹڈی میں بھیجا گیا ہے۔

ٹیمپو پلٹنے سے نصف درجن بچے زخمی

بھوناتھ پور: تھانہ حلقہ کے مکری بڑکا اہرا کے قریب ٹیمپو پلٹنے سے اس پر سوار چھ اسکولی بچے اور ایک نوجوان زخمی ہو گیا۔ سبھی کو زخمی حالت میں مکری مکھیا شوہر نیز سماجی رضا کار دھنجے ساہ نے بھوناتھ پور کمیونیٹی ہیلتھ سنٹر میں بھرتی کرایا۔ زخمیوں میں سرسوتی شیشو ودیا مندر بھوناتھ پور کے دیپانجل کماری، کاجل کماری، آنچل کماری، پیوش وشوکرما، انشو گپتا، لکشمی کماری و ایک دیگر نوجوان اودھیش بیٹھا کا نام شامل ہے۔ حادثہ کے سلسلے میں بچوں نے بتایا کہ ٹیمپو ڈرائیور کے موبائل پر فون آ گیا تھا، جس سے بات کرنے میں دھیان نہیں دیا۔

پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت مستحقین کو رقم منتقل

سیتامڑھی/پورنیہ (اے این بی) ضلع کلکٹریٹ میں انچارج ڈسٹرکٹ آفیسر منن رام نے 2024-25 میں پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے تحت 1200 کروڑ روپے کی پہلی قسط کی منتقلی کے پروگرام میں شرکت کی۔ سیتامڑھی ضلع کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی)۔ 48 کروڑ 21 لاکھ روپے مستحقین کو منتقل کیے گئے۔ دوسری جانب پانچ منظور شدہ مستحقین کو منظوری نامہ دیا گیا اور مکانات مکمل کرنے والے پانچ مستحقین کو گھر کی چابیاں دی گئیں اس موقع پر انچارج ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام مستحقین کو مبارکباد دی اور مکانات کی تعمیر کا کام مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے تحت مستحقین کو براہ راست فوائد فراہم کرنے کے لئے سخت ہدایت جاری کی ہیں۔ ضلع افسر نے مستحقین سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی قسم کے دلالوں کے شکنجے میں نہ آئیں اور حکومت کی طرف سے دیے گئے طریقہ کار کے مطابق براہ راست اسکیم کا فائدہ حاصل کریں۔ اہلکار نے واضح کیا کہ اسکیم مکمل طور پر شفاف ہے اور اس میں کسی بروکر یا ایجنٹ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص ہاؤسنگ سکیم میں فوائد فراہم کرنے کے نام پر پیسے مانگے یا گمراہ کرے تو فوری طور پر متعلقہ افسر کو اطلاع دیں۔ ایسی شکایات پر فوری ایکشن لیا جائے گا اور مجرموں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ استفادہ کنندگان براہ راست پنچایت یا بلاک سطح کے عہدیداروں سے رابطہ کر کے اسکیم کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مذکورہ پروگرام میں ڈی آر ڈی اے کے ڈائرکٹر مسٹر راجیش بھوشن، اسسٹنٹ پلاننگ آفیسر مسٹر آلوک کمار، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈومرا، پروگرام روشن رتو راج کے ساتھ ہاؤسنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان موجود تھے۔

ادھر پورنیہ سے بدھ کے روز دیہی ترقیاتی محکمہ بہار پٹنہ کی ہدایات کی روشنی میں وزیر اعظم رہائش پروگرام گرامین کے تحت تعمیر شدہ مالیاتی سال کے تحت مالی سال 2024-25 میں حاصل کردہ اضافی ہدف کے خلاف رہائش کی منظوری کے لئے ایک بار پہلی قسط کی ادائیگی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار آئی اے ایس پورنیہ نے اہل استفادہ کنندگان کو قبولیت کے خطوط اور مکانات کی تعمیر مکمل کرنے والے مستفیدین کو گھر کی صفائی کی چابیاں حوالے کیں۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے تمام مستحقین سے بات چیت کی۔

این ڈی اے نتیش کو وزیر اعلیٰ نہیں بنائے گی: پی کے

بیتیا (اے این بی) جن سورج پارٹی کے بانی پرشانت کشور (پی کے) نے آج دعویٰ کیا کہ اگر اس سال بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) جیت جاتا ہے تو وہ مسٹر نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نہیں بنائے گا۔ بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کشور نے کہا کہ "جب وزیر اعظم نریندر مودی بہار آئے تھے، وہ مسٹر نتیش کمار کو بہار کے محبوب وزیر اعلیٰ کہہ رہے تھے۔ میں مسٹر مودی سے اپیل کرتا ہوں کہ اگلی بار جب وہ بہار آئیں تو اعلان کریں کہ یہ محبوب شخص اگلے پانچ سال بھی وزیر اعلیٰ رہے گا۔ اگر یہ اعلان کیا جاتا ہے تو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو چمپارن کی ہر سیٹ پر شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی مسٹر نتیش کمار کو خالی ماسک کے طور پر استعمال کر کے ووٹ لینا چاہتی ہے۔ اس بار الیکشن جیتنے کے بعد ہم مسٹر نتیش کمار کو ہٹا کر اپنا وزیر اعلیٰ بنائیں گے۔ نتیش کمار کے منہ موڑنے کی قیاس آرائیوں پر پی کے نے کہا کہ مسٹر کمار میں اتنا دم نہیں ہے کہ وہ پلٹی مار لیں۔

سینٹ زیویرز گرلز اسکول میں طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے خندق پر سکونت روڈ واقع سینٹ زیویرز گرلز اسکول میں 8ویں سالانہ یوم تاسیس کی تقریبات کا انعقاد بڑے ہی شان شوکت کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز سب سے پہلے ضلع کھیل افیسر سالنی پرکاس، اس کو سکریٹری پنکج کمار اور ڈائریکٹر خوشبو کماری نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا گیا۔ اس موقع پر طلباء نے مختلف ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیا اور اپنے ٹیلنٹ کا مظاہرہ پیش کیا، اسکول کے طلباء نے مہمان خصوصی ضلع کھیل آفیسر شالنی پرکاش نے طلباء سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کا ہونا بھی نہایت ضرور ہے اس لیے کہ تعلیم کا ہی ایک حصہ کھیل ہے اور کھیل سے جس میں اور دماغ تر و تازہ رہتا ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر خوشبو سنگھ اور سکریٹری پنکج کمار نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن طلباء کی محنت اور صلاحیتوں کو پہچاننے کا موقع ہے۔ مہمان خصوصی شالینی پرکاش نے طلباء کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے سخت محنت کرنے اور کبھی ہمت نہ ہارنے کی ترغیب دی۔ طلباء نے مختلف ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیا جن میں رقص، موسیقی اور ڈرامہ شامل تھا۔ طلباء کی رائے ہے کہ ہم اس دن کو ہمارے لئے خصوصی طور پر منا سکتے ہیں اور اس دن کے بارے میں ہمارے لئے خصوصی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔" میں اس دن کو کبھی نہیں بھول سکتا، کیونکہ یہ میرے لیے بہت یادگار ہے۔" اس موقع پر انیشا بھارتی، راگنی رنجن۔ تقریب کے منتظمین کے بارے میں ڈائریکٹر خوشبو سنگھ اور پنکج کمار نے تقریب کے انعقاد پر اپنی ٹیم کو مبارکباد دی اور تقریب کے انعقاد میں اہم کردار ادا کرنے پر اساتذہ اور عملہ کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

نالندہ ضلع کلکٹر نے بارگینیاں پائن اور پنچانے ندی کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے اپنے دورے کے پروگرام کے دوران بارگیدیاں پائن اور پنچانے آبپاشی اسکیم کے تزئین و آرائش کے کام کا فیلڈ معائنہ کیا، معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دیں کہ وہ بارگیدیاں کی تزئین و آرائش کے کاموں کو مکمل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے نالندہ ضلع میں پرگتی یاترا کے دوران جو اعلان کیا تھا اس کے تحت پنچانے آبپاشی اسکیم کی تزئین و آرائش کی جائے گی جس کی تخمینہ لاگت 50 کروڑ روپے ہے۔ 6000 سے 10000 ہیکٹر تک، یعنی 4000 ہیکٹر آبپاشی کی صلاحیت کو بحال کیا جائے گا۔ گیریک بلاک کے-گرام پنچایت گیریک، گھوسراواں، پیارے پور، رائتر، سیلاؤ بلاک کے-گاؤں پنچایت بڑکر، کریانا، مہوری، نانند، نیر پور، سبائیت -گاؤں پنچایت نیو پوکھر -گاؤں پنچایت تیتروان، پاوا پنچایت کا دوبارہ کام کیا جائے گا۔ اس کی تخمینہ لاگت 972.400 لاکھ روپے ہے اس اسکیم کے نفاذ کے ساتھ ہی پیارے پور، رائتر، اسوا، آدم پور، گیریک اور بہارشریف بلاک کے تقریباً 12 گاؤں میں آبپاشی کی سہولتیں تیار کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ گیریک بازار کی ایک بڑی آبادی (خاص طور پر گھوڑا کٹورا اور انگلش ایریا) کو پانی جمع ہونے کے مسئلہ سے نجات ملے گی۔

گھر میں گھس کر لاکھوں روپے کی لوٹ، صفائی کرنے والی خاتون کو ماری گولی

ویشالی (اے این بی): حاجی پور کے صدر تھانہ علاقہ کے جیتن چوک میں جرائم کی بے باکی دیکھی گئی ہے۔ جہاں گھر کی صفائی کرنے والی خاتون کو دن دیہاڑے جرائم پیشہ نے گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی اور زخمی خاتون کو علاج کے لیے حاجی پور صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ دو موٹر سائیکلوں پر چار کی تعداد میں آنے والے ملزمین نے پہلے گھر کے باہر بلا کر پینے کے لیے پانی مانگا اور جیسے ہی نوجوان پانی لینے گھر کے اندر گیا تو چاروں ملزمان گھر کے دروازے کو اندر سے بند کر کے گھر میں ڈکیتی کی وارداتیں شروع کر دیں۔ جب اس نے احتجاج کیا تو نوجوان جس کی شناخت امن کمار ولد سنجے رائے باشندہ ضلع کے جنداہا تھانہ علاقہ کے رام پور چکلالہ کے طور پر ہوئی، کو ہتھیار کے بٹ سے وار کر کے زخمی کر دیا گیا، جب کہ گھر میں کام کرنے والی خاتون کو گولی مار دی گئی۔ اس کی شناخت ضلع کے مہوا تھانہ علاقہ کے گووند پور سنگھاڈا کے رہنے والے ٹینی رائے کی بیوی سلیکھا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس دوران ڈاکو گھر سے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات لوٹ کر فرار ہو گئے۔

چار سالہ تعبیر احسن نے رکھا پہلا روزہ

چھپرہ: رمضان کے مقدس مہینے میں نہ صرف بڑے بلکہ چھوٹے بچے بھی پورے جوش و خروش سے روزہ رکھ رہے ہیں۔ شہر کے راحت روڈ، کریم چک کے باشندہ و بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ظفر الدین کی دختر نیک اختر چار سالہ تعبیر احسن نے پہلا روزہ رکھا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ تعبیر سحری میں گھر کے بڑوں کے ساتھ جگ گئی۔ اس نے سحری کی تو سمجھا گیا کہ یہ محض شوق ہے۔ مگر اس نے اگلے دن روزہ ہونے کی بات کہ کچھ بھی کھانے پینے سے انکار کر دیا۔ اپنی والدہ کے ساتھ نماز و تلاوت میں بھی شامل رہی۔ اس کے گھر والے اور اس کے آس پاس کے لوگ اتنی چھوٹی عمر میں اس کی پہل پر مسرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ سب نے اس کی ہمت اور عبادت میں دلچسپی کی تعریف کی۔ والدین کا کہنا تھا کہ یہ ان کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔

قومی لوک عدالت کی کامیابی کے لیے بیداری رتھ روانہ

مونگیر (اے این بی) بہار کے مونگیر سول کورٹ میں 8 مارچ کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کی کامیابی کے لیے آج ایک بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج آلوک گپتا اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (IV) کماری منیشا اور دیگر نے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر مسٹر گپتا نے بتایا کہ 8 مارچ کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کی کامیابی کے لیے 7,000 قابل غور معاملات کی نشاندہی کی گئی ہے اور تمام فریقین کو 19,000 نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ مسٹر گپتا نے مونگیر ضلع کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 8 مارچ کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت میں بڑی تعداد میں پہنچیں اور اپنے تنازعات کو حل کر کے پر امن اور ہم آہنگی کی زندگی بسر کریں۔

سارن: بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے کھیرا تھانہ علاقے میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ کالو پور گاؤں میں سبحان سائی اپنے گھر میں کام کرتے ہوئے 11,000 وولٹ کی بجلی کی تار کی زد میں آ گیا۔ اس کی بیوی عاصمہ خاتون اور ابراہیم سائی کی بیوی حمیدہ خاتون جو اسے بچانے آئی تھیں وہ بھی کرنٹ کی زد میں آ گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین تینوں کو علاج کے لیے قریبی ہیلتھ سنٹر لے گئے جہاں ابتدائی طبی امداد کے دوران سبحان سائی کی موت ہو گئی، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی ہے۔

سارن: سڑک حادثے میں 2 لڑکیوں کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے اوتار نگر اور تریا تھانہ علاقوں میں دو مختلف سڑک حادثات میں دو لڑکیوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ اوتار نگر تھانہ علاقہ میں اپنی ماں کے ساتھ اسکول جا رہی راج کمار رام کی بیٹی ونشیکا (05) کی سڑک حادثہ میں موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے تریا تھانہ علاقہ کے تحت نارائن پور گاؤں کے رہنے والے راجو رام کی بیٹی سجنا کماری (7) نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر جاں بحق ہو گئی، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھجوا کر دونوں تھانوں کی پولیس نے الگ الگ مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

نان-انٹرلاکنگ ورک کی وجہ سے ٹرینوں کا روٹ تبدیل

سمستی پور (اے این بی) وارانسی ڈویژن کے گورکھپور کینٹ-بھٹنی ریلوے سیکشن پر بیتال پور-دیوریا صدر اسٹیشن کے درمیان آٹومیٹک سگنلنگ کے کمیشننگ اور نان انٹرلاکنگ کام کے لیے بلاک دیے جانے کی وجہ سے سمستی پور ڈویژن سے چلنے والی کئی بڑی ٹرینیں بدلے ہوئے روٹ سے چلائی جائیں گی۔ ریلوے ذرائع نے بدھ کے روز یہاں بتایا کہ کٹیہار سے 6 مارچ کو روانہ ہونے والی 15707 کٹیہار-امرتسر ایکسپریس ٹرین تبدیل شدہ روٹ سیوان-تھاوے-کپتان گنج-گورکھپور کینٹ کے راستے چلائی جائے گی۔ روٹ کی تبدیلی کے نتیجے میں یہ ٹرین دیوریا صدر اسٹیشن پر نہیں رکے گی، نیز 5 مارچ 2025 کو روانہ ہونے والی 12554 نئی دہلی-سہرسا ایکسپریس ٹرین تبدیل شدہ روٹ گورکھپور کینٹ-کپتان گنج-تھاوے-سیوان کے راستے چلائی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ امرتسر سے 5 مارچ کو روانہ ہونے والی 14604 امرتسر-سہرسہ ایکسپریس ٹرین تبدیل شدہ راستے گورکھپور کینٹ-کپتان گنج-تھاوے-سیوان کے راستے چلائی جائے گی۔

چوری کرنے کے دوران ایک خاتون کا قتل

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے بھگوان بازار تھانہ علاقے میں چوروں نے چوری کرنے کے دوران ایک خاتون کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے بدھ کو یہاں بتایا کہ اطلاع ملی کہ احمد رضا کالونی میں چوروں نے چوری کے دوران ایک خاتون کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس کے ساتھ انہوں نے خود جائے وقوعہ کا معائنہ کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ جائے واردات کی تحقیقات فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیم نے کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال چھپرہ بھیج دیا گیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کی تحریری درخواست کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔

آپسی جھگڑے میں طالب علم کا چاقو مار کر قتل

بیتیا (اے این بی) بہار میں مغربی چمپارن ضلع کے مفصل پولیس اسٹیشن کے تحت آپسی تنازعہ میں ایک طالب علم کا چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ منگل کی شام دیر گئے آئی ٹی آئی کالونی کینال کے مشرق میں واقع آر ڈی کوچنگ کے باہر کوچنگ کے موجودہ طالب علم اور کوچنگ کے ایک سابق طالب علم کے درمیان جھڑپ ہو گئی جس میں ایک سابق طالب علم دیویانشو کو چاقو مار کر زخمی کر دیا گیا۔ زخمی دیویانشو کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ چاقو بازی کے واقعہ کے بعد مشرقی کار کھیا کے ہی کچھ نوجوانوں نے پٹرول چھڑک کر آر ڈی کوچنگ کو آگ لگا دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مفصل تھانہ کی پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر دونوں ملزم نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔

بابو ویر کنور سنگھ کے وجے اتسو پر فضائیہ کی ایروبیٹک ٹیم کرے گی مظاہرہ

ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کی صدارت میں تیاری میٹنگ کا اہتمام

چھپرہ: مجاہد آزادی و قربانی کے لازوال مثال بابو ویر کنور سنگھ کا وجے اتسو دھوم دھام سے منایا جائے گا۔ یہ تاریخی تقریب پٹنہ کے ایس کے میموریل ہال میں غیر سیاسی تنظیم و-بھا کے بینر تلے سارن ایم پی اور سابق مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی کی قیادت میں منعقد ہوگی۔ موقع پر ہندوستانی فضائیہ کی ایروبیٹک ٹیم سوریہ کرن کو فضائی کلابازی اور پرواز کا مظاہرہ کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ تقریب کی تیاریوں کے سلسلے میں ایم پی روڈی کی صدارت میں اس تقریب کے سلسلے میں میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ میٹنگ میں سیوان کے جے ڈی یو لیڈر اجے سنگھ، اورنگ آباد سے بی جے پی لیڈر گوپال شرن سنگھ، بی جے پی لیڈر راکیش سنگھ، جے پرکاش سنگھ ارول، برجیش سنگھ دربھنگہ، جنار دن سنگھ گیا، بنود سمراٹ سونپور، کٹیہار ضلع پریشد کے چیئرمین رشمی سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر مسٹر روڈی نے کہا کہ 1857 کے انقلاب کے لافانی معمار بابو کنور سنگھ کا تعاون صرف شاہ آباد اور بھوجپور تک محدود نہیں۔ درحقیقت سارن کی سرزمین بھی ان کی انقلابی سرگرمیوں کی گواہ تھی۔ ان کی جدوجہد نے برطانوی راج کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ وجے اتسو کی شاندار تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب محض جشن نہیں بلکہ اپنے اسلاف کی لازوال داستان کو زندہ کرنے کا عزم ہے۔ Vibha بہار کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کو محفوظ رکھنے کی تحریک ہے۔

جموئی پولس کو ملی بڑی کامیابی، عصمت دری سمیت کئی معاملوں میں کل 11 ملزمین گرفتار

جموئی (اے این بی) جھا جھا پولیس اسٹیشن کے تحت حالیہ سنگین واقعات کے سلسلے میں جموئی پولیس کی جانب سے بڑی کارروائی کی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بلیاڈیہ واقعے میں 4 عصمت دری کیس میں 2 اور جھاجھا پولیس اسٹیشن نے پوکسو ایکٹ کے تحت 4 گرفتاریاں کی ہیں۔ اس سلسلے میں جھاجھا کے ایس ڈی پی او راجیش کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ جھاجھا پولیس اسٹیشن کے تحت بلیاڈیہ واقعہ کے سلسلے میں 4 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزمان کی شناخت محمد ریاض انصاری، محمد نوشاد انصاری، محمد میکائل انصاری اور رؤف میاں تمام باشندہ بلیاڈیہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کیس کے علاوہ جھاجھا پولیس اسٹیشن کے تحت حالیہ عصمت دری کیس کے دو ملزمین اور پوکسو ایکٹ کے تحت درج ایک دوسرے کیس میں چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس چھاپہ مار کارروائی میں جھاجھا تھانہ انچارج سنجے کمار کا اہم رول سامنے آیا ہے۔ جموئی پولیس فوجداری مقدمات کے بارے میں بہت سنجیدہ ہے اور سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں جھاجھا تھانہ انچارج سنجے کمار کے علاوہ ندھی کماری، کنج بہاری اور جھاجھا تھانے کی مسلح افواج موجود تھیں۔

پروفیسر کے پروموشن کے لیے نمائندہ نامزد کا حکومت سے مطالبہ

چھپرہ: جے ڈی یو ایجوکیشن سیل کے ریاستی نائب صدر ڈاکٹر کمال احمد نے وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کو خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے جے پی یونیورسٹی کے تقریباً 250 اسسٹنٹ پروفیسروں کی ترقی کے لیے ایک سرکاری نمائندہ کو نامزد کرنے کی درخواست کی ہے۔ اپنے خط میں ڈاکٹر کمال احمد نے لکھا ہے کہ بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ اور 2017 سے کام کر رہے اسسٹنٹ پروفیسروں کی پروموشن برسوں سے زیر التوا ہے۔ جب کہ کیریئر ایڈوانسمنٹ اسکیم کے تحت انہیں 4 سال کی سروس کے بعد اگلے گریڈ میں ترقی دی جاتی ہے۔ ضابطہ کے مطابق یونیورسٹی پروموشن کمیٹی کی سفارش اور منظوری کے لیے محکمہ تعلیم کے نامزد کردہ نمائندے کی موجودگی ضروری ہے۔ ڈاکٹر احمد نے اپنے خط میں بتایا ہے کہ یونیورسٹی کی سطح پر اسسٹنٹ پروفیسرز کی ترقی سے متعلق سرکاری طریقہ کار تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کیا ہے کہ وہ اساتذہ کے وسیع تر مفاد میں جلد از جلد اسکریننگ کم ایویلیوایشن کمیٹی اور سلیکشن کمیٹی کے لیے ایک حکومتی نمائندہ نامزد کریں۔

پری پی ایچ ڈی کی تاریخوں میں ٹکراؤ سے طلباء میں الجھن، انتظامیہ سے مداخلت کا مطالبہ

چھپرہ: جے پرکاش یونیورسٹی نے حال ہی میں پی پری ایچ ڈی امتحان تاریخ 23 مارچ کو منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مگر پاٹلی پترا یونیورسٹی پٹنہ نے پہلے سے ہی اسی دن اپنے پری پی ایچ ڈی امتحان کی تاریخ طے کیا ہے۔ تاریخوں کے اس تصادم نے دونوں یونیورسٹیوں میں فارم بھرنے والے طلبہ میں شدید کنفیوژن پیدا کر دی ہے۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ چونکہ دونوں یونیورسٹیوں کے امتحان ایک ہی دن ہیں اس لیے وہ صرف ایک ہی امتحان میں شریک ہو سکیں گے جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی مستقبل متاثر ہو سکتا ہے۔ بہت سے طلباء نے یونیورسٹی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرے اور امتحان کی تاریخوں میں تبدیلی کی جائے۔ تاکہ انہیں دونوں امتحانات میں شرکت کا موقع مل سکے۔ وہ طلبا جو مہینوں سے پری پی ایچ ڈی امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ یونیورسٹیوں کو امتحان کی تاریخوں میں ہم آہنگی اور فرق برقرار رکھنا چاہیے۔ اس سلسلے میں کئی طلبہ نے وائس چانسلر کو میمورنڈم دینے کی تیاری بھی شروع کر دی ہے۔ ابھی تک اس معاملے میں یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم طلباء پر امید ہیں کہ ان کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کی جائے گی۔ طلباء نے محکمہ تعلیم سے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ مستقبل میں ایسی صورتحال سے بچا جا سکے اور طلباء کا وقت اور محنت ضائع نہ ہو۔

ڈائریا سے بچاؤ کے لئے لوگوں میں بیداری ضروری: سول سرجن

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے ورکشاپ میں کہا کہ ڈائریا سے بچاؤ کے لیے لوگوں کی بیداری اور طبی امداد ضروری ہے اس کے لیے سرکاری ڈاکٹروں کے ساتھ پرائیویٹ ڈاکٹروں کو بھی اپنے مریضوں کو آگاہ کرنا چاہیے لوگوں کو چاہیے کہ اسہال کی علامات ظاہر ہوتے ہی قریبی ہسپتال سے ضروری طبی امداد حاصل کریں اسہال میں مبتلا بچوں کے علاج کے لیے تمام ہسپتالوں میں امداد دستیاب ہے علامات ظاہر ہونے پر بچوں کو جلد علاج فراہم کر کے اسہال میں مبتلا ہونے سے بچایا جا سکتا ہے سول سرجن ڈاکٹر کنوجیا نے کہا کہ طبی مشورہ کے ساتھ ساتھ نومولود بچوں کو ضروری دودھ پلا کر بچے اسہال میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہ سکتے ہیں لوگوں کو چاہیے کہ وہ آگاہ رہیں اور بچوں کو ڈائریا سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں تاکہ بچے صحت مند اور محفوظ رہ سکیں آئی ایم اے انڈیا کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سدھانشو کمار نے موجود صحت کے افسران کو اسہال کی علامات کے بارے میں بتایا انہوں نے کہا کہ بچوں کو ڈائریا سے بچانے کے لیے ضلع میں ماہرین اطفال اور سکول ٹیچرز کا گروپ بنایا جائے۔ اس کے ذریعے ضلع میں ڈائریا سے متعلق تمام سہولیات سے متعلق معلومات لوگوں کو با آسانی فراہم کی جا سکتی ہیں تاکہ مقامی لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

نالندہ ضلع میں مختلف واقعات میں 3 افراد کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دو مختلف علاقوں میں سڑک حادثہ میں دو افراد کی موت ہو گئی۔ جبکہ صبح سویرے خاتون کی لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ یہ واقعہ سارے، اسلام پور اور چنڈی تھانے کے علاقوں میں پیش آیا ہے۔ پہلا واقعہ اسلام پور تھانہ علاقہ کے مہواری ملکی گاؤں میں پیش آیا۔ جہاں ایک اسکارپیو بے قابو ہو کر آدھے تعمیر شدہ مکان سے ٹکرا گئی۔ اس واقعہ میں کار میں سفر کر رہے دھرمیندر کمار کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اسی طرح ایک اور واقعہ سارے تھانہ علاقہ کے علی نگر گاؤں کے قریب پیش آیا۔ جہاں پی ڈی ایس ڈیلر سریندر پاسوان کی نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر موت ہو گئی۔ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب کہ چنڈی تھانہ علاقے کے NH 30A پر بہادر پور گاؤں کے پاس سڑک کے کنارے ایک خاتون کی لاش ملنے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔

یحییٰ علی (6 سال) بن احمد غزالی، خانقاہ بلخیہ فردوسیہ، بھینسا سور، بہار شریف

ریل پولیس کی مدد سے ٹرین میں چھوٹی بچی اہل خانہ کو ملی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور آر پی ایف پولیس کی کاوشوں سے ٹرین میں چھوٹی بچی اہل خانہ کو ملی۔ ملی جانکاری کے مطابق شہید ایکسپریس میں ایک مسافر اپنی چار سالہ بیٹی کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ اس دوران وہ پانی اور سموسے لینے سمستی پور جنکشن کے پلیٹ فارم پر اترے۔ اس دوران مسافر کی چار سالہ بیٹی ٹرین میں پیچھے رہ گئی۔ اس کے بعد والد کی حالت غیر ہو گئی۔ مسافر کی شناخت رام ملن کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کی چار سال کی بیٹی کامنی تھی۔ مسافر ریلوے پروٹیکشن فورس کی سمستی پور پوسٹ پر پہنچا۔ جہاں اس نے سب انسپکٹر پی کے چودھری کو بتایا کہ لڑکی کو ٹرین کے جنرل ڈبے میں چھوڑ کر پانی اور سموسے لینے پلیٹ فارم پر اترے تبھی ٹرین کھل گئی۔ ریلوے پروٹیکشن فورس پوسٹ نے سونپور کنٹرول اور مظفر پور آر پی ایف اور جی آر پی کو اطلاع بھیجی۔ اس کے بعد دونوں جگہوں کی پولیس نے لڑکی کی تلاش شروع کر دی۔ اس کے بعد حاجی پور جی آر پی نے اسے حاجی پور اسٹیشن پر ٹرین سے برآمد کیا۔ یہ اطلاع فوری طور پر سمستی پور ریلوے پولیس فورس کو بھیج دی گئی۔ اس کے بعد والد کو اس حوالے سے اطلاع دی گئی۔ تبھی والد کو ہوش آیا۔ بعد ازاں اہل خانہ کو لڑکی کو لینے حاجی پور بائی روڈ بھیجا گیا۔

رمضان وروزہ کے فضائل ومسائل

مفتی رفیق الاسلام مصباحی، مٹیا برج کولکاتا

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے صدقے میں اس امت کو بے شمار انعامات واکرامات سے نوازا، جن میں ایک خاص انعام ماہ رمضان ہے۔ یہ پورا مہینہ ہی رحمت، مغفرت اور جہنم کی آزادی سے عبارت ہے۔ اسی مقدس مہینہ میں وہ پیاری عبادت جسے ہم روزہ کہتے ہیں، انجام دی جاتی ہے، جس کے بے شمار دینی ودنیاوی فائدے ہیں۔ ارکان اسلام کا ایک اہم رکن روزہ ہے، اس کے فضائل میں بکثرت آیات قرآنیہ وارد ہیں، ان میں سے چند ذکر کی جاتی ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔ گنتی کے دن ہیں، تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اور جنھیں اس کی طاقت نہ ہو، وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ بھلا ہے، اگر تم جانو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ (رمضان کا) مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں، اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اس لیے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ (عزوجل) کی بڑائی بولو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔ (سورہ بقرہ، آیت نمبر: ۱۸۳تا۱۸۵)

پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اس کی بڑی فضیلتیں بیان فرمائی ہیں، ذیل میں صرف چند حدیثوں کا ترجمہ درج کیا جارہا ہے: ترمذی شریف میں ہے: جب ماہِ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین اور سرکش جن قید کر لیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں تو ان میں سے کوئی دروازہ کھولا نہیں جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں تو ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور منادی پکارتا ہے، اے خیر طلب کرنے والے! متوجہ ہو اور اے شر کے چاہنے والے! باز رہ اور کچھ لوگ جہنم سے آزاد ہوتے ہیں اور یہ ہر رات میں ہوتا ہے۔ (جامع ترمذی، ابواب الصوم، ج۲، ص:۱۵۵، حدیث: ۶۸۲) حضرت ابومسعود غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل حدیث مروی ہے، اسی میں یہ بات بھی ہے، کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا چیز ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ پورا سال رمضان ہی ہو۔“ (صحیح ابن خزیمہ، کتاب الصیام، ج۳، ص:۱۹۰، حدیث:۱۸۸۶) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جنت میں آٹھ دروازے ہیں، ان میں ایک دروازہ کا نام رَیّان ہے، اس دروازہ سے وہی جائیں گے جو روزے رکھتے ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق حدیث: ۳۲۵۷ ج۲، ص:۳۹۴) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: رمضان کا پہلا عشرہ (پہلے کے دس دن) رحمت کا ہے، دوسرا عشرہ مغفرت کا ہے اور تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے (شعب الایمان حدیث نمبر: ۳۶۰۸) آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اسے کبھی عذاب نہ دے گا اور ہر روز دس لاکھ کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب انتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کئے، ان کے مجموعہ کے برابر اس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے پھر جب عید الفطر کی رات آتی ہے، ملائکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور کی خاص تجلی فرماتا ہے، فرشتوں سے فرماتا ہے: اے گروہ ملائکہ! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے، جس نے پورا کام کرلیا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں، اس کو پورا اجر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا (کنز العمال، حدیث نمبر: ۲۳۷۰۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ رسول گرامی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن بندہ کے لیے شفاعت کریں گے، روزہ کہے گا، اے رب عزوجل! میں نے کھانے اور خواہشوں سے دن میں اسے روکے رکھا، میری شفاعت اس کے حق میں قبول فرما۔ قرآن کہے گا، اے رب عزوجل! میں نے اسے رات میں سونے سے باز رکھا، میری شفاعت اس کے بارے میں قبول کر۔ دونوں کی شفاعتیں قبول ہوں گی (مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص، ج۲ ص:۵۸۶، حدیث:۶۶۳۷)

مسئلہ: رمضان، نذر معین اور نفل کے روزوں کی ادائیگی کے لیے نیت کا وقت غروب آفتاب سے ضحوۂ کبریٰ تک ہے، اس دوران جب نیت کرلے، یہ روزے ہوجائیں گے۔ لہٰذا آفتاب ڈوبنے سے پہلے نیت کی کہ کل روزہ رکھوں گا پھر بے ہوش ہوگیا اور ضحوۂ کبریٰ کے بعد ہوش آیا تو یہ روزہ نہیں ہوا اور آفتاب ڈوبنے کے بعد نیت کی تھی تو روزہ ہوگیا۔ (ملخصاً، بہار شریعت، ج۱ حصہ پنجم، ص:۹۶۷) **مسئلہ**: ضحوۂ کبریٰ نیت کا وقت نہیں، بلکہ اس سے پیشتر ہی نیت کرلینا ضروری ہے اور اگر خاص اسی وقت یعنی جس وقت آفتاب خط نصف النہار شرعی پر پہنچا تھا، نیت کیا تو روزہ نہیں ہوا۔ (ملخصاً، بہار شریعت، ج۱ حصہ پنجم، ص:۹۶۷) **مسئلہ**: جس طرح اور جگہ بتایا گیا کہ نیت دل کے پکے ارادہ کا نام ہے، زبان سے کہنا شرط نہیں۔ یہاں بھی وہی مراد ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔ (ملخصاً، بہار شریعت، ج۱ حصہ پنجم، ص:۹۶۸) **مسئلہ**: سحری کھانا بھی نیت ہے، چاہے رمضان کے روزے کے لیے ہو یا کسی اور روزہ کے لیے، مگر جب سحری کھاتے وقت یہ ارادہ ہے کہ صبح کو روزہ نہیں رکھے گا تو یہ سحری کھانا نیت میں شمار نہیں ہوگا۔ (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصوم، ص:۱۷۶) **مسئلہ**: رمضان کے مہینے میں کوئی اور روزہ رکھا اور اسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہ ماہ رمضان ہے، جب بھی رمضان ہی کا روزہ ہوا۔ (ایضا) **مسئلہ**: رمضان کا روزہ قصداً توڑا تھا تو اس پر اس روزے کی قضا ہے اور ساٹھ روزے کفارہ کے۔ اب اس نے اکسٹھ روزے رکھ لیے، قضا کا دن معین نہ کیا تو بھی ہوگیا۔ (ملخصاً، بہار شریعت، ج۱ حصہ پنجم، ص:۹۷۰) **مسئلہ**: بھول کر کھایا یا پیا یا جماع کیا تو روزہ فاسد نہیں ہوا۔ چاہے وہ روزہ فرض ہو یا نفل۔ (ملخصاً، بہار شریعت، ج۱ حصہ پنجم، ص:۹۸۱) **مسئلہ**: مکھی یا دھواں یا غبار حلق میں چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ چاہے وہ غبار آٹے کا ہو جو کہ چکی پیسنے یا چھاننے میں اڑتا ہے یا غلہ کا غبار ہو یا جانوروں کے کھر یا ٹاپ سے غبار اڑ کر حلق میں پہنچا، اگرچہ روزہ دار ہونا یاد تھا تب بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر خود جان بوجھ کر دھواں پہنچایا تو روزہ فاسد ہوگیا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، خواہ وہ کسی چیز کا دھواں ہو اور کسی طرح پہنچایا ہو۔ (ایضا) **مسئلہ**: اگر بتی سلگ رہی تھی، کسی نے منہ قریب کرکے دھوئیں کو ناک سے کھینچا تو روزہ جاتا رہا۔ یوہیں حقہ پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اگر روزہ یاد ہو، اور حقہ پینے والا اگر حقہ پئے گا تو کفارہ بھی لازم آئے گا۔ (ایضا) **مسئلہ**: حقہ، بیڑی، سگریٹ وغیرہ پینے سے روزہ جاتا رہتا ہے، اگرچہ اپنے خیال میں حلق تک دھواں نہ پہنچاتا ہو، بلکہ پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی روزہ جاتا رہے گا، اگرچہ پیک تھوک دی ہو اس لیے کہ اس کے باریک اجزا ضرور حلق میں پہنچتے ہیں (ایضا) **مسئلہ**: جان بوجھ کر منھ بھر قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو مطلقاً روزہ جاتا رہا اور اس سے کم قے کی تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ اور اگر بلا اختیار قے ہوگئی تو اگر منھ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا، اگرچہ لوٹ کر حلق میں چلی گئی ہو یا خود اس نے جان بوجھ کر لوٹائی ہو۔ اور اگر منھ بھر قے ہے اور اس نے جان بوجھ کر حلق میں لوٹائی تو اگرچہ اس میں سے صرف چنے برابر حلق سے اتری ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔ (ملخصاً، بہار شریعت، ج۱، حصہ پنجم، ص:۹۸۸) **مسئلہ**: فتاویٰ رضویہ میں ہے: تمباکو کو جسے کھینی کہا جاتا ہے منہ میں رکھنے کو روزہ توڑنے والا بتایا ہے، گُل بھی اسی قسم کی ہے، کھینی کی طرح اس کا بھی لوگ استعمال کرتے ہیں اس لیے اس کا استعمال بھی مفسد صوم ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۴، ص:۵۸۷) **مسئلہ**: تحقیق یہ ہے کہ انجکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے انجکشن رَگ میں لگایا جائے یا گوشت میں بہر حال روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ روزہ کے بارے میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ کھانے، پینے اور جماع کے علاوہ روزہ کو توڑنے والی صرف وہ دوا اور غذا ہے جو مسامات اور رگوں کے علاوہ کسی مَنْفَذْ (سوراخ) سے صرف دماغ یا پیٹ میں پہنچے۔ **مسئلہ**: روزے کی حالت میں خون ٹیسٹ کرانا جائز ہے اور اس میں کوئی کراہت بھی نہیں ہے کیوں کہ ٹیسٹ کے لیے معمولی خون لیا جاتا ہے جس سے ضعف کا کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔ **مسئلہ**: روزے کی حالت میں بلڈ بینک میں خون کا عطیہ دینا مکروہ وممنوع ہے؛ اس لیے کہ خون عطیہ دینے کی صورت میں ۲۵۰ء سے ۳۰۰ء ملی لیٹر تک خون نکال لیا جاتا ہے جس سے روزہ دار کو کمزوری لاحق ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔ **مسئلہ**: کسی کی جان بچانے کے لیے بحالت روزہ خون دینا جائز ہے اس لیے کہ شریعت میں جس طرح سے اپنی ضرورت کا لحاظ رکھا گیا ہے اسی طرح دوسرے مسلمان کی ضرورت کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں! اگر اس کے علاوہ کوئی غیر روزہ دار خون دینے کے لیے مل جائے اور اس کا خون مریض کے لیے کافی ہو یا رات میں بھی خون دینے کی گنجائش ہو تو اس صورت میں بحالت روزہ خون دینا مکروہ ہوگا۔ بہار شریعت میں ہے: ”رمضان کے دنوں میں ایسا کام کرنا جائز نہیں جس سے ایسا ضعف (کمزوری) آجائے کہ روزہ توڑنے کا ظن غالب ہو۔ لہٰذا نانبائی کو چاہیے کہ وہ دوپہر تک روٹی پکائے پھر باقی دن میں آرام کرے (درمختار) **روزہ کی نیت یوں کرے**: نویت اَنْ اَصُوْمَ غَداً لِلّٰہِ تَعَالیٰ مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ ھٰذَا. یعنی میں نے نیت کی کہ اللہ عزوجل کے لیے اس رمضان کا فرض روزہ کل رکھوں گا۔ **بسم اللہ پڑھ کر روزہ افطار کرلے پھر یہ دعا پڑھے**: اَللّٰھُمَّ اِنِّی لَکَ صُمْت وَبِکَ اٰمَنْت وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْت وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْت۔ اے اللہ! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیرے رزق پر افطار کیا۔

ٹرمپ سے جھڑپ کے بعد زیلنسکی نے برطانوی وزیراعظم کی حمایت حاصل کرلی

خورشید فرازی

اس وقت امریکہ اور تمام یورپی یونین میں شدت کے ساتھ اس حقیقت کو محسوس کیا جارہا ہے کہ امریکی عوام نے ڈونالڈ ٹرمپ جیسے ضدی، ہٹ دھرم اور جنگ باز ملکوں کے سرپرست کو دوسری مرتبہ صدر بنا کر انہوں نے جھک ماری ہے کیونکہ ان کے خیال میں ٹرمپ ایک ایسا حکمراں ہے جس کا اوپری خانہ بالکل خالی ہے لیکن اتنا بھی خالی نہیں ہے کہ اپنے دشمنوں کو یونہی نظرانداز کردے بلکہ وہ انہیں اپنی سمجھ سے میٹھی چھری سے مارنے پر یقین رکھتا ہے۔ اس حقیقت سے تو سبھی واقف ہیں کہ امریکہ کے سابق ملعون صدر جو بائیڈن جس کی جنگ باز ذہنی سوچ اور دوغلی پالیسی نے پورے غزہ پٹی کو قبرستان بنا کر رکھ دیا۔ وہ چاہتا تھا کہ پورے غزہ سٹی کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک پر بھی ہاتھ صاف کردے اور اگر وہ دوسری معیاد کے لئے نامزدگی داخل کرنے میں کامیاب ہوتا اور صدر بن جاتا تو پورے مغربی ایشیا میں قبرستان ہی قبرستان نظر آتے اور وہ اسرائیل کے کندھے پر بندوق رکھ کر تمام اسلامی ممالک بشمول ایران پر بھی ہاتھ صاف کرنے کی کوشش کرتا۔ دوسری طرف ایران، کی بات کی جائے تو ہر ایرانی صرف مرنا یا مارنا جانتا ہے اور وہ کسی کی بھی جی حضوری کرکے زندہ نہیں رہنا چاہتا۔ جو بائیڈن جس کی پالیسی سے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو سخت اختلاف تھا اور وہ وقفے وقفے سے امریکہ کو دھمکیاں دیتا رہا تھا۔ جب روس نے یوکرین پر چڑھائی کردی اور یوکرین جو کہ سابق سوویت یونین سے الگ ایک آزاد جمہوریہ تھا اس نے روس کی اس حرکت کے خلاف خود کو سرنگوں نہیں کیا بلکہ اس کے خلاف باقاعدہ مرو یا مارو والی پالیسی اپنا لی تو یوکرینی صدر ولادیمیر پوتن کی اس ہمت اور علم بغاوت کا سبھی اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ روس کے مقابلے میں یوکرین کی حیثیت آٹے میں نمک کے برابر تھی لیکن اسی نمک نے آٹے کا رنگ بدل دیا۔ اس صورت حال پر امریکی صدر جو بائیڈن نے کھربوں ملین ڈالر کے ہتھیار، میزائیل، بندوقیں، گولہ بارود، پیٹن ٹینک، دستی بم وغیرہ فراہم کردیئے بلکہ 300 جنگی ہیلی کاپٹر اور طیارے بھی دیئے اور روس کو اس جنگ میں پسپائی ہونے لگی اور روسی صدر پوتن نے دل میں ٹھان لی کہ کسی طرح سے امریکی صدر کو ہٹایا جائے اور اس کے لئے ضروری تھا کہ نائب صدر کملا ہیرس کو ابھارا جاتا اور احکمرآں جماعت کو یہ تاثر دیا جاتا کہ جو بائیڈن اب حد درجہ ضعیف ہوچکے ہیں اور حکومت کا کام سنبھالنا اب ان کے بس کی بات نہیں رہ گئی ہے لہٰذا ایک طرف ری پبلکن کو بھڑکا دیا اور دوسری طرف ڈیموکریٹ سے بھی یہ بات کہلوادی کہ اب بائیڈن کی عمر اس لائق نہیں رہی کہ 80 سال سے زیادہ عمر کا شخص کوئی کام کاج سنبھال سکتا ہے۔ بہرکیف بائیڈن کے ہٹ جانے کے بعد ٹرمپ کیلئے کملا ہیرس کو شکست دینا کوئی مشکل کام نہ تھا۔ اور ٹرمپ نے حسب توقع جیت حاصل کرلی تو پھر وہ کیونکر یوکرین کی حمایت کرتا۔ لہٰذا یوکرینی صدر زیلنسکی جب ٹرمپ سے ملنے گئے تو ان دونوں میں جھڑپ ہو گئی۔ ٹرمپ معدنیاتی سدے کے تحت یوکرین کو ہتھیار دینے والا تھا لیکن زیلنسکی معاہدے میں دستخط کئے بغیر واپس چلے گئے جس کے بعد ٹرمپ نے اعلان کردیا کہ یوکرین کو مزید مدد نہیں ملے گی اور اس صورت حال میں زیلنسکی نے برطانوی وزیراعظم کیٹر اسٹارمر سے ملاقات کی اور کھربوں ڈالر کے ہتھیار اور میزائیلیں دینے کا وعدے کر لیا جس سے ٹرمپ کو شدید دھچکا پہنچا اور اس صورت حال میں حالات اور بھی بگڑ گئے اور ایسے میں روس کے ساتھ یوکرین کی جنگ جاری رہ سکتی ہے اور جس طرح کے حالات ظہور پذیر ہورہے ہیں اس سے یہ ثابت ہورہا ہے کہ تیسری عالم گیر جنگ اب زیادہ دور نہیں ہے۔ ٹرمپ اس بات کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتا کہ کوئی اسے دھتکار کر دوسرے سے رابطہ کرلے اور حالات روس کے خلاف جائیں لہٰذا یہ بھی ممکن ہے روس کی جنگ میں امریکہ خد کو شامل کرلے لیکن دوسری طرف یوروپین برادری بھی ٹرمپ کے خلاف محاذ آرائی پر آمادہ ہوچکی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۶ مارچ ۲۰۲۵ء

چین کے یوگھرس فرقہ کے مسلمانوں کے ساتھ حکومت چین کا جانوروں سے بدتر سلوک

ڈاکٹر ممتا من اعلیٰ جو مشرقی ترکستان کے صدر تھے اور اس وقت واشنگٹن ڈی سی میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہے تھے۔ انہوں نے ایک اخبار واشنگٹن پوسٹ کے صفحہ اول میں شائع ایک خبر کی سرخی پر اپنے شدید رنج وغم کا اظہار کیا۔ اخبار کی وہ سرخی تھی ”آٹھ سال ہوگئے مگر....“ یہ خبر چین کے حکمرانوں سے متعلق تھی، جس میں لکھا گیا تھا کہ گزشتہ آٹھ برسوں سے چین کے یوگھرس فرقہ سے تعلق رکھنے والوں سے متعلق تھی۔ وہ یوگھرس فرقہ مسلمانوں کا ہے اور اس مسلم فرقے پر چین کے حکمراں، امراء طبقہ گزشتہ آٹھ برسوں سے اس قدر ظلم وستم کرتے رہے ہیں جس کی مثال نہیں ملے گی۔ یوگھرس فرقہ کے مسلمانوں پر چینی حکمراں اس حد تک ظلم وستم کرتے رہے، جیل میں ہفتوں بھوکا پیاسا رکھتے کہ بہت سارے یوگھرس مسلمان موت سے گلے جاملتے۔ لیکن ان پر کوئی رحم نہیں ہوتا۔ اگر امراء طبقہ کے لوگ ان مسلمانوں کو کسی بھی تنازعات وفساد کے دوران گولی مار کر ہلاک کردیتے ہوان پر کوئی کیس نہیں ہوتا بلکہ وہ معاملہ عدالت تک بھی نہیں پہنچتا بلکہ یوگھرس مسلمانوں کے قتل پر کسی بھی عدالت میں کیس نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی وکیل کو اس کی اجازت تھی کہ وہ یوگھرس مسلمانوں کا کیس ہینڈل کریں۔ چینی حکومت کی اجازت سے وقفے وقفے سے چین میں یوگھرس فرقہ کے مسلمانوں کا قتل عام ہوا اور تعداد اموات ہر موقع پر دس ہزار سے زیادہ ہوتی۔ لیکن آج تک ایک بھی معاملہ عدالت تک نہیں پہنچا، خود چین کی عدالتیں چاہے وہ ہائی کورٹ ہو یا سپریم کورٹ، ان کے جج صاحبان ایسے کسی کیس کو سماعت کے لئے داخل ہی نہیں ہونے دیتے جو معاملہ یوگھرس فرقہ پر ظلم وستم، ان کے قتل عام کا معاملہ ہوتا تھا۔ چینی حکومت نے یوگھرس فرقہ سے متعلق اپنی پالیسی جو روا رکھی تھی اس میں ہنوز کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ امریکہ میں مختلف ممالک میں جو اقلیتی فرقے کا قتل عام ہوتا رہتا ہے اس کی پوری تفصیل مع فوٹو گراف ایک میوزیم میں محفوظ رکھی گئی ہے۔ ممکن ہے امریکہ کے اس میوزیم میں انڈیا کے گجرات فساد 2002 کی تفصیل مع تمام فوٹو گراف اور اس وقت کے کٹر مسلم دشمن وزیر اعلیٰ نریندر مودی کی تصویر بھی محفوظ رکھی گئی ہو جن پر سرکاری اعانت سے گجرات فساد کو چار مہینوں تک مسلسل جاری رکھا گیا تھا اور اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے گجرات حکومت اور انتظامیہ پر سخت لعنت ملامت کی تھی کہ وہ چار مہینوں سے جاری فسادات کو روکنے میں ناکام رہے لیکن وہ ناکام کیسے ہوئے جبکہ خود ان کے اشارے پر سرکاری اعانت سے فساد کو بھڑکایا گیا تھا۔

ڈاکٹر ممتا من اعلیٰ اپنے میڈیا پلاٹ فارم X میں لکھا کہ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ میں لکھا گیا کہ یوگھرس مسلمانوں کا بحران ان کی تباہی بربادی کا بغور جائزہ لیا جائے تو صاف طور پر پتہ چلا جائے گا کہ چینی حکومت کس طرح سے یوگھرس فرقہ کے مظلوم مسلمانوں پر اذیت رسانی کی حد کرتی ہے۔ چینی حکومت مسلمانوں کی مسجدوں سے بھی نالاں ہے اور اکثر وبیشتر مختلف حیلے بہانے پر مسجدوں کے آئمہ کرام وموذنوں کے خلاف جھوٹے کیس عائد کئے جاتے ہیں، یوگھرس فرقہ کے مسلمانوں کی حالت چینی میں وہی ہے جو ہندستان میں دلتوں اور مسلمانوں کی ہے اور اگر کوئی غیر ملکی نامہ نگار یا انٹرنیشنل سطح پر جانے پہچانے صحافی یا اقوام متحدہ کے کسی نمائندے تک یہ بات پہنچ جائے تو وہ یقیناً سوال ضرور کرے گا اور حکومت چین سے یہ پوچھنے کی جسارت ضرور کرے گا کہ اتنے بڑے پیمانے پر وقفے وقفے سے یوگھرس فرقے کے مسلمانوں کا جو قتل عام ہوتا ہے تو حکومت نے اس کے خلاف اب تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی اور کیوں نہ قتل عام میں ملوث لوگوں کو انصاف کی عدالت تک لایا گیا لیکن پوچھنے والے کو اس وقت زبردست شرمندگی اور خجالت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب ملک کی تمام عدالتیں اس سرکاری فرمان (نوٹی فیکشن) کی طرف توجہ مرکوز کراتیں جس میں صاف لکھا ہوتا ہے کہ یوگھرس مسلمانوں کے خلاف کسی بھی کارروائی کی کسی بھی عدالت میں شنوائی نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر اعلیٰ نے واشنگٹن ٹائمز کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس رپورٹ نے پورے طور پر اس کا خلاصہ نہیں کیا ہے کہ چین کی جیلوں میں کتنے لاکھ یوگھرس مسلمان برسوں سے بغیر کسی کیس کی سماعت کے قید ہیں اور جیل میں انہیں جو کچھ کھانے کے لئے ملتا ہے اسے سونگھنے کے بعد کتا بھی اسے کھانے سے انکار کردے۔ ویسے تو ایسی خبریں 1960 سے چواین لائی کے دور سے سننے کو ملتی تھیں کہ چین میں مسلمانوں کے ساتھ انتہائی برا اور انسانیت سے بعید سلوک ہوتا ہے، لیکن چینی حکمراں اس قدر جانوروں سے بھی گئے گزرے ہوں گے اس کا اندازہ کسی کو بھی نہیں تھا۔ (خ الف ف)

اردو اگر کٹھ ملاؤں کی زبان ہے تو۔۔۔۔

ڈاکٹر سیّد احمد قادری

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اردو زبان کو کٹھ ملاؤں کی زبان کیا کہا کہ ہر طرف ایک طوفان سا اٹھ کھڑا ہو گیا ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ اردو زبان کی حمایت میں وہ لوگ بہت زیادہ بول رہے ہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے اور چونکہ یہ لوگ اردو زبان کی اہمیت اور اس کی تہذیبی وثقافتی روایت سے بخوبی واقف ہیں، اس لئے ایسے پڑھے لوگ اس زبان کی حمایت میں بولنے پر مجبور ہوئے۔ یہ لوگ اس امر سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ کوئی بھی زبان کسی خاص مذہب یا ذات کی نہیں ہوتی۔ اگر ایسا ہوتا تو بہت ساری زبانیں اپنی جائے پیدائش سے جغرافیائی حدود کو توڑ کر دنیا کے مختلف ممالک میں نہیں پہنچ جاتیں۔ اردو زبان کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ اردو زبان غیر منقسم بھارت میں پیدا ہوئی، پلی بڑھی اور اپنی شیرینی اور اپنی تہذیبی وثقافتی خوبیوں کے باعث آج دنیا کے کئی بڑے ممالک کے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا چکی ہے۔ اس اردو زبان کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس کی پرورش وفروغ میں کسی ایک مذہب، ذات یا فرقہ کا تعلق نہیں ہے بلکہ اس زبان کو ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سبھوں نے نہ صرف اپنایا بلکہ اپنے گھروں اور خاندان میں اسے خاص مقام دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزی کے بعد یہ واحد زبان ہے جسے مختلف مذاہب کے ادباؤ شعرا ٔ نے اپنے احساسات و جذبات کی ترجمانی کے لئے اردو زبان کو منتخب کیا اور ادبی، لسانی اور صحافتی خدمات سے شہرت اور مقبولیت حاصل کی ہے۔ ان ہی خوبیوں کا وہ احساس تھا جس نے اشوک ساحل کو یہ شعر کہنے پر مجبور کیا تھا کہ۔۔۔۔

اردو کے چند لفظ ہیں جب سے زبان پر
تہذیب مہرباں ہے مرے خاندان پر

اسی کے ساتھ ساتھ کسی نے کبھی یہ بھی کہا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔

اردو جسے کہتے ہیں تہذیب کا چشمہ ہے
وہ شخص مہذب ہے جس کو یہ زباں آتی ہے

اردو زبان کی اہمیت کے پیش نظر اردو زبان کی حمایت میں سامنے آنے والے یہ دانشوران اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ یوگی جس طرح اردو زبان کے تعلق سے مولوی، ملاؤں کو ہدف ملامت بنا رہے ہیں، انھیں مولوی ملاؤں نے آزادیٔ ہند میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ آج جو ہر چہار جانب "انقلاب زندہ باد" کے نعرے گونجتے ہیں یہ بھی مولوی نما حسرت موہانی کی دین ہے ؛" سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے" جیسی حب الوطنی سے سرشار اشعار سنا کر اپنی افواج کو ہمت وحوصلہ دینے والی غزل کے خالق مولوی بسمل عظیم آبادی ہی تھے۔ مختلف ممالک میں اس ہندوستان کے لاکھوں بے روزگاروں کو روزگار دینے والے ممالک بھی مولوی ہی ملاؤں کے ہیں۔ یہ وہی ملاؤں کے ممالک ہیں جہاں سے پٹرول اس ملک کو سستے داموں پر حاصل ہوتے ہیں جس سے ملک کا ہر فرد فائدہ اٹھاتا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ جن مولویوں، ملاؤں کے مدارس کو آئے دن یوگی آدیتیہ ناتھ اور ان جیسے لوگ نشانہ بناتے ہیں۔ انھیں کیا معلوم کہ ان ہی مدارس سے ملک کے ہزاروں ہندو مسلمانوں نے تعلیم پا کر دنیا میں نام روشن کیا اور اپنے ملک کی شان بڑھائی ہے۔ مجھے تو اس بات پر ہی شک ہے کہ یوگی آدیتیہ ناتھ نے ممکن ہے کہ بنارس ہندو یونیورسٹی کو قائم کرنے والے پنڈت مدن موہن مالویہ، مشہور اردو شاعر برج نرائن چکبست، کئی زبانوں کے مشہور اسکالر پنڈت رگھوناتھ مرمو، مشہور ہندی شاعرہ مہادیوی ورما، اردو فارسی زبان کے بین الاقوامی شہرت یافتہ فکشن نگار منشی پریم چند، مشہور مجاہد آزادی لالہ لاجپت رائے، ملک کے پہلے صدر مملکت ڈاکٹر راجندر پرساد، مجاہد آزادی بابو کنور سنگھ، اردو کے مایہ ناز نقاد گوپی چند نارنگ، اردو کے معروف طنز و مزاح نگار کنہیا لال کپور وغیرہ کے نام سے بھی ہونگے کہ نہیں، جنھوں نے اردو، فارسی اور عربی مدرسوں ہی سے تعلیم پائی اور شہرت کی بلندیوں پر پہنچے۔ نہ جانے کیوں مجھے اس وقت کنویں کے مینڈک یاد آ رہی ہے جو اپنے کنواں کو ہی پوری دنیا سمجھتا ہے۔ دراصل مسئلہ یہ ہے کہ جہالت ایک عذاب ہے جس میں ایسے متعصب لوگ مبتلا ہیں۔ عہدہ مل جانے سے علمی لیاقت نہیں حاصل ہوتی بلکہ علم کے لئے دل و دماغ کشادہ، ذہن عصبیت سے پاک ہو تبھی علم کی گراں قدر دولت حاصل ہوتی ہے۔ یوگی اردو کے خلاف بولنے سے قبل کاش کہ کوئی انھیں بتاتا کہ اسی اتر پردیش جس ریاست کے وہ وزیر اعلیٰ ہیں وہاں 20/مارچ 1967ء کلکٹریٹ کے سامنے کبھی اردو زبان کو ریاست میں دوسری سرکاری زبان بنانے کے لئے عاشق اردو دیونرائن پانڈے نے بھوک ہڑتال کی تھی اور 31/مارچ 1967ء کو بھوک کی شدت سے اپنی جان اسی اردو زبان کے لئے گنوائی تھی۔ اسی طرح اتر پردیش اکاڈمی کے سامنے کامریڈ جئے بہادر سنگھ نے بھی تا مرگ بھوک ہڑتال اتر پردیش میں اردو بان کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دینے کے لئے کی تھی اور وہ بھی 31/مارچ 1976ء کو بڑھتی نقاہت سے جاں بحق ہوئے تھے۔ یہ وہی اتر پردیش ہے جہاں اردو کے مایۂ ناز فکشن نگار رام لعل نے اتر پردیش میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلانے کی جس ہمت جرأت اور ذاتی مفاد سے اوپر اٹھ کر لڑائی لڑی تھی اور انھیں بھی ہمیشہ کی طرح اکیڈمیوں اور کمیٹیوں کے بڑے بڑے عہدے آفر کئے تھے تاکہ وہ بھی دوسروں کی طرح خاموش ہو جائیں۔ لیکن رام لعل کا یہ مؤقف تھا کہ "جب تک اتر پردیش میں اردو دوسری سرکاری زبان نہیں بنتی، میں کوئی عہدہ قبول نہیں کروں گا۔" اور آخر کار رام لعل اور ان کے رفقاء کی کوششوں سے اتر پردیش ریاست میں اردو زبان کو دوسری سرکاری زبان کی حیثیت سے تسلیم کیا گیا۔ افسوس کہ اردو زبان جو کبھی صلح پیام، پیار محبت اور گنگا جمنی تہذیب کی زبان تھی۔ اسے سیاسی مفادات کے لئے بے وقعت بنا کر حاشیہ پر ڈالا جا رہا ہے۔ اس سازش کا اندازہ اردو کے مشہور شاعر آنند نرائن ملا کو تھا۔ جس کا اظہار انھوں نے برسوں قبل اپنے اس ایک شعر میں یوں کیا تھا۔۔۔

ملا بنا دیا ہے اسے بھی محاذ جنگ
اک صلح کا پیام تھی اردو زباں کبھی

اردو زبان کی مخالفت کرنے والے یوگی آدیتیہ ناتھ پہلے شخص نہیں ہیں۔ اردو زبان کو ختم کرنے کی ایک منظم اور منصوبہ بند کوششیں موجودہ حکومت میں مسلسل چل رہی ہے۔ نظر اٹھا کر دیکھئے، دھیرے دھیرے اردو زبان سے تعلق رکھنے والے ادارے اور شعبے دم توڑ رہے ہیں۔ دراصل عربی رسم الخط کی وجہ کر اردو کو صرف مسلمانوں کی زبان ثابت کر کے اس زبان کو بھی وہی درجہ اور حیثیت دینے کی کوششیں کی جاری ہے، جو یہاں کے مسلمانوں کو دیا گیا ہے۔ ایسے لوگوں کی ایسی کوششوں کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ اردو زبان آج پرانی لائبریریوں اور مدرسوں میں پناہ گزیں ہے۔ حیرت اس بات پر ہوتی ہے جب کوئی کھلم کھلا اردو کو مسلمانوں کی زبان قرار دیتا ہے۔ حالانکہ یہ زبان ہندو، مسلم، سکھ عیسائی کے اتحاد و اتفاق کی علامت ہے اور ہر صاحب علم اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ یہ اردو ہی زبان ہے جس نے اپنی گود میں لے کر، دیا نرائن نگم، پنڈت رتن ناتھ سرشار، پریم چند، چکبست، فراق، سدرشن، جوش ملسیانی، ترلوک چند محروم، آنند نرائن ملا، کرشن چندر، بیدی، رام لعل، جگن ناتھ آزاد، شانتی رنجن بھٹا چاریہ، وشو ناتھ طاؤس، دیوندر اسر، دیوندر ستیارتھی، کالی داس گپتا رضا، تارا چرن رستوگی، گوپی چند نارنگ، کشمیری لال ذاکر، بلراج ورما، رام لال نابھوی، گوپال متل، رتن سنگھ، گیان چند جین، جوگندر پال، مالک رام، بلونت سنگھ، کرشن موہن، موہن چراغی، مانک ٹالہ، اوپندر ناتھ اشک، راج نرائن راز، شباب للت، نریش کمار شاد، فکر تونسوی، کنہیا لال کپور، بلراج کومل، کمار پاشی، گربچن چندن، جمنا داس اختر، گلزار زتشی دہلوی، شرون کمار ورما، چندر بھان خیال، ش ک نظام وغیرہ کے فکر و خیال کو آفاقیت بخشی اور شہرت ومقبولیت کی بلندیوں پر پہنچا کر ان کے نام نامی کو چاند تاروں کی مانند درخشندہ کیا۔ اب کوئی بتائے کہ اردو اگر مسلمانوں کی زبان ہے تو پھر ان لوگوں کو ذات اور مذہب کے کس خانے میں رکھا جائے گا۔ اردو والوں کا اس سے بڑا المیہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ آزادی ملے کتنی دہائیاں گزر گئیں، لیکن اب تک قومی سطح پر' یوم اردو' منانے کی کوئی ایک تاریخ طے نہیں ہو سکی ہے۔ پاکستان میں شاعر مشرق علامہ اقبال کی یوم پیدائش 9/نومبر کو یوم اردو کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ لیکن قومی یا بین الاقوامی سطح پر ایسی کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔ جب کہ دنیا کی مختلف زبانوں مثلاً فرنچ (20/مارچ) چینی (20/اپریل) انگریزی (23/اپریل) اسپینش (23/اپریل) روسی (6/جون) عربی (18 دسمبر) کے لئے عالمی یوم کے انعقاد کی تاریخیں ملتی ہیں۔ پھر دنیا کے بیشتر ممالک میں اردو بولنے والوں کی بڑی تعداد ہونے کے ساتھ ساتھ اردو کی نئی نئی بستیاں بن رہی ہیں، ایسے میں "عالمی یوم اردو" کیوں نہیں؟ نہ ہی یونیسکو کے ذریعہ ہر سال 21/فروری کو عالمی سطح پر مادری زبان کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اردو بان کے تحفظ اور اس کے فروغ کے لئے دی جانے والی دستک کا ہی کوئی ردعمل ہو رہا ہے۔ اردو صرف ایک زبان کا نام نہیں بلکہ ایک تہذیب کا نام ہے۔ جس کے بغیر زندگی بے معنی، بے رنگ و بو اور بے روح ہے۔ اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆ ☆☆☆☆☆

یہ وہی ملاؤں کے ممالک ہیں جہاں سے پٹرول اس ملک کو سستے داموں پر حاصل ہوتے ہیں جس سے ملک کا ہر فرد فائدہ اٹھاتا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ جن مولویوں، ملاؤں کے مدارس کو آئے دن یوگی آدیتیہ ناتھ اور ان جیسے لوگ نشانہ بناتے ہیں۔ انہیں کیا معلوم کہ ان ہی مدارس سے ملک کے ہزاروں ہندو مسلمانوں نے تعلیم پا کر دنیا میں نام روشن کیا اور اپنے ملک کی شان بڑھائی ہے۔

رحمتوں بھرا ماہ رمضان آگیا

محمد فداء المصطفیٰ قادری

ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں رمضان المبارک کو سب سے زیادہ مقدس اور معظم مانا جاتا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس کی عزت وحرمت کا ہر مسلمان کو خیال ہوتا ہے، اور ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق نیک اعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں ایک نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے، جبکہ کسی گناہ کا بدلہ اتنا ہی رہتا ہے جتنا عام دنوں میں ہوتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی بے شمار احادیث اس بات کی گواہ ہیں کہ رمضان المبارک رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا مہینہ ہے۔ جو شخص اخلاص اور دلجمعی کے ساتھ عبادت کرے، اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ بے شک، رمضان المبارک سال کے تمام مہینوں میں سب سے افضل اور برکت والا مہینہ ہے۔ یہی وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: " رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں پر مشتمل ہے۔" (ترجمہ: کنزالعرفان، سورۂ البقرہ، آیت 185) اس آیت مبارکہ میں رمضان المبارک کی فضیلت کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کی تین بڑی خصوصیات بیان کی گئی ہیں: 1. نزولِ قرآن: رمضان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اسی مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید نازل فرمایا، جو پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ 2. فرضیتِ روزہ: اس ماہِ مبارک میں روزے فرض کیے گئے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: " اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (ترجمہ: کنز الایمان، سورۂ البقرہ، آیت 183) 3. لیلۃ القدر کی عظمت: رمضان المبارک کی ایک اور بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں لیلۃ القدر جیسی عظیم رات عطا کی گئی، جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس مبارک رات میں اللہ تعالیٰ ہر نیک دعا کو قبول فرماتا ہے۔ اس رات کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا: " اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل نازل ہوتے ہیں، اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے، طلوعِ فجر تک۔" (ترجمہ: کنز الایمان، سورۂ القدر، آیت 2-5)۔ یہی وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں عام ہو جاتی ہیں، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے۔ پس، ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس ماہِ مبارک کی قدر کرے، زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے، تاکہ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائے۔ رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ اس بابرکت مہینے میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہ رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے جس میں ہر نیک عمل کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بددعا دی: " ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کو رمضان کا مہینہ نصیب ہو، پھر بھی وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکے۔" اس پر رسول اکرم ﷺ نے آمین کہا۔ (صحیح مسلم) اس حدیث سے ہمیں رمضان المبارک کی اہمیت کا اندازہ ہونا چاہیے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر جنت کے مستحق بن سکیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس سنہری موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ اس دن کامیابی اسی کی ہوگی جس کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم رمضان المبارک کو ضائع نہ کریں بلکہ اسے عبادات، دعا، استغفار اور نیکی کے کاموں میں گزاریں۔ ہمیں چاہیے کہ اس مبارک مہینے میں پنج وقتہ نماز کی سختی سے پابندی کریں، قرآن مجید کی تلاوت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں اور توبہ و استغفار کریں، نوافل اور سنتوں کا اہتمام کریں، نمازِ تراویح باقاعدگی سے ادا کریں، صدقہ و خیرات کریں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ اگر ہم ان اعمال کو اپنا لیں تو یقیناً ہماری زندگی سنور جائے گی، اور ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں گے، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے، اس لیے اسے غفلت میں ضائع نہ کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ عبادت اور نیک کاموں میں گزاریں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح البخاری، کتاب الایمان، حدیث: 38)۔ یہ حدیث رمضان المبارک کے روزوں کی عظمت اور ان کی روحانی برکت کو واضح کرتی ہے۔ لیکن اس میں " ایمان" اور " احتساب" کی جو شرط بیان کی گئی ہے، وہ ایک اہم نکتہ ہے۔ " ایمان" سے مراد یہ ہے کہ روزے رکھنے والا شخص اللہ تعالیٰ کے احکام پر مکمل یقین رکھے اور یہ اعتقاد رکھے کہ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا ہے، وہ برحق ہے۔ اور " احتساب" کا مطلب یہ ہے کہ بندہ صرف اللہ کی رضا کے لیے، ثواب کی نیت سے روزہ رکھے، نہ کہ کسی دنیاوی مقصد یا دکھاوے کے لیے۔ ایمان کے صحیح اقرار کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان دل سے یہ مانے اور زبان سے اس کا اظہار کرے: " آمنت باللہ وملائ※ت※ و※تب※ ورسل※ والیوم الاخر"، یعنی: میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی نازل کردہ کتابوں، اس کے بھیجے ہوئے انبیائے کرام اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہوں۔ یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور اس کی اجازت کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ ایک اور روایت میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: " جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے، جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔" (سنن نسائی، کتاب الصوم، حدیث: 2208)۔ یہ حدیث رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت کو اجاگر کرتی ہے کہ یہ مہینہ اللہ کی رحمت اور مغفرت کا ایسا ذریعہ ہے جس میں بندہ تمام گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کرنے کا مقام ہے کہ روزے دار کی مغفرت اسی وقت ممکن ہے جب وہ ایمان کی سچائی اور نیت کی پاکیزگی کے ساتھ روزے رکھے۔ جو شخص پورے یقین اور اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھے گا، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے وہ ابھی پیدا ہوا ہو۔ پس ہمیں چاہیے کہ رمضان المبارک کی ان فضیلتوں کو سمجھیں اور ایمان واحتساب کے ساتھ اس بابرکت مہینے کو گزاریں تاکہ ہم اللہ کی رحمت اور مغفرت حاصل کر سکیں۔ رمضان المبارک کی عظمت و برکت کو سمجھتے ہوئے ہمیں اس کے ہر لمحے کو قیمتی جاننا چاہیے۔ شریعت کے احکام اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق رمضان المبارک کو تین عشروں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور ہر عشرہ اپنے اندر مخصوص فضیلت رکھتا ہے۔ پہلا عشرہ: رحمت کا عشرہ: رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ کہلاتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے پناہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ہر مومن کو چاہیے کہ اس عشرے میں اللہ سے رحمت طلب کرے، اس کی بارگاہ میں گڑگڑائے، روئے، عاجزی اختیار کرے اور اپنے رب کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بے حد رحم فرمانے والا ہے، وہ اپنے بندوں کو اپنی بے پایاں رحمتوں سے نوازتا ہے۔ دوسرا عشرہ: مغفرت کا عشرہ؛ رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ مغفرت کا عشرہ ہے، یعنی وہ وقت جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرماتا ہے۔ اس عشرے میں ہمیں اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے، صدقِ دل سے توبہ کرنی چاہیے اور عہد کرنا چاہیے کہ آئندہ تمام برے کام چھوڑ کر صرف وہی کام کریں گے جو اللہ کی رضا کے مطابق ہوں۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور اسے نیکیوں کی راہ پر ڈال دیتا ہے۔ تیسرا عشرہ: نجات کا عشرہ؛ رمضان المبارک کا آخری عشرہ جہنم سے نجات کا عشرہ ہے۔ اس عشرے میں ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن کی سختیوں، جہنم کی ہولناکیوں، عذابِ الٰہی اور حساب و کتاب کی سختیوں سے نجات کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ نہایت مہربان اور فضل و کرم فرمانے والا ہے، وہ اپنے بندوں کو جہنم کے عذاب سے بچانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: " اے میرے بندو! تم مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو، اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرو، بندوں کے حقوق ادا کرو، اور میرے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ، میں تمہارے تمام گناہ معاف کر دوں گا، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔" یہ اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہے کہ وہ رمضان المبارک میں اپنے بندوں کے لیے رحمت، مغفرت اور نجات کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس لیے ہمیں اس ماہ مبارک کے ایک ایک لمحے کو قیمتی جاننا چاہیے اور عبادت، دعا، توبہ، ذکر و اذکار، نوافل، صدقہ و خیرات اور دیگر نیک اعمال میں مصروف رہنا چاہیے تاکہ ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں اور کامیابی و فلاح کی راہ پر گامزن ہو سکیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ رمضان المبارک وہ مقدس مہینہ ہے جس میں ہم تیس روزے رکھتے ہیں اور اللہ کے قرب کو محسوس کرتے ہیں۔ یہ مہینہ نہایت خاص اور شاندار ہے، کیونکہ اس میں ہمیں عبادت، توبہ، اور نیک اعمال کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ روزے ہمیں اللہ سے قریب کر دیتے ہیں، ہمارے نفس کو قابو میں رکھتے ہیں، اور ہمیں صبر، تقویٰ، اور شکر گزاری کی عملی تربیت دیتے ہیں۔ یہ مختصر سا عرصہ حقیقت میں ہمارے لیے باعثِ نجات، عزت، شرف اور فخر ہے، کیونکہ ان روزوں کی بدولت ہمارے درجات بلند کر دیے جاتے ہیں، ہمارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اور ہمیں صالحین و بزرگانِ دین کی صف میں شامل ہونے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے اور اللہ کے حضور اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ اسی حقیقت کو علامہ اقبالؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود وایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

رمضان المبارک ہمیں مساوات اور اخوت کا درس دیتا ہے، جہاں بادشاہ اور غلام، امیر اور غریب، سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں عاجزی، محبت، اور دوسروں کا خیال رکھنے کا درس بھی دیتا ہے۔ ہم رمضان المبارک کے اس مقدس مہینے کو قرآن کی تلاوت، پانچ وقت کی نماز کی پابندی، باجماعت نمازِ تراویح کی ادائیگی، اور ہر نیک عمل کے ذریعے گزاریں۔ سب سے بڑھ کر ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھیں، ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں، اور اپنے کردار سے اسلامی تعلیمات کا عملی نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ قرآنِ مقدس کی تلاوت کرنے، نماز باجماعت ادا کرنے، اور رمضان المبارک کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ۔

رابطہ نمبر: 9037099731

حزب التحریر کا نظریہ حکمرانی

عمار جامی

حزب التحریر کی بنیاد 1953 میں یروشلم میں شیخ تقی الدین النبہانی نے رکھی تھی، جو اسلامی فقہ کے اسکالر اور مصری اخوان المسلمون کے سابق رکن تھے۔ النبہانی نے عرب دنیا کے سیکولرائزیشن اور موجودہ اسلام پسند تحریکوں کی ناکامی کو دیکھ کر، ایک ایسی سیاسی جماعت بنانے کی کوشش کی جو مسلم حکمرانی کے لیے ایک جامع حل کے طور پر خلافت کو دوبارہ قائم کرنے پر توجہ دے گی۔ النبہانی نے اس بات پر زور دیا کہ اس تنظیم کا طریقۂ کار دیگر اسلامی تحریکوں کے مقابلے میں منفرد ہے، مثلاً: ہم موجودہ حکومتوں میں شرکت کے ذریعے اقتدار حاصل کرنے کے حامی نہیں ہیں۔ ہمارا کام صرف فکری اور سیاسی بیداری پیدا کرنا ہے، جس کا مقصد امت (مسلم کمیونٹی) کے ذہنوں کو بدلنا ہے۔" اپنے آغاز سے ہی اس تنظیم نے بڑے پیمانے پر شدت پسند نظریاتی تربیت کے ذریعے اراکین کو بھرتی کرنے پر توجہ دی اور تیزی سے اردن، شام اور مشرق وسطیٰ کے دیگر حصوں میں پھیل گئی۔ حزب التحریر کے نظریے کی جڑیں اسلامی طرز حکمرانی کی سخت تشریح پر قائم ہیں۔ یہ وطنیت، جمہوریت اور سیکولرزم کو مسترد کرتا ہے اور اس کے بجائے اسلامی قانون کے تحت متحدہ خلافت کے احیاء کی وکالت کرتا ہے۔ یہ تنظیم سمجھتی ہیکہ خلافت مسلمانوں کے لیے واحد شرعی نظام ہے کیونکہ یہ خدائی حکم کے تحت ہے۔ یہ دلیل پیش کرتی ہیکہ تمام مسلم اکثریتی ممالک خدائی حکمرانی کے بجائے انسانوں کے قوانین کا شکار ہیں، جو بدعنوانی ظلم وزیادتی اور کمزوری کو بڑھاوا دے رہی ہیں۔ حزب التحریر جمہوریت کو مضبوطی سے مسترد کرتی ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ یہ مغرب کا مسلط کردہ نظام ہے جو اسلام مطابقت نہیں رکھتا اور حاکمیت صرف اللہ کی ہے، لوگوں کی نہیں۔ چنانچہ النبہانی نے اپنی تحریروں میں استدلال کیا ہے کہ: "جمہوریت قانون سازی کا اختیار انسانوں کو دیتی ہی، جب کہ اسلام میں قانون سازی صرف اللہ کی طرف سے آتی ہے۔ مزید یہ کہ اس تنظیم کا ایک اہم وخاص نظریہ وطن پرستی کو قطعی طور پر مسترد کرنا ہے۔ یہ مسلم دنیا میں قومی سرحدوں کو استعماری طاقتوں کی طرف سے اسلامی اتحاد کو کمزور کرنے کے لیے مسلط کردہ مصنوعی تقسیم کے طور پر دیکھتا ہے۔ حزب التحریر اپنے آپ کو ایک فکری اور سیاسی تحریک کے طور پر پیش کرتی ہے جو اسلامی خلافت کی بحالی کے لیے کوشاں رہتی ہے۔ اگرچہ یہ عدم تشدد کا دعویٰ کرتی ہے، تاہم اس کی نظریاتی بنیادیں جمہوریت اور قوم پرستی کو مسترد کرنا اور موجودہ سیاسی نظاموں میں شرکت سے انکار کرنا ہے۔ یہ نظریہ نہ صرف حکومتوں بلکہ اعتدال پسند مسلم علماء کے لیے تشویش کا باعث ثابت ہو رہا ہے۔ خلافت ارکان اسلام کا حصہ نہیں ہے، پوری تاریخ میں اسلامی علماء نے خلافت کی نوعیت اور ضرورت پر بحث کی ہے۔ اگرچہ اسلام میں حکمرانی اہم ہے، لیکن یہ اسلام کے پانچ ستونوں (شہادت، صلوۃ، صوم، زکوۃ، حج) میں سے ایک نہیں ہے اور نہ ہی یہ ایمان کا بنیادی اصول ہے۔ اسلامی خلافت کے بارے میں امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ: عوام کی فلاح و بہبود کا انحصار کسی ایک حکمران یا ایک خلیفہ کے وجود میں نہیں ہے، بلکہ معاملات کے منصفانہ انتظام، تحفظ کو یقینی بنانے اور اسلام کے اصولوں کو برقرار رکھنے پر منحصر ہے"۔ (احیاء علوم الدین) اسی تناظر میں مشہور اسلامک مؤرخ ابن خلدون کا قول ہے کہ: " خلافت جیسا کہ ابتدائی اسلام میں تصور کیا گیا تھا اس وقت کے لیے موزوں تھا۔ گورننس کی تشکیل معاشی اور سماجی حالات سے ہوتی ہے، اور کسی ایک ماڈل کو تمام عمر کے لیے لازمی نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اسلام خود شوری، مشاورت، جوابدہی اور عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور یہ سب جمہوری اصولوں کے مطابق ہیں۔ اس سلسلے میں قرآن اور حدیث میں بین ثبوت ہیں، چنانچہ قرآن نے واضح طور پر حکومت میں مشاورت کا حکم دیا ہے، اللہ کا فرمان ہے: "جو اپنے رب کی بات مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، جو اپنے معاملات کو باہمی مشاورت سے حل کرتے ہیں، ان کو جو رزق دیتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (قرآن 42:38)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ریاستی معاملات میں مشاورت کو رواج دیتے تھے اور بڑے فیصلے لینے سے پہلے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتے تھے، جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خدائی رہنمائی تھی۔ جمہوریت اگر احتساب اور مشاورت سے متعلق ہے تو یہ غیر اسلامی کیسے ہو سکتی ہے؟ مسلم اسکالرس نے بھی جمہوریت طرز حکومت کی تائید کی ہیں، چنانچہ محمد عبدہ، ایک مصری مصلح نے دلیل دی کہ جمہوریت اسلامی حکمرانی کے اصولوں سے پوری طرح موافقت رکھتی ہے: "جمہوریت کا جوہر۔ انصاف احتساب اور مشاورت ہے۔ جس کا اسلام مطالبہ کرتا ہے۔ مسئلہ خود جمہوریت کا نہیں بلکہ ان لوگوں کا ہے جو کسی بھی نظام کے تحت طاقت کا غلط استعمال کرتے ہیں"۔ قرآن فرماتا ہے! اے لوگو، ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں قومیں اور 66 قبیلے بنائے ہیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ (قرآن 13:49) یہ آیت واضح طور پر تسلیم کرتی ہے کہ مختلف شاخیں روز اول سے موجود ہیں، اور وہ فطری طور پر غیر اسلامی نہیں ہیں۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے خود قبائلی وابستگیوں کو تسلیم کیا لیکن نسل پرستی اور ظلم کی مذمت کی۔ حزب التحریر اپنے انتہا پسند نظریے، بنیاد پرستی کی کوششوں اور خفیہ کارروائیوں کے ذریعے ہندوستان کی قومی سلامتی، سماجی ہم آہنگی اور علاقائی استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ عدم تشدد کے اپنے دعوؤں کے باوجود، عالمی اسلامی خلافت کے قیام کا مقصد ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے اور خود مختاری کو چیلنج کرتا ہے۔ تنظیم کی جانب سے نوجوانوں کی بھرتی مالیاتی نیٹ ورکس نے قومی و سرحدی سلامتی کو خطرہ میں ڈال رہا ہے، حالیہ برسوں میں اس تنظیم کی سرگرمیاں کافی بڑھ گئی ہیں اور نوجوانوں کا ایک بڑا حصہ اس تنظیم کی انتہا پسند اور گمراہ کن نظریات کے شکار ہو چکے ہیں۔ نیشنل انویسٹیگیشن ایجنسی (این آئی اے) نے ملک کے مختلف حصوں میں اس تنظیم پر چھاپے ماری کی اور انکی تخریبی سرگرمیوں کو اجاگر کیا ہے۔ یہ قابل ذکر ہیکہ حکومت ہند نے اس تنظیم کی تخریبی ایجنٹوں کو دیکھتے ہوئے اس تنظیم پر پابندی لگا دی ہے۔ ہندوستان میں حزب التحریر کی سرگرمیاں قومی سلامتی، سماجی ہم آہنگی اور علاقائی استحکام کے لیے کثیر جہتی خطرہ ہیں۔ اس مشکل چیلنج سے نمٹنے کے لیے مسلم سماج اور حکومت دونوں کی جانب سے مشترکہ کوشش کی ضرورت ہے۔ قومی بیداری اور سماجی ہم آہنگی و اتحاد کو فروغ دے کر، مضبوط اور ٹھوس اقدامات کر کے اس تنظیم کی تخریبی کارروائیوں کو روکا جا سکتا ہے اور نتیجتاً ملک کی سالمیت اور پرامن بقائے باہمی کو بحال رکھا جا سکتا اور ساتھ ہی کمیونٹی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کو، عوام خاص طور پر نوجوانوں کو انتہا پسندانہ نظریات کے خطرات سے روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ مثلاً ورکشاپس، سیمینارز، اور بیداری مہم جو لوگوں کو انتہا وشدت پسند نظریات کو پہچاننے اور ان کے خلاف مزاحمت کرنے کے طریقہ کار سے آراستہ کر سکتی ہیں۔

راشد طراز

بے نام گیلانی

راشد طراز فرد گراں مایہ تھے مگر
راشد طراز سانحہ ہوا کوئی سر بہ سر
راشد طراز آدمی اخلاق من تھے
راشد طراز میرے لئے سودمند تھے
راشد طراز صاحب ایثار بھی رہے
راشد طراز دامن گلزار بھی رہے
راشد طراز شاعر و ناقد تھے منفرد
راشد طراز عابد و زاہد تھے منفرد
راشد طراز بالیقیں اہل یقین تھے
راشد طراز بزم میں بے حد ذہین تھے
راشد طراز شعر و سخن کے تھے آبرو
راشد طراز چرچے میں رہتے تھے کو بہ کو
راشد طراز تھے نئے افکار کے آمین
راشد طراز لوگوں کی خاطر رہے معین
راشد طراز کا الگ لہجہ رہا سدا
راشد طراز سمجھا گئے وقت کی صدا
راشد طراز ناقد نقاد بھی رہے
راشد طراز خوب تر استاد بھی رہے
راشد طراز مقصد تنقید آشنا
راشد طراز سب کو دکھاتے تھے ایئنا
راشد طراز حق میں حقیقت مقال تھے
راشد طراز واقف ماضی و حال تھے
راشد طراز پاس وفا رکھتے تھے جناب
راشد طراز فن میں رکھا کرتے حجاب
راشد طراز صاف گو شیریں بیاں رہے
راشد طراز صاحب فن ذی زباں رہے
راشد طراز رہنمائے ناقدین بھی تھے
راشد طراز صاحب روشن جبیں بھی تھے
راشد طراز کی کروں تعریف کس طرح
راشد طراز کی پڑھوں تصنیف کس طرح
راشد طراز ہو گئے رخصت جہان سے
راشد طراز کو رکھے اللہ امان سے

benamgilani@gmail.com

کسانوں کے چنڈی گڑھ داخلے پر روک، سرحد سیل، کئی کسان رہنما پولیس حراست میں

5 مارچ: سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے آج چنڈی گڑھ میں تحریک کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں 37 کسان تنظیموں سے جڑے لوگ یہاں پہنچنے والے تھے لیکن پولیس نے کسانوں کو روک دیا ہے۔ تحریک کے پیش نظر چنڈی گڑھ پولیس نے شہر میں داخل ونے والی گاڑیوں کے لیے ٹریفک ڈائیورزن نافذ کیا ہے جس کی وجہ سے جیرک پور۔چنڈی گڑھ مارگ پر لمبا جام لگ گیا ہے۔ کئی جگہوں پر پولیس گاڑیوں کی چیکنگ بھی کررہی ہے۔ بھارتیہ کسان یونین اُگرانہا کے پردھان جوگندر سنگھ اُگرانہا کو سنگرور پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ سنگرور کے گاؤں گھرانچوں کے راستے ہوتے ہوئے چنڈی گڑھ کی طرف جارہے تھے، جنہیں راستے میں پکڑ کر حراست میں لے لیا گیا۔ چنڈی گڑھ ملا پور بیریئر پر پولیس تعینات کردی گئی ہے۔ پنجاب کی طرف سے آنے والی ہر گاڑی کی جانچ کرکے ہی اسے چنڈری گڑھ کے اندر جانے دیا جارہا ہے۔ چنڈی گڑھ کی طرف مارچ نکالے جانے پر روپڑ رینج کے ڈی آئی جی ہرچرن سنگھ بھلر نے کہا کہ پنجاب پوری طرح سے پُرامن ہے۔ کسان جہاں بھی آئے ہیں، اس علاقے کی پولیس نے انہیں وہیں روک دیا ہے۔ وہ وہاں شانتی سے بیٹھے ہیں۔ پورے پنجاب میں آمد ورفت معمول پر ہے۔ انہیں کسی بھی قیمت پر چنڈی گڑھ نہیں آنے دیا جائے گا، ہمارے پاس سخت تحفظ ہے۔ مکتسر سے چنڈی گڑھ کے لیے روانہ ہوئے کسانوں کو پولیس بھٹنڈا روڈ گاؤں بھلائی آنا میں روک کر رکھے ہے۔ پولیس کسانوں کو آگے نہیں بڑھنے دے رہی ہے۔ پٹیالہ میں پولیس نے کسانوں کے چنڈی گڑھ میں پکا مورچہ لگانے کے اعلان کی وجہ سے تحفظ کے سخت انتظامات کردیے ہیں تاکہ کسان چنڈی گڑھ نہ پہنچ سکیں۔ سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) کے آج چنڈی گڑھ کی طرف مارچ پر کسان رہنما سرون سنگھ پنڈھیر نے کہا کہ ہمارے قریب 18 ضلعوں میں پروگرام ہوں گے۔ اکیلے امرتسر میں 21 مقامات پر ہم بھگونت مان کے پتلے نذر آتش کریں گے۔ آج کا پروگرام پورے پنجاب میں سینکڑوں جگہوں پر کیا جائے گا۔ ایس کے ایم پنجاب یونین کے رہنما کو کسان مزدور مورچہ کی قیادت کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ا؟ج کی تحریک کسانوں کے حقوق انسانی کی خلاف ورزی کے خلاف ہے۔ یہ پُرامن طریقے سے کیا جائے گا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ گرفتار کیے گئے سبھی کسانوں کو رہا کیا جائے۔

مایاوتی نے آکاش آنند کے بعد آنند کمار کو بھی نیشنل کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹایا، رندھیر بینی وال کو ملی ذمہ داری

لکھنؤ 5 مارچ:: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے اپنے بھتیجے آکاش آنند کے بعد اب ان کے والد آنند کمار کو بھی نیشنل کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹادیا ہے۔ تاہم، وہ بدستور بی ایس پی کے قومی نائب صدر کے طور پر کام کرتے رہیں گے۔ پارٹی نے ان کی جگہ سہارنپور کے رندھیر بینی وال کو نیشنل کوآرڈینیٹر کی ذمہ داری سونپی ہے۔

مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک بیان میں کہا کہ آنند کمار طویل عرصے سے بی ایس پی اور موومنٹ کے لیے نیک نیتی اور وفاداری کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ حال ہی میں انہیں نیشنل کوآرڈینیٹر بنایا گیا تھا لیکن انہوں نے پارٹی اور موومنٹ کے مفاد میں ایک ہی عہدے پر کام کرنے کی خواہش ظاہر کی، جس کا پارٹی نے احترام کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آنند کمار بی ایس پی کے قومی نائب صدر کے طور پر پہلے کی طرح ہی ان کی براہ راست نگرانی میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔

مایاوتی نے مزید کہا کہ اب نیشنل کوآرڈینیٹر کے طور پر دو افراد — رام جی گوتم اور رندھیر بینی وال — ان کی براہ راست رہنمائی میں مختلف ریاستوں میں پارٹی کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دونوں عہدیدار پارٹی کے اصولوں کے مطابق ایمانداری اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔

یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب مایاوتی نے پیر کو اپنے بھتیجے آکاش آنند کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ اس سے ایک دن قبل، اتوار کو انہیں بی ایس پی کے تمام عہدوں سے ہٹادیا گیا تھا۔ آکاش آنند نے پیر کو اس فیصلے پر ردعمل دیا تھا، جس پر مایاوتی نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور انہیں پارٹی سے مکمل طور پر برخاست کرنے کا اعلان کردیا۔

مایاوتی نے آکاش کے اخراج کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ بی ایس پی سے نکالے گئے اپنے سسر اشوک سدھارتھ کے اثر میں زیادہ تھے، جو پارٹی کے مفاد کے خلاف تھا۔ انہوں نے کہا کہ آکاش کو اس فیصلے پر غور کرتے ہوئے پختگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے تھا لیکن ان کے ردعمل میں سسر کے اثرات نظر آئے، جو خود غرضی اور تکبر کی علامت تھے۔

دہلی میں تیز ہوائیں، صبح وشام میں ٹھنڈ اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.5 ڈگری سیلسیس

5 مارچ: قومی دارالحکومت میں 4 مارچ کو تیز ہوائیں چلیں اور دن کا درجہ حرارت 27.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو اس موسم کے عام درجہ حرارت سے 0.1 ڈگری زیادہ ہے، ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق صاف آسمان کی وجہ سے دن کے وقت ہوا کی رفتار 25 سے 35 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رہی۔ محکمہ نے دن کے وقت تیز ہواؤں کی پیشن گوئی کی تھی۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، منگل کو دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 0.1 ڈگری زیادہ ہے، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 15.6 ڈگری سیلسیس تھا۔ دہلی میں دن میں نمی کی سطح 43 سے 70 فیصد کے درمیان رہی۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، صبح 8.30 بجے نمی 70 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ پیر یعنی 3 مارچ کو دن کے وقت نمی کی سطح 75 اور 36 فیصد کے درمیان اتار چڑھاؤ رہی۔ پیر کو قومی دارالحکومت میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 3.7 ڈگری زیادہ ہے۔ اسی وقت، کم سے کم درجہ حرارت 9.6 ڈگری سیلسیس رہا جو معمول سے 3.8 ڈگری کم ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ آج یعنی 5 مارچ کو دارالحکومت میں 20 سے 30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ صبح کے وقت شمال مغربی سمت سے ہوائیں 12 سے 14 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں گی اور دوپہر میں اس کی رفتار بتدریج بڑھ کر 22 سے 24 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج دہلی میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 26 اور 13 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔

حکومت جمنا کی صفائی کے لیے سنجیدہ ہے: پرویش ورما

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) دہلی کے آبی وزیر پرویش صاحب سنگھ نے آج کہا کہ جمنا کی صفائی کے سلسلے میں حکومت سنجیدہ ہے اور آئندہ تین برسوں میں جمنا کے پانی کا رنگ بدل دے گی۔ مسٹر سنگھ نے آج جمنا کی صفائی مہم کا معائنہ کیا اور دعویٰ کیا کہ جلد ہی جمنا ندی میں تبدیلی نظر آئے گی اور تین برسوں میں اس کے پانی کا رنگ بدل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جمنا میں گرنے والے تمام نالوں پر نصب سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پی) کی صلاحیت کو بڑھایا جائے گا اور نئے ایس ٹی پی لگائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت کو جمنا کی صفائی کی کبھی فکر نہیں تھی۔ اس کا واحد کام دوسروں کو اپنے اعمال کا ذمہ دار ٹھہرانا تھا۔ اس سلسلے میں دہلی حکومت کے ساتھ ساتھ وزیراعظم کا دفتر بھی فکر مند ہے اور جمنا کی صفائی کی نگرانی کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کو کبھی جمنا کی فکر نہیں تھی، انہوں نے صرف سیاست کی۔ ان کی پوری توجہ اب پنجاب میں اپنی حکومت بچانے پر ہے۔ اب وہ راجیہ سبھا میں آئیں گے یا پنجاب کے وزیراعلیٰ بنیں گے، یہ آنے والے دنوں میں پتہ چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال حکومت نے جو بھی گناہ کیے ہیں وہ آہستہ آہستہ سامنے آئیں گے۔ دہلی والوں کا ٹیکس چوری کیا گیا۔ جس منصوبے کو ایک سال میں مکمل ہونا تھا اسے مکمل ہونے میں تین سال لگے جس کے نتیجے میں رقم کا نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کئی برسوں سے جمنا میں چھٹ نہیں منائی جاتی تھی لیکن اس بار چھٹ بڑے پیمانے پر جمنا کے کنارے منائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ڈی اے جمنا ریور فرنٹ بنائے گا۔ جمنا پر فیری سروس شروع کرنے کے لیے کام جاری ہے، جس میں ایک پک اپ اور ایک ڈراپ لوکیشن ہوگی۔ انہوں نے دہلی کے لوگوں سے جمنا کی صفائی میں ان کا ساتھ دینے کی اپیل کی ہے۔

سونے کی اسمگلنگ کرتے ہوئے کنڑ اداکارہ گرفتار، 14.80 کلو سونا ضبط، 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیجی گئیں

5 مارچ: سونے کی اسمگلنگ کے معاملے میں بنگلورو کے ڈائریکٹوریٹ آف ریوینو انٹیلیجنس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے کنڑ اداکارہ رانیا راؤ کو کیمپ گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کے قبضے سے 14.8 کلوگرام سونا ضبط کرنے کے بعد گرفتار کرلیا۔ رانیا اپنی لگاتار انٹرنیشنل دوروں کی وجہ سے ڈی آر آئی کی نظر میں تھیں۔ وہ 3 مارچ کی رات دبئی سے ایمریٹس کی فلائٹ سے بنگلورو پہنچی تھی۔

ڈی آر آئی کے افسروں نے بتایا کہ اداکارہ رانیا نے زیادہ تر سونا اپنے جسم میں پہنا ہوا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے اپنے کپڑوں میں گولڈ بارس (سونے کی چھڑیں) چھپا رکھی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ رانیا ایک ا؟ئی پی ایس کی بیٹی ہے، جو حال میں کرناٹک پولیس کے ہاؤسنگ کارپوریشن کے ڈی جی پی کے طور پر کام کررہے ہیں۔

ڈی آر آئی کے مطابق ہوائی اڈے پر پہنچنے پر رانیا راؤ نے خود کو ڈی جی پی کی بیٹی بتایا تھا اور خود کو گھر ڈراپ کرنے کے لیے مقامی پولیس اہلکاروں کو بلاتی تھیں۔ ڈی آر آئی اب اس بات کی جانچ کررہی ہے کہ کیا ان پولیس اہلکاروں کی اسمگلنگ نیٹ ورک میں کوئی شمولیت تھی یا انجانے میں ان کا استعمال کیا جارہا تھا۔

ڈی آر آئی نے یہ نوٹ کیا تھا کہ رانیا گزشتہ 15 دنوں میں چار بار دبئی کا سفر کرچکی ہیں۔ اس سے ایجنسی کو شک ہوا۔ ڈی آر آئی نے اداکارہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھنی شروع کردی۔ ایجنسی کو خفیہ جانکاری ملی کہ وہ اپنے ساتھ بڑی مقدار میں سونا لے کر دبئی سے بنگلورو آرہی ہے۔ اس خفیہ اِنپٹ پر کارروائی کرتے ہوئے ایجنسی نے اداکارہ کا رانیا کو کیمپے گوڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچتے ہی روک لیا اور ان کی تلاشی لی جس میں 14.8 کلوگرام سونا ان کے پاس سے ضبط ہوا۔ اس سونے کی بازار میں قیمت 12 کروڑ روپے ہے۔

منگل کی شام رانیا کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے انہیں 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ جانچ افسروں کو شبہ ہے کہ وہ بنگلورو ہوائی اڈے کے ذریعہ فعال طور پر چل رہے ایک سونے کے اسمگلنگ گروہ کا حصہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ رانیا فلم 'مانکیہ' میں کنڑ سپر اسٹار سدیپ کے ساتھ اپنے رول کے لے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے دیگر جنوبی ہند کی فلموں میں بھی کام کیا ہے۔

کابینہ نے جانوروں کی بیماریوں کے خلاف ویکسینیشن کے لیے 3880 کروڑ روپے کے پروگرام کو منظوری دی

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے 3880 کروڑ روپے کی لاگت سے پیروں اور منہ کی بیماری اور جانوروں کی دیگر بیماریوں کے لئے ویکسینیشن اور جنرک ادویات سے متعلق لائیو اسٹاک ہیلتھ اینڈ ڈیزیز کنٹرول پروگرام کو منظوری دے دی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔

اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تین اجزاء نیشنل اینیمل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (این اے ڈی سی پی)، ایل ایچ اینڈ ڈی سی اور جانوروں کی ادویات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ویکسینیشن جانوروں کی بیماریوں جیسے کہ پاؤں اور منہ کی بیماری، اسکن اور دیگر بیماریوں پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اس اسکیم کے تحت جانوروں کی سستی اور اچھی کوالٹی کی جنرک ادویات بھی فروخت کی جائیں گی۔

ایل ایچ اینڈ ڈی سی کے تین ذیلی اجزاء ہیں جن میں سیریس اینیمل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (سی اے ڈی سی پی)، موجودہ ویٹرنری اسپتالوں اور ڈسپنسریوں کا قیام اور مضبوطی - موبائل ویٹرنری یونٹ اور ریاستوں کو جانوروں کی بیماریوں کے کنٹرول کے لیے مدد (اے ایس سی اے ڈی)۔ ویٹرنری میڈیسن ایل ایچ ڈی سی پی اسکیم میں شامل ایک نیا جزو ہے۔ اس اسکیم کا کل تخمینہ دو برسوں کے لیے 3,880 کروڑ روپے ہے یعنی 25-2024 اور 26-2025، جس میں اچھے معیار اور سستی جنرک ویٹرنری دوائیوں اور ادویات کی فروخت کے لیے مراعات فراہم کرنے کے لیے جانوروں کی دوائیوں کے حصے کے تحت 75 کروڑ روپے کی فراہمی شامل ہے۔

پاؤں اور منہ کی بیماری وغیرہ بیماریاں مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کو بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ ایل ایچ ڈی سی پی کے نفاذ سے ویکسینیشن کے ذریعے بیماریوں سے بچاؤ کے ذریعے ان نقصانات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ اسکیم موبائل ویٹرنری یونٹس کے ذیلی اجزاء کے ذریعے مویشیوں کی صحت کی دیکھ بھال کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اور پی ایم-کسان سمردھی کیندر اور کوآپریٹو سوسائٹیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے جنرک ویٹرنری دوائی-پشواوشدھی کی دستیابی کو بھی بہتر بنائے گی۔

اس اسکیم سے ویکسینیشن، نگرانی اور صحت کی سہولیات کی اپ گریڈیشن کے ذریعے مویشیوں کی بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول میں مدد ملے گی۔ نیز، یہ اسکیم پیداواری صلاحیت کو بہتر بنائے گی، روزگار پیدا کرے گی، دیہی شعبے میں کاروبار کی حوصلہ افزائی کرے گی اور بیماریوں کے بوجھ کی وجہ سے کسانوں کو ہونے والے معاشی نقصان کو روکے گی۔

راہل گاندھی کی نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر قلیوں سے ملاقات، مالی مشکلات پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی 5 مارچ: کانگریس رہنما راہل گاندھی نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر قلیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو قریب سے سمجھنے کی کوشش کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں قلیوں نے 15 فروری کو ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کے دوران اپنی جان خطرے میں ڈال کر لوگوں کی مدد کرنے کے واقعات بیان کیے۔ راہل گاندھی نے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ان کے مسائل کو حکومت کے سامنے رکھیں گے اور ہر ممکن مدد کریں گے۔ راہل گاندھی نے اپنے بیان میں کہا، ”چند روز قبل میں دہلی ریلوے اسٹیشن گیا اور قلی بھائیوں سے ملا۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح بھگدڑ والے دن لوگوں کو محفوظ کرنے میں انہوں نے اپنی بھرپور کوشش کی۔ کسی کو بھیڑ سے نکالنا ہو، زخمیوں کو ایمبولینس تک پہنچانا ہو یا حتیٰ کہ اپنی جیب سے پیسے خرچ کرکے لوگوں کی مدد کرنی ہو، ہر ممکن طریقے سے انہوں نے مسافروں کا ساتھ دیا۔“ قلیوں نے اپنی مالی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات کھانے کے پیسے بھی نہیں ہوتے اور انہیں فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ گھر پیسے بھیجیں یا اپنا پیٹ بھریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انہیں ریلوے میں گروپ ڈی کی نوکری دی جائے تاکہ ان کی زندگی بہتر ہوسکے۔ راہل گاندھی نے کہا، ”میں ان بھائیوں کی ہمدردی اور قربانی دیکھ کر متاثر ہوا ہوں۔ وہ مالی مشکلات کا شکار ہیں لیکن ان کا حوصلہ اور جذبہ کم نہیں ہوا۔ وہ مدد کے مستحق ہیں اور میں ان کی مانگ کو حکومت کے سامنے رکھوں گا۔“ یاد رہے کہ 15 فروری کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ مچنے سے 18 افراد کی جان چلی گئی تھی۔ مہاکمبھ جانے والوں کے ساتھ دیگر مسافروں کی بڑی تعداد اسٹیشن پر موجود تھی۔ دو ٹرینوں کے تاخیر سے پہنچنے کی وجہ سے مسافروں کی بے قابو بھیڑ نے افراتفری کی صورت حال پیدا کردی، جو بھگدڑ میں تبدیل ہوگئی۔ اس دوران قلیوں نے متاثرہ افراد کی بھرپور مدد کی، زخمیوں کو ایمبولینس تک پہنچایا اور دیگر مسافروں کو سہارا دیا۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر اپنے ویڈیو پیغام میں حکومت پر زور دیا کہ وہ قلیوں کے مسائل حل کرے اور ان کے لیے بہتر روزگار کے مواقع فراہم کرے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل تیسرے دن مسلسل کمی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.86 فیصد گر کر 67.67 ڈالر فی بیرل پر آگیا۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.51 فیصد کمی کے ساتھ 70.68 ڈالر فی بیرل پر آگئی۔ ملک کے چاروں میٹروپولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ یوں رہی۔

میٹروپولیس	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21.92.15	
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 5 مارچ (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 6 مارچ کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

- 1508 بابر کے بیٹے ہمایوں کی افغانستان کے کابل میں پیدائش۔
- 1712 نیویارک شہر میں غلاموں کی بغاوت شروع ہوئی۔
- 1836 الامو کی جنگ ختم ہوئی، تقریبا 5,000 میکسیکن فوجیوں کے ساتھ تصادم میں 182 ٹیکسان آباد کار فوجیوں کی موت ہوگئی۔
- 1886 ناٹنگیل، نرسوں کا پہلا رسالہ شائع ہوا۔
- 1900 مغربی ورجینیا، یو ایس اے میں کوئلے کی کان میں دھماکے سے 50 کان کن ہلاک۔
- 1902 میڈرڈ کلب اسپین میں قائم ہوا۔
- 1902 ریئل میڈرڈ سی ایف ایک فٹ بال کلب کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔
- 1921 پرتگالی کیمونسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی گئی۔
- 1960 سوئٹزرلینڈ نے خواتین کو بلدیاتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق دیا۔
- 1961 انڈیا کا پہلا مالیاتی روزنامہ 'دی اکنامک ٹائمز' 'ٹائمز آف انڈیا گروپ کے ذریعہ بمبئی میں لانچ ہوا۔
- 1962 عظیم انقلابی اور جنگجو امبیکا چکرورتی کا انتقال۔
- 1964 کانسٹینٹائن دوم اپنے والد کنگ پال کی موت کے بعد یونان کے بادشاہ بنے۔
- 1971 سوئٹزرلینڈ کے شہر برگولڑلی میں ایک ذہنی اسپتال میں آگ لگنے سے 28 افراد ہلاک ہوگئے۔
- 1981 امریکی صدر رونالڈ ریگن نے 37,000 وفاقی ملازمتوں میں کمی کا اعلان کیا۔
- 1984 برطانوی کوئلے کی صنعت میں ایک سال طویل ہڑتال شروع ہوئی۔
- 1991 اس وقت کے وزیراعظم چندر شیکھر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔
- 1996 عراق نے اقوام متحدہ کی ایک قرارداد کے تحت 'خوراک کے لئے تیل اسکیم 'قبول کیا، آئرش ریپبلکن آرمی نے فوری جنگ بندی کو مسترد کرتے ہوئے برطانیہ کے ساتھ 25 سالہ جنگ کا اعلان کیا۔
- 2003 الجزائر کا ایک طیارہ تمانرسیٹ میں گر کر تباہ ہوگیا، جس میں 102 سے زیادہ مسافر ہلاک ہوگئے۔
- 2009 تین دہائیوں تک ہندوستانی فضائیہ کی خدمت کرنے کے بعد، اسکنگ ونگ لڑاکا طیارہ مگ 23- نے اپنی آخری پرواز کی۔

آئی آر ایف سی اب 'مہارتنا' بنے گا: سی ایم ڈی

نئی دہلی، 05 مارچ (یواین آئی) انڈین ریلوے فائنانس کارپوریشن (آئی آر ایف سی) جسے حال ہی میں مرکزی حکومت نے نورتن کا درجہ دیا تھا، نے اب ایک سال کے اندر مہارتن زمرے میں شامل ہونے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ آئی آر ایف سی کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر منوج دوبے نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کمپنی کو نورتن کا درجہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کمپنی کو کام کرنے میں مزید خودمختاری ملی ہے۔ اب آئی آر ایف سی ریلوے کے ماحولیاتی نظام میں تعاون کرنے والے کسی بھی منصوبے کی مالی معاونت کرے گا اور صفر این پی اے کی شرائط کے ساتھ نرم قرضے فراہم کرے گا۔ ان میں ریلوے کو بجلی فراہم کرنے والے قابل تجدید توانائی پیدا کرنے کے منصوبے، ریلوے کو آلات فراہم کرنے والے منصوبے اور لاجسٹک خدمات وغیرہ شامل ہیں۔ مسٹر دوبے نے کہا کہ نورتن بننے کے بعد اب ہمارا مقصد مہارتن کمپنی بننا ہے۔ شاید اگلے سال ہی ہم مہارتن کے زمرے کے لیے درکار معیارات کو پورا کرلیں گے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر دوبے نے کہا" نورتن کا درجہ حاصل کرنا آئی آر ایف سی کی مالی طاقت اور ہندوستان کے ریلوے انفراسٹرکچر کو سپورٹ کرنے کے اس کے عزم کا عکاس ہے۔ یہ پہچان ہمیں اپنی صلاحیتوں کو مزید وسعت دینے اور ملک کی ترقی میں مزید بامعنی شراکت کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ "مسٹر دوبے نے کہا" ہم سرمایہ کاری والے ریلوے منصوبوں کے لیے سب سے زیادہ سرمایہ کاری مؤثر مالیاتی حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ریلوے کا پورا ماحولیاتی نظام مال برداری اور مسافروں کی آمدورفت دونوں کے لحاظ سے دنیا کی سب سے بڑی آبادی کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے سرمائے کے اخراجات (کیپکس) میں اضافے کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ جیسے ہی ہندوستان امرت کال میں 10 ٹریلین ڈالر کی معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے، آئی آر ایف سی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور جدید کاری کے لیے وسائل کو متحرک کرنے میں اور بھی بڑا کردار ادا کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 31 مارچ 2024 تک 26,600 کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی اور 6,400 کروڑ روپے کے بعد ٹیکس منافع کے ساتھ آئی آر ایف سی ہندوستان میں زیرانتظام اثاثوں کے لحاظ سے تیسرا سب سے بڑا سرکاری این بی ایف سی بن گیا ہے۔ آئی آر ایف سی کا قیام 12 دسمبر 1986 کو ایک 100 فیصد سرکاری ملکیت والی کمپنی کے طور پر کیا گیا تھا اور اس نے ہندوستانی ریلوے کی توسیع اور جدید کاری کے لیے مالی اعانت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ برسوں کے دوران یہ ایک اہم مالیاتی ادارے میں تبدیل ہوا ہے، جو 1993 میں کمپنیز ایکٹ کے تحت ایک پبلک فنانشل انسٹی ٹیوشن کے طور پر رجسٹرڈ ہوا، 1998 میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے تحت ایک غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی (این بی ایف سی) کے طور پر اور بعد میں (این بی ایف سی (2001-این بی ایف سی انفراسٹرکچر فنانس کمپنی کے طور پر۔ مارچ 2018 میں اسے ایک چھوٹے آبی ذخائر کے زمرے 1 کا درجہ دیا گیا تھا۔ کمپنی کو جنوری 2021 میں اسٹاک ایکسچینج میں 26 روپے کی آئی پی او قیمت پر درج کیا گیا تھا، جواب بڑھ کر تقریباً 115 روپے ہوگیا ہے۔

ٹرمپ کو زیلنسکی کا خط موصول، یوکرین دوبارہ مذاکرات میں شامل ہونے کے لئے تیار

واشنگٹن، 5مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس سے اپنے پہلے خطاب کے دوران کہا کہ منگل کو پہلے انہیں یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی کا ایک خط موصول ہوا، جس میں یوکرین نے مستقل امن حاصل کرنے کے لیے بات چیت میں دوبارہ شامل ہونے کی اپنی آمادگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں اشارہ کیا گیا ہے کہ کیف ایک "پائیدار امن" کے قیام کے لیے "مذاکرات کی میز پر آنے" کے لیے تیار ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کانگریس سے خطاب کے دوران کہا کہ "آج سے پہلے مجھے یوکرین کے صدر زیلنسکی کی طرف سے ایک اہم خط موصول ہوا"۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ "یوکرین پائیدار امن کے لیے جلد از جلد مذاکرات کی میز پر آنے کے لیے تیار ہے۔" "یوکرین کے لوگوں سے زیادہ کوئی بھی امن نہیں چاہتا ... میں اور میری ٹیم پائیدار امن کے حصول کے لیے صدر ٹرمپ کی مضبوط قیادت میں کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔" مسٹر زیلنسکی نے یوکرین کی مدد کے لیے واشنگٹن کی طرف سے کیے گئے اقدامات کی تعریف کی۔ مسٹر ٹرمپ نے خط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "معدنیات اور سیکیورٹی کے حوالے سے سمجھوتے کے سلسلے میں یوکرین آپ کے لیے کسی بھی وقت اس پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہے۔" "میں ان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے یہ خط بھیجا۔ یہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی ملا۔" امریکی صدر نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے روس کے ساتھ سنجیدہ بات چیت کی ہے اور انہیں "مضبوط اشارے" ملے ہیں کہ وہ امن کے لیے تیار ہیں۔

جو ملک امریکہ پر ٹیرف لگائے گا اس پر جوابی ٹیرف لگائیں گے: امریکی صدر

واشنگٹن، 5مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جو ملک امریکہ پر ٹیرف لگائے گا اس پر جوابی ٹیرف لگائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے پہلے خطاب میں کہا کہ ہم نے اپنے ابتدائی 43 دنوں میں زیادہ تر انتظامی امور انجام دیئے، آج اس چیمبر میں یہ اطلاع دینے آیا ہوں کہ امریکی کی ترقی کی رفتار واپس آگئی ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ہماری روح، ہمارا فخر اور ہمارا اعتماد واپس آگیا ہے امریکی خواب پہلے سے کہیں بڑے اور بہتر انداز میں آگے بڑھ رہا ہے، اب امریکی خواب کو روکنا ممکن نہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا ملک ایسی واپسی کے دہانے پر ہے جس کا دنیا نے کبھی مشاہدہ نہیں کیا تاریخ میں پہلی بار امریکیوں کی اکثریت کو یقین ہے کہ ہمارا ملک درست سمت میں جارہا ہے۔ امریکی صدر نے بائیڈن حکومت پر تنقید کرتے پچھلی انتظامیہ سے ہمیں معاشی تباہی اور افراط زر کا ڈراونا خواب ملا تھا، بائیڈن کی پالیسیوں نے توانائی، اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو بڑھا دیا اور زندگی کی ضروریات کو لاکھوں امریکیوں سے دور کر دیا۔ انھوں نے بتایا کہ ہم نے 48 سالوں میں بدترین مہنگائی کا سامنا کیا، بطور صدر مہنگائی کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، افراط زر کو شکست دینے کے لیے کوشش ہماری بڑی ترجیح ہے، ہم کو توانائی کی قیمتوں فوری کمی کرنا ہوگی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ پچھلی انتظامیہ نے تیل اور گیس کی نئی لیز کی تعداد میں 95 فیصد کمی کی، پائپ لائن کی تعمیر کو روک دیا اور 100 سے زیادہ پاور پلانٹس بند کر دیئے، اسی لیے میں نے اپنے پہلے دن ہی قومی توانائی کی ایمرجنسی کا اعلان کیا۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ امریکی عوام کا پیسہ امداد کے نام پر ضائع کیا گیا، جو ملک امریکہ پر ٹیرف لگائے گا اس پر جوابی ٹیرف لگائیں گے۔

امریکہ کے جنوبی علاقے میں شدید طوفان سے بڑے پیمانے پر نقصان

ہیوسٹن، 5مارچ (یو این آئی) امریکہ میں ٹیکساس سے ٹینیسی تک منگل کو آئے شدید طوفانوں نے ملک کے جنوب کے بڑے حصوں میں ہواؤں، اولے، دھول کے غبار اور بگولے سے تباہی مچائی، جس سے لاکھوں لوگ بجلی سے محروم ہو گئے۔ ایک ویب سائٹ کے مطابق، پاور آؤٹیج ٹیکساس، لوزیانا، مسیسپی، الاباما اور ٹینیسی میں 400,000 سے زیادہ گھر اور کاروبار بجلی سے محروم ہیں۔ نیشنل ویدر سروس نے تصدیق کی ہے کہ منگل کی صبح شمالی ٹیکساس کے ارونگ کے ڈیلاس فورٹ ورتھ مضافاتی علاقے میں ایک بگولہ آیا، جس سے کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ ایئرلائن ٹریکر فلائٹ اویئر ڈاٹ کام کے مطابق، ڈیلاس فورٹ ورتھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر آنے یا جانے والی 375 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جبکہ 660 تاخیر کا شکار ہوئیں۔

فلپائن فوج کے دو پائلٹوں کی لاشیں برآمد

منیلا، 05مارچ (یو این آئی) فلپائن کے لاپتہ ہونے والے ایف اے-50 لڑاکا طیارے کا ملبہ مل گیا ہے، اور دونوں پائلٹوں کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ فلپائنی فوج نے یہ اطلاع دی۔ فلپائن کی مشرقی منڈاناؤ کمانڈ کے مسلح افواج کے لیفٹیننٹ جنرل لوئس ریکس برگنتے نے بتایا کہ ریسکیو ٹیمیں مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے کے قریب بوکیڈنون میں ماؤنٹ کالاتونگان میں ملبے کے مقام پر پہنچیں۔ فلپائنی فضائیہ (پی اے ایف) نے کہا کہ ایف اے-50 لڑاکا طیارہ منگل کی نصف شب کے قریب رات کے جنگی مشن کے دوران ہدف کے علاقے تک پہنچنے سے قبل رابطہ منقطع ہونے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔

روس کے داغستان میں چار دہشت گرد مارے گئے

ماسکو، 5مارچ (یو این آئی) روس کی قومی انسداد دہشت گردی کمیٹی نے بدھ کے روز کہا کہ روسی جمہوریہ داغستان میں انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران چار دہشت گرد مارے گئے۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ داغستان کی انتظامیہ نے سیمندر شہر میں انسداد دہشت گردی کی کارروائی اس وقت شروع کی جب مجرموں نے سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی اور بعد میں فرار ہونے کی کوشش کی لیکن انہیں ہلاک کر دیا گیا۔ ابھی تک کسی بھی شہری یا سیکورٹی اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ کمیٹی نے ایک بیان میں کہا، "5 مارچ کی رات داغستان میں انسداد دہشت گردی کی کارروائی کے دوران چار دہشت گرد مارے گئے۔" "ابتدائی معلومات کے مطابق دہشت گرد مقامی علاقے میں دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔" جائے وقوعہ سے اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان برآمد کیا گیا ہے۔

حوثی نے امریکی ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ کیا

عدن، یمن، 5مارچ (یو این آئی) یمن کے حوثی باغیوں کی فوج نے منگل کو اعلان کیا ہے کہ انہوں نے بحیرہ احمر کے بندرگاہی شہر حدیدہ پر ایک امریکی ایم کیو-9 جاسوسی ڈرون کو کامیابی کے ساتھ مار گرایا ہے۔ حوثی فوج کے ترجمان یحییٰ ساریع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ ڈرون کو "صوبہ الحدیدہ" میں یمن کی فضائی حدود کی خلاف ورزی اور "دشمنانہ مشن انجام دینے" کے دوران مار گرایا گیا۔ ساریع نے کہا کہ یہ 15واں طیارہ ہے جسے حوثی فورسز نے "طوفان الاقصیٰ" شروع ہونے کے بعد سے مار گرایا ہے، ... حوثیوں نے اس دعوے کے حوالے سے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا ... امریکی فوج نے اس پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ حوثی گروپ نے پہلے اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازع کے دوران فلسطینیوں کی حمایت کے اظہار کے طور پر بحیرہ احمر میں اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔

اسٹاربکس نے نئے فنانس چیف کا اعلان کیا

سان فرانسسکو، 5مارچ (یو این آئی) اسٹاربکس نے منگل کو ایک نیا چیف فنانشل آفیسر نامزد کیا ہے۔ سال 2023 سے اس عہدے پر فائز ریچل روگل جلد اسٹاربکس سے رخصت ہو جائیں گی۔ اسٹاربکس کے سی ای او برائن نکول نے ملازمین کو ایک خط میں لکھا کہ کیتھی اسمتھ، جو اس وقت ٹارگٹ اور والمارٹ میں کام کر چکی ہیں، چیف فنانشل آفیسر کے طور پر اسٹاربکس میں شامل ہوں گی ... اسٹاربکس کی عالمی سطح پر 1,100 کارپوریٹ ملازمین کو فارغ کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا گیا۔

ٹرمپ کے ٹیرف کی وجہ سے بے چینی میں اضافہ امریکہ اور یوروپ کی اسٹاک مارکیٹ گر گئیں

امریکہ 5مارچ: آج امریکہ نے کینیڈا، میکسیکو اور چین کے خلاف تجارتی جنگ شروع کر دی۔ کینیڈا امریکہ کا سب سے قریبی ساتھی اور حلیف مانا جاتا تھا۔ امریکہ ایک ہی وقت میں روس کے ساتھ مثبت انداز میں کام کرنے کی بات کر رہے ہیں، ایک جھوٹے، قاتل آمر ولادیمیر پوتن کو خوش کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب خود نکالیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ اگرچہ خود کو بہت ہوشیار آدمی بتاتے ہیں ان کا یہ اقدام بہت ہی احمقانہ ہے یعنی گونگوں جیسا قدم ہے۔ کینیڈا 155 بلین ڈالر کی امریکی اشیا پر 25 فیصد ٹیرف لاگو کرے گا۔ ٹروڈو نے کہا کہ وہ اپنی معیشت کے تحفظ کے لیے انتھک جدوجہد کریں گے اور ہم ہر لمحہ کینیڈا کے لئے کھڑے رہیں گے۔ واضح رہے کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اور میکسیکو کے صدر کلاڈیا شین بام نے اپنے دونوں ممالک کے خلاف عائد کیے جانے والے محصولات کی مذمت کی اور جوابی کارروائی کا عزم کیا۔ چین، کینیڈا اور میکسیکو نے منگل کے روز صدر ٹرمپ کی طرف سے لگائے گئے نئے محصولات پر غصے سے ردعمل ظاہر کیا، جوابی کارروائیوں، سخت انتباہات اور اسٹاک کی قیمتوں میں کمی کا دن مقرر کیا کیونکہ بڑھتی ہوئی تجارتی جنگ کے ممکنہ اثرات ڈوبنے لگے۔ محصولات کی وجہ سے۔ چین سے درآمدات پر اضافی 10 فیصد اور کینیڈا اور میکسیکو سے تقریباً تمام درآمدات پر 25 فیصد۔ نے کینیڈا اور چین کو فوری طور پر جوابی کارروائیوں کا اعلان کرنے پر آمادہ کیا، بشمول ایسے اقدامات جو کچھ امریکی مصنوعات کو ان کی منڈیوں سے مکمل طور پر روک سکتے ہیں اور امریکی کسانوں کو خاص طور پر سخت نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے امریکی صدر کو براہ راست خطاب کرتے ہوئے اقدام کو "بہت احمقانہ یعنی گونگا" قرار دیا، اور میکسیکو کی صدر، کلاڈیا شین بام نے کہا کہ ان کی حکومت اتوار کو اپنے جوابی اقدامات کا اعلان کرے گی۔ غیر یقینی صورتحال کے درمیان ریاستہائے متحدہ اور یورپ کی اسٹاک مارکیٹیں گر گئیں جو سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے خدشات کی عکاسی کرتی ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کے یوکرین کے لیے فوجی امداد معطل کرنے کے فیصلے سے ایک نوزائیدہ عالمی تجارتی جنگ کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔ فیڈرل ریزرو کے ایک اعلیٰ عہدیدار سمیت دنیا بھر کے تجزیہ کاروں اور ماہرین نے اعلیٰ قیمتوں، سپلائی چین میں رکاوٹوں اور سست نمو کے بارے میں انتباہات کا اشتراک کیا اور کانگریس میں کچھ ریپبلکنز نے امید ظاہر کی کہ محصولات صرف عارضی ہیں۔ صدر ٹرمپ کے کامرس سکریٹری، ہاورڈ لٹنک نے یہاں تک کہ سہ پہر کے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں مشورہ دیا کہ بدھ کے روز ہی ٹیرف واپس لے لیے جا سکتے ہیں۔ تاہم صدر نے پیچھے ہٹنے کے کوئی آثار نہیں دکھائے۔ جسٹن ٹروڈو کی جانب سے ٹیلیویژن خطاب میں ٹیرف کی سختی سے مذمت کرنے اور یہ کہنے کے بعد کہ کینیڈا اپنی معیشت کے تحفظ کے لیے "انتھک جدوجہد" کرے گا، صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ساتھ جواب دیا جس میں انہوں نے دھمکی دی کہ کسی بھی نئے کینیڈین ٹیرف کا جواب اس سے بھی زیادہ امریکی اقدامات کے ساتھ دیں گے۔ "براہ کرم کینیڈا کے گورنر ٹروڈو کو سمجھائیں،" صدر ٹرمپ نے کینیڈا کے وزیر اعظم پر اپنے کثرت سے استعمال ہونے والے جملے کو استعمال کرتے ہوئے لکھا، "جب وہ امریکہ پر انتقامی ٹیرف لگاتے ہیں، تو ہمارا باہمی ٹیرف فوری طور پر اتنی ہی مقدار میں بڑھ جائے گا!" چین نے سرکاری کارروائی کے ساتھ جواب دیا۔ امریکہ سے چکن، گندم، مکئی اور کپاس کی درآمدات پر 15 فیصد محصولات کے ساتھ ساتھ امریکی جوار، سویابین، سور کا گوشت، گائے کا گوشت، آبی مصنوعات، پھل، سبزیاں اور دودھ کی مصنوعات کی درآمدات پر 10 فیصد محصولات لگا دی۔ کینیڈا نے بھی جواب دیا، فوری طور پر 20.5 بلین ڈالر کی امریکی اشیا پر 25 فیصد ٹیرف لگا دیا اور اعلان کیا کہ 21 دنوں میں ٹیرف مزید 85 بلین ڈالر تک بڑھ جائیں گے۔

اقوام متحدہ کے ایلچی نے شام میں اسرائیل کی طرف سے فوجی اضافہ کی مذمت کی

اقوام متحدہ، 5مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی نے منگل کو شام میں فضائی حملوں سمیت اسرائیل کی طرف سے فوجی اضافہ کی شدید مذمت کے ساتھ ہی خلاف ورزیوں کو روکنے اور تنازعہ کو بڑھانے سے گریز کرنے کا مطالبہ کیا۔ شام کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی گیئر پیڈرسن نے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ "اس طرح کے اقدامات ناقابل قبول ہیں اور پہلے سے ہی نازک صورتحال کو غیر مستحکم کرنے، علاقائی کشیدگی کو بڑھانے اور سلامتی کونسل کی قرارداد 2254 (2015) کے کلیدی اصولوں کے مطابق کشیدگی کو کم کرنے اور دیرپا سیاسی منتقلی کی کوششوں کو کمزور کرنے کا خطرہ ہے۔ پیڈرسن نے کہا کہ وہ اسرائیل کی طرف سے 1974 کے ڈس انگیجمنٹ آف فورسز ایگریمنٹ کی مسلسل خلاف ورزیوں پر "شدید فکر مند" ہیں۔ خصوصی ایلچی نے اسرائیل سے خلاف ورزیاں بند کرنے، اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو برقرار رکھنے اور تنازع کو بڑھانے والے یکطرفہ اقدامات سے گریز کرنے کی اپیل کی۔

جے شنکر نے برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر خارجہ سکریٹری لیمی سے ملاقات کی

لندن، 5مارچ (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے 10، ڈاؤننگ اسٹریٹ پر برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے ملاقات کی اور دوطرفہ اور اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے برطانیہ کے خارجہ سکریٹری ڈیوڈ لیمی سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ وزیر اعظم نے یوکرین تنازع پر برطانیہ کا نقطہ نظر شیئر کیا۔ انہوں نے کہا، "برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ پر آج ملاقات کر کے خوشی ہوئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دلی مبارکباد پیش کی۔ ہمارے دوطرفہ، اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے اور عوام سے عوام کے تبادلے کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکریٹری خارجہ نے کہا کہ "وزیر اعظم اسٹارمر نے یوکرین کے تنازع پر برطانیہ کے نقطہ نظر کو بھی شیئر کیا۔ مسٹر لیمی کے ساتھ اپنی ملاقات پر انہوں نے لکھا: "شیوننگ ہاؤس میں اس پرتپاک استقبال کے لیے سکریٹری خارجہ ڈیوڈ لیمی کا شکریہ۔ بات چیت کا منتظر ہوں۔" انہوں نے برطانیہ کے خارجہ سکریٹری کے ساتھ ہندوستان کے شیوننگ اسکالرز سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے کہا، "آج شام خارجہ سکریٹری ڈیوڈ لیمی کے ساتھ شیوننگ اسکالرس سے مل کر بہت اچھا لگا۔ ہماری صلاحیتوں اور لوگوں سے لوگوں کے تبادلے کا ایک واضح اظہار، وہ یقینی طور پر ہندوستان- برطانیہ کے تعلقات کے لیے ایک بہترین معاون ہیں۔

امریکہ نے 13 امریکی فوجیوں کی ہلاکت کے لئے ذمہ دار دہشت گرد کو گرفتار کیا

واشنگٹن، 5مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ امریکہ نے افغانستان سے فوجیوں کے انخلا کے دوران حملے کے ذمہ دار ایک دہشت گرد کو گرفتار کر لیا ہے، جس میں 13 امریکی فوجی مارے گئے تھے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، "آج رات، مجھے خوشی ہے کہ ہم نے اس ظلم کے ذمہ دار اہم دہشت گرد کو گرفتار کر لیا ہے۔" اسے یہاں لایا جا رہا ہے۔

امریکہ نے پاکستان کو اسکول بنانے کی مد میں 136 ملین ڈالر دیے جو کبھی نہیں بنے: اسکاٹ پیری

واشنگٹن، 5مارچ (یو این آئی) امریکی ری پبلکن رکن کانگریس اسکاٹ پیری کا کہنا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو اسکول بنانے کی مد میں 136 ملین ڈالر دیے جو کبھی نہیں بنے۔ اسکاٹ پیری نے امریکی ایوان نمائندگان کی خارجہ امور کمیٹی کی بریفنگ کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اسکاٹ پیری نے کہا کہ یو ایس ایڈ نے پچھلے 20 سال میں پاکستان کے تعلیمی پروگراموں پر 840 ملین ڈالر خرچ کیے، ان پروگراموں میں سے 136 ملین ڈالر 120 اسکول بنانے کے لیے مختص کیے گئے لیکن وہ اسکول کبھی بنے ہی نہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ریپبلکن رکن کانگریس نے اس حوالے سے ایوان میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیے۔

ایمیزون نے اے آئی ریزننگ ماڈل تیار کیا

سان فرانسسکو، 5مارچ (یو این آئی) ایمیزون ایک اے آئی ماڈل تیار کر رہا ہے، جس میں اوپن اے آئی کے او 3- منی اور چینی ڈیپ سیک کے آر 1 جیسے ماڈلز کی طرح جدید "استدلال" کی صلاحیتیں شامل ہیں۔ یہ معلومات منگل کو بزنس انسائیڈر کی ایک رپورٹ میں دی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ ماڈل ایمیزون کے نووا برانڈ کے تحت جون میں لانچ کیا جا سکتا ہے، جسے کمپنی نے گزشتہ سال ری: انوینٹ ڈویلپر کانفرنس میں متعارف کرایا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، ایمیزون کا مقصد اپنے نئے ماڈل کے لیے ایک "ہائبرڈ" منطقی تعمیر کو اپنانا ہے تاکہ ایک ہی نظام کے اندر فوری جوابات اور زیادہ پیچیدہ توسیعی سوچ فراہم کی جا سکے۔ بزنس انسائیڈر نے کہا کہ ایمیزون کو اپنے نووا ریزننگ ماڈل کو حریفوں کے مقابلے زیادہ قیمت موثر بنانے کی بھی امید ہے۔

ہندوستان اور چین پر 2 اپریل سے نافذ ہوگا جوابی ٹیرف کانگریس میں خطاب کے دوران ٹرمپ کا اعلان

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مسلسل ایکشن موڈ میں ہیں۔ آج انہوں نے ایک اور اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ملکوں پر ریسی پروکل ٹیرف 2 اپریل 2025 سے نافذ ہوگی۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ٹرمپ نے متنازعہ بیان بھی دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ باہر سے درآمد ہونے والے سامان 'گندے اور ناپسندیدہ' ہوتے ہیں کیونکہ وہ بغیر کسی ٹیسٹنگ کے امریکہ پہنچتے ہیں۔ وہیں ٹرمپ نے منگل کی رات کانگریس (امریکی پارلیمنٹ) کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ، "دیگر ملکوں نے دہائیوں سے ہمارے خلاف ٹیرف لگائے ہیں اور اب ہماری باری ہے۔ ہم ان ملکوں کے خلاف اس کا استعمال کریں۔ یوروپی یونین (ای یو)، چین، برازیل، ہندوستان، میکسیکو اور کینیڈا کیا آپ نے ان کے بارے میں سنا ہے۔ ایسے کئی ملک ہیں جو ہمارے مقابلے میں ہم سے زیادہ ٹیرف وصول کرتے ہیں۔ یہ بالکل غیر مناسب ہے۔" بطور صدر اپنے دوسری مدت کار میں کانگریس کو پہلی بار خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان ہم سے 100 فیصد سے زیادہ آٹو ٹیرف وصول کرتا ہے۔ ٹرمپ نے آگے کہا، "ہماری مصنوعات پر چین کا اوسط ٹیرف دوگنا ہے اور جنوبی کوریا کا اوسط ٹیرف چار گنا زیادہ ہے۔ ذرا غور کیجیے، چار گنا زیادہ اور ہم جنوبی کوریا کو فوجی طور سے اور کئی دیگر طریقوں سے اتنی مدد دیتے ہیں۔ لیکن یہی ہوتا ہے کہ یہ دوست اور دشمن دونوں کی طرف سے ہو رہا ہے۔ یہ نظام امریکہ کے لیے مناسب نہیں ہے۔" فروری میں صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ بہت جلد ہندوستان اور چین جیسے ملکوں پر جوابی ٹیرف لگائے گی، انہوں نے گزشتہ مہینے وزیر اعظم ہند نریندر مودی کے امریکی دورے کے دوران بھی یہ کہا تھا۔ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی کو یہ واضح کر دیا ہے کہ ہندوستان کو امریکہ کے جوابی ٹیرف سے چھوٹ نہیں ملنے والی اور اس بات پر زور دیا کہ ٹیرف نظام پر کوئی بھی ان سے بحث نہیں کر سکتا۔

اسرائیلی فوج کی ویسٹ بینک میں کارروائی تیز فضائی حملے میں حماس کمانڈر جاں بحق

اسرائیل 5مارچ: اسرائیل نے شمالی ویسٹ بینک شہر جنین کے مشرقی علاقے میں بڑے پیمانے پر فوجی مہم چلا رکھی ہے۔ اس دوران اس کے فضائی حملے میں حماس رہنما یاسر السعادی کی موت ہوگئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے علاقے میں حماس نیٹ ورک کے سربراہ کو گرفتار کرنے کے لیے چھاپہ مارا تھا لیکن حملے میں اس کی موت ہوگئی۔ حماس نے اپنے القسام بریگیڈ کے سینئر کمانڈر یاسر السعادی کی موت پر غم کا اظہار کیا ہے۔ اسرائیل گزشتہ ایک مہینے سے ویسٹ بینک کے شمالی علاقے میں ایک بڑی فوجی مہم چلا رہا ہے۔ حماس کا الزام ہے کہ اسرائیل زمین پر اپنی فوجی ناکامیوں کی وجہ سے فضا سے بمباری کا سہارا لے رہا ہے۔ حماس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ نئی کارروائی فلسطینی مزاحمت کی بڑھتی لہر کو نہیں روک پائے گی۔ اسرائیلی فوج کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجی مہم کے دوران حماس کا ایک رکن مارا گیا ہے جبکہ دیگر 3 کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ نیوز ایجنسی 'ژنہوا' کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی سیکورٹی ذرائع اور عینی شاہدین کے مطابق بڑی تعداد میں سیکورٹی اہلکاروں کی حمایت سے اسرائیلی فوج نے جنین کے مشرقی علاقے میں کئی رہائشی عمارتوں کو گھیر لیا جس سے پرتشدد جھڑپیں ہوئیں جس میں حماس کمانڈر جاں بحق ہو گیا۔ یہ واقعہ اس وقت ہوا ہے جب اسرائیلی دفاعی دستوں (آئی ڈی ایف) نے شمالی ویسٹ بینک میں جنین کے اضافی علاقوں میں 'آپریشن آئرن وال' نامی جنگجو مخالف چھاپہ ماری مہم میں توسیع کی ہے۔ سب سے پہلے آپریشن کے دوران فوجی جنین میں 'ہیلکس' بکتر بند اہلکاروں کی گاڑیوں کا استعمال کر رہے تھے جو عام طور پر ویسٹ بینک میں تعینات اے پی سی کے مقابلے میں کافی بھاری ہوتے ہیں۔

آسنسول ریاستی دستکاری میلے میں بھیانک آتشزدگی، کئی اسٹال خاکستر

آسنسول: 5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے پولو گراؤنڈ میں ریاستی حکومت کے دستکاری میلے میں خوفناک آگ لگ گئی میلے میں اسٹال مالکان اور دکانداروں کے مطابق آگ بدھ کی دوپہر 30:1 بجے کے قریب لگی دکانداروں نے شکایت کی کہ ریاستی حکومت کی طرف سے اتنے بڑے میلے کا انعقاد ہونے کے باوجود میلے کے میدانوں میں فائر انجن نہیں تھے یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ آگ لگنے کے آدھے گھنٹے بعد دو فائر انجن میلے کے میدان میں پہنچے جس کی وجہ سے آگ تیزی سے میلے کے متعدد اسٹالز تک پھیل گئی زرائع کے مطابق میلے کے میدان میں اسٹینڈ بائی پر کوئی فائر انجن نہیں تھا ۔بتایا جاتا ہے کہ اس آتشزدگی میں میلے کے تقریباً سات اسٹالز جل گئے اس میں کھانے پینے کے چھ اسٹالز ہیں مجموعی طور پر لاکھوں روپے کے نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔اطلاع کے مطابق آسنسول ہینڈی کرافٹ میلے کے احاطے میں آج دوپہر تقریباً 30:1 بجے فوڈ اسٹال میں آگ لگ گئی۔ آگ چند ہی لمحوں میں ایک ایک کر کے سات اسٹالز تک پھیل گئی۔ اس آگ میں ہاتھ سے بنی مختلف اشیا فروخت کرنے والے اسٹالز جل کر راکھ ہو گئے اس آگ کے بھڑکتے شعلوں نے ایک قطار میں لگے اسٹالوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور اس وقت ہوا چلتے ہی آگ تیزی سے باقی تمام اسٹالوں تک پھیل گئی الزام ہے کہ اگرچہ آگ لگنے کے بارے میں فائر ڈپارٹمنٹ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی لیکن فائر ڈپارٹمنٹ دیر سے جائے وقوعہ پر پہنچا بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ فائر فائٹرز تقریباً 30 سے 40 منٹ کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچے جس کی وجہ سے آگ مزید پھیل گئی پہلے تو مقامی لوگ آگ بجھانے کے لیے پہنچ گئے تاہم فائر فائٹرز نے دو فائر انجنوں کی مدد سے تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا تاہم آسنسول جیسے گنجان آباد علاقے کے قریب لگنے والے اس میلے میں اتنی خوفناک آگ کیسے لگی اور اسے جلدی کیوں بجھایا نہیں جاسکا اس پر مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ افسران میلے کے میدان میں پہنچ گئے۔ اوسی (انڈسٹری) نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات کی جائیں گی کہ آگ کیوں لگی اور میلے کے میدان میں فائر انجن کیوں نہیں تھا۔واضح ہو کہ دو ریاستی وزراء ، مولئے گھٹک اور چندر ناتھ سنہا نے یکم مارچ کی دوپہر کو ایک تقریب میں اس دستکاری میلے کا افتتاح کیا تھا۔ یہ میلہ 12 مارچ تک جاری رہے گا اس میلے کے منتظمین ریاست کے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز اور ٹیکسٹائل ڈیپارٹمنٹ ہیں۔

غلام سرور کی رحلت کے بعد ڈپٹی میئر وسیم الحق وارڈ 28 کے پرائمری اسکولوں کے مڈ ڈے میل اور بینک اکاؤنٹ کے جوائنٹ آپریٹر مقرر

آسنسول: 5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ 28 کے کاونسلر غلام سرور صاحب یکم فروری 2025 کی نصف شب کو رحلت فرما گئے غلام سرور صاحب وارڈ 28 کے پرائمری اسکولوں کے وارڈ ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ کمیٹی کے چیئر مین تھے انکی اچانک رحلت سے وارڈ 28 کے تحت انے والے تین پرائمری اسکولوں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول لیڈی بگان جہانگیری محلّہ، مصدی محلّہ اردو پرائمری اسکول مصدی محلّہ، آریہ پراتھمک ہندی اسکول کے ٹی روڈ ریلپار کے اینیشیل کام کاج بالخصوص مڈ ڈے میل اور بینک کے لین دین کے کام بند ہوگئے تھے ان پرائمری اسکولوں کے ہیڈ ٹیچر اور کاونسلر غلام سرور صاحب کے دستخط سے ہی وارڈ 28 کے پرائمری اسکولوں کے سارے اینیشیل اور بینک کے کام کاج انجام پاتے تھے غلام سرور صاحب کی رحلت سے مذکورہ اسکولوں کے اساتذہ کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اسنسول میونسپل کارپوریشن سے ان اسکولوں نے رابطہ کیا اور کام کاج کو جاری کرنے کے لئے ہدایت طلب کی اور غلام سرور صاحب کی جگہ پر ایک ذمہ دار کو تقرر کرنے کی گزارش کی تاکہ کام کاج باضابطہ طور پر چلتا رہے غلام سرور صاحب کے انتقال کی وجہ سے وارڈ 28 کے پرائمری اسکولوں کے اینیشیل کام کاج بالخصوص مڈ ڈے میل اور بینک اپریٹنگ کے کاموں کو انجام دینے کے لئے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کو ان پرائمری اسکولوں کے پی ایم-پوشن (مڈ-ڈے-میل) ??بینک اکاؤنٹ کے مشترکہ آپریٹر کے طور پر کام کرنے کے لئے تقرر کیا گیا ہے وسیم الحق اب ان کاموں کو انجام دیں گے اسنسول کارپوریشن کے سکریٹری نے اپنے دستخط کے ساتھ بحوالہ میمونمبر 1(9)/566 ایک تقرری نامہ وسیم الحق کو پیش کیا ہے جسکی کاپی مذکورہ پرائمری اسکولوں کے ہیڈ ٹیچر کو بھی بھیجا گیا ہے علاوہ ازیں اس لیٹر کی ایک ایک کاپی میئر، کمشنر، ڈی ائی، ایس ائی، بینک منیجر ڈپٹی میئر کو بھی دیا گیا ہے لیٹر میں واضح طور پر درج کیا گیا ہے کہ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور اگلے حکم تک نافذ رہے گا اس لیٹر کے موصول ہونے یا جاری ہونے کے بعد مذکورہ پرائمری اسکولوں کا دورہ اج ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کیا اور افیشیل کام کاج کو باضابطہ شروع کرنے کے لئے رائے مشورے کئے اور تحریری کاموں کو انجام دیا بینک و دیگر شعبہ جات کو بھی کاغذات جمع کرائے گئے ہیں جو بہت جلد باضابطہ طور پر جاری ہو جائے گا اسکے بعد وسیم الحق اور اسکول کے ہیڈ ٹیچر کے دستخط سے اینیشیل کام ہونگے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کے پرائمری اسکول کے دورے پر اسکولوں کی جانب سے گلدستہ مومنٹو اور گجھو رپیش کر کے استقبال کیا گیا وسیم الحق کو قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کی ہیڈ ٹیچر ناہید روحی کی سربراہی میں اعجاز احمد، شاداب پرویز، محمد شمشاد، الحاج محمد شہنواز، ربانہ خاتون نے اسکول کی سہ منزلہ اسکول بلڈنگ کا معائنہ کرایا مصدی محلّہ اردو پرائمری اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد نشار احمد، محمد سجاد، محمد پرویز و دیگر اساتذہ کرام نے بھی اپنے اسکول کو دیکھایا اس موقع پر شکشھا بندھو محمد مختار عالم بھی پیش پیش سرگرم تھے وسیم الحق نے اسکول کے ٹیچروں کو یقین دہانی کرائی کہ جو بھی کام کاج ہوگا انشا اللہ میری جانب سے مکمل تعاون ملے گا وسیم الحق وارڈ 28 کے تینوں پرائمری اسکولوں کے بہتر نظم ونسق اور صاف صفائی سے بیحد خوش ہوئے۔

☆

درگاپور گاؤں میں پینے کے پانی کا مسئلہ، برہم لوگوں کا پی ایچ ای آفس کو تالا لگا کر احتجاج

آسنسول: 5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور صنعتی علاقے میں مارچ کے پہلے چند دنوں میں درجہ حرارت بڑھ رہا ہے اس لیے کان کنی کے مختلف علاقوں میں سال بھر پینے کے پانی کا مسئلہ برقرار رہتا ہے لیکن ریاستی حکومت کے 'جل سپنا' پروجیکٹ کے تحت پانی کی پائپ لائن کئی جگہوں پر پہنچ چکی ہے لیکن اب تک پانی ایک بھی جگہ تک نہیں پہنچا یہ الزام ہے مغربی بردوان ضلع کے درگاپور فرید پور بلاک کا رنگامتی گاؤں ایسے ہی ایک واقعے کا گواہ ہے اس گاؤں کے مکینوں کی شکایت ہے پچھلے سال بلاک صدر اور بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر نے گاؤں میں پانی کا مسئلہ حل کرنے کا یقین دلایا تھا پینے کا صاف پانی ہر گھر تک پہنچے گا لیکن یہ بلاک انتظامیہ کی یقین دہانی کا نچوڑ ہے آج بھی اس گاؤں میں پانی نہیں پہنچا اور اسی وجہ سے گاؤں والوں نے علاقے کی پی ایچ یا پبلک ہیلتھ سروس کو جاری کیا جس کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں کو پانی کی سپلائی بند ہو جاتی ہے گاؤں کے رہائشی شیخ اسماعیل شکایت کرتے ہوئے کہتے ہیں جب تک ہمارے گاؤں کو پانی نہیں ملتا جب تک سپلائی ٹھیک نہیں ہو جاتی، پی ایچ واٹر سپلائی سے پانی فراہم نہیں کیا جائے گا اس لیے ہم نے پی ایچ واٹر سپلائی پر تالہ لگا دیا ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پی ایچ کا ایک انجینئر علاقے میں پہنچا لیکن گاؤں والوں نے انہیں بتایا کہ پینے کے پانی کی مناسب فراہمی کے بعد ہی پانی کھلے گا اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پی ایچ پی کے انجینئرز موقع پر پہنچ گئے۔ شکایت ہے کہ فرید پور بلاک کے کئی علاقوں میں محکمہ پی ایچ کے مجل سپنکشم پروجیکٹ کا کام ابھی تک ٹھیک سے مکمل نہیں ہوا ہے گاؤں کے رہائشی شیخ اسماعیل شریفابی بی نے بتایا کہ رمضان کا مہینہ چل رہا ہے اس لیے اس وقت پانی کی شدید ضرورت ہے لیکن گاؤں میں پانی کی اتنی قلت ہے کہ ہمیں خوراک اور پانی کی صرف ایک بوند کے لیے، بہت کچھ ادا کرنا پڑتا ہے مزید دیہی لوگوں کا الزام ہے کہ حکمراں جماعت کے رہنماؤں اور کارکنوں نے الیکشن کے دوران علاقے میں پانی کا بحران حل کرنے کی یقین دہانی کرائی لیکن پھر ووٹ حاصل کرنے والے کہیں غائب ہو گئے وہ مزید نہیں مل سکتے گاؤں والوں کا مطالبہ ہے کہ سب سے پہلے رنگامتی گاؤں میں پانی کا مسئلہ ختم کیا جائے اور صحیح جواب ہے دیہاتیوں کی طرف درگاپور فرید پور بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر اور درگاپور فرید پور بلاک صدر آئے کہ گاؤں والوں کا غصہ کم ہو جائے گا لیکن گاؤں والوں کے مزید مطالبات ہیں کہ جب تک باری باری واٹر پراجیکٹ پر کام مکمل نہیں ہو جاتا ہے۔ کم از کم دو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے دوسری طرف اس سلسلے میں درگاپور فرید پور بلاک صدر شندیپ گھٹک نے کہا پہلے ہی رنگامانی گاؤں کے تقریباً تمام گھروں میں پانی کی پائپ لائن بچھانے کا کام مکمل ہو چکا ہے ان میں 75 فیملی رہ گئی تھی ان کا کام جاری ہے وہ پر امید ہیں کہ علاقے میں پانی کا مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا انہوں نے کہا پانڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پہلے ہی بلاک کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر اور پی ایچ ڈپارٹمنٹ سے کہا ہے کہ وہ رمضان کے مہینے میں بلاک کے مختلف چھوٹے گاؤں میں واٹر ٹینکروں کے ذریعے کافی مقدار میں پانی کی فراہمی کے انتظامات کریں بلاک صدر نے بتایا کہ اسی طرح کا کام مختلف اقلیتی دیہاتوں میں شروع ہوا ہے ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کا کام جاری ہے صدر مملکت نے کہا کہ ٹینکرز کی مقدار میں اضافہ کیا جا رہا ہے تاکہ مناسب مقدار میں پانی فراہم کیا جاسکے پانی کا مسئلہ وقتی طور پر حل ہونے پر محکمہ پی ایچ کے واٹر سپلائی سنٹر کا تالہ کھل گیا گاؤں والوں نے احتجاج ختم کر دیا لیکن مستقل حل کی مانگ کی ہے۔

رانی گنج: مندر میں چوری کی واردات، مجرم گرفتار، مسروقہ سامان برآمد

آسنسول:5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): جوڑا گوپال کی مورتی یا قدیم یا دیوار کی کرنسی یا سکہ چرا لیتا ہے لیکن آخر میں محفوظ نہیں ہوتا۔ ایک بدکردار، جو ہر وقت نشے میں دھت رہتا تھا، ایک گھر والے کے گھر کے مندر سے گوپال کی مورتیوں کا ایک جوڑا اور کچھ قیمتی قدیم سکے کے ساتھ ساتھ کئی قیمتی تانبے اور پیتل کے گلدان بھی چرا کر لے گیا گھر والوں کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مندر سے یہ چوری ہوتی ہے شکایت کے بعد رانی گنج تھانے نے تفتیش شروع کر دی آخر کار تفتیش کے دوران رانی گنج تھانہ کے تار بنگلہ تکیہ پاڑا کا رہنے والا ارشاد شیخ اس چوری کی واردات میں ملوث پایا گیا۔ اطلاع کے مطابق منشیات کا سامان چوری کرنے کے لیے یہ شخص بار بار چوری کی وارداتیں کرتا ہے اس سے قبل ارشاد چوری کے ایک واقعے میں پکڑے جانے کے بعد جیل میں تھا وہ گزشتہ 24 فروری کو جیل سے رہا ہوا تھا اور اس کے بعد شری رام مشرا نامی شخص نے لاگو علاقے کے اناپورنا میں اپنا گھر لے لیا۔ دن کے وقت گھر میں داخل ہوا گھر کے افراد کی غیر موجودگی میں وہ چند لمحوں کے لیے گھر کے مندر میں داخل ہوا اور مندر سے قیمتی سامان چرا کر اندر ایک صندوق رکھا تھا اس میں قیمتی پیتل اور پیتل کے ساتھ گوپال کے بہت سے قدیم سکے اور مورتیاں موجود تھیں 26 فروری کو گھر والوں کو اس واقعہ کے بارے میں پتہ چل سکا انہوں نے ساتھ ہی رانی گنج پولیس اسٹیشن میں چوری کی اس واردات کے بارے میں تحریری شکایت درج کرائی۔ رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر وکاس دت کی قیادت میں ایک ٹیم چوری کے واقعہ کی تحقیقات کے لیے گھر پہنچی۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی جاتی ہے۔ اس واقعہ سے متعلق مختلف معاملات کو دیکھنے کے بعد پولیس نے ارشاد پر اس واقعہ سے جڑے ہونے کا الزام لگایا۔ شیخ کو رانی گنج کے صاحب کٹھی کالی مندر کے پیچھے جنگلاتی علاقے میں پکڑا گیا اس کے بعد، 27 فروری کو، رانیگنج پولیس اسٹیشن نے اسے آسنسول ضلعی عدالت میں پیش کیا پولیس کی درخواست کی بنیاد پر جج نے اس کی زمین پر قبضہ کر لیا اور اس واقعہ کی تفتیش میں پوچھ گچھ کے لیے اسے 5 دن کے لیے پولیس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔ اور تبھی پولیس کو کامیابی ملی اس کے بعد پولیس نے اپنی حفاظت میں ملزم سے پوچھ گچھ کے بعد اسے تلاش کیا پولیس نے رانی گنج بازار علاقہ کے وسط میں واقع لاگو جنگل کے سکانت اڈان سے مسروقہ سامان سے بھری تمام چھپائی گئی بوتلیں برآمد کیں۔ برآمد شدہ ٹرنک میں بہت سے قیمتی قدیم سکے اور کانسی اور پیتل کے کئی پیالے ملے ہیں جن میں گوپالوں کا ایک جوڑا بھی شامل ہے مسروقہ سامان برآمد کرنے کے بعد ملزم کو پولیس کی حراست میں ہونے کے بعد آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا جج نے اسے جیل جانے کا حکم دیا۔

آسنسول کی ننھی روزہ دار انابیہ ماہم اور برنپور کی تسمیہ جمال نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا

آسنسول:5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال عقب رحمانیہ ہائی اسکول وارڈ 29 ریلپار ڈمریا محلہ کے رہنے والے محمد شہنواز عالم تاجر عرف مسٹر کی 7 سالہ دختر نیک اختر معصوم ننھی معصوم انابیہ ماہم اور سوتی نگر اسماعیل برنپور کے رہنے والے جمال اشرف کی دختر نیک اختر ننھی معصوم تسمیہ جمال عمر 8 سال دونوں بچیوں نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا ان دونوں ننھی منی روزہ دار کے روزہ رکھنے پر اہل خانہ بہت خوش ہیں اہل خانہ عزیز واقارب رشتہ داران معصوم روزہ داروں اور انکے والدین کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں اور روشن مستقبل کی دعائیں اور نیک خواہشات پیش کی ننھی منی روزہ داروں کی فیملی صوم صلوت کے پابند ہیں دونوں معصوم روزہ دار پرائمری اسکول کی طالبہ ہیں۔

جموڑیہ: مٹی اور درخت چوری کے الزام میں ٹریکٹر ضبط

آسنسول: 5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کل ڈانگہ گرام میں مٹی اور درخت کے چوری کا الزام ایک رہائشی پر لگا واقعہ کی اطلاع پا کر پولیس موقع پر پہنچ گئی علاقے کے ایک زمین کے مالک، اجول گھوش نے شکایت کی ہے کہ جب مکین کام پر ہیں اس علاقے کا رہائشی کلیان گھوش زمین کے اوپر لگے پودے کاٹ کر دس فٹ گہرائی میں مٹی فروخت کر رہا ہے اطلاع ملتے ہی پولیس یہاں پہنچی اور ایک ٹریکٹر کو قبضے میں لے لیا دوسری جانب کلیان گھوش کا کہنا ہے کہ ان پر لگائے گئے مٹی چوری اور درخت چوری کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرا ٹرک پارکنگ میں چلایا جا رہا تھا شاید ڈرائیور آرام کرنے یا دوپہر کا کھانا کھانے گیا تھا اور اس وقت انہوں نے خالی ٹرک کو روک دیا میں تلاش کرنے گیا تو اس نے مجھے گالیاں دیں اور مارا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مہاراشٹر میں کیلین

کارپوریشن کے تحت 95، پونے ضلع کے دیگر حصوں سے 44، اور پمپری-چنچواڑ میونسپل کارپوریشن سے 33 کیسز درج کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، پونے کے دیہی علاقوں سے 36 اور دیگر اضلاع سے 14 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، اب تک 173 مریضوں کو علاج کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے، تاہم 29 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے، جنہیں آئی سی یو میں رکھا گیا ہے، جبکہ 13 افراد وینٹی لیٹر پر ہیں۔

پونے میں جی بی ایس کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر 27 جنوری کو مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود نے ایک اعلیٰ سطحی ماہرین کی ٹیم مہاراشٹر بھیجی تھی۔ سات رکنی ٹیم میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل تھے، جن کا مقصد ریاستی محکمہ صحت کو جی بی ایس کے کیسز کی روک تھام اور انتظام میں مدد فراہم کرنا تھا۔ ریاستی محکمہ صحت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں، جن میں ابلا ہوا یا بوتل بند پانی پینا، کھانے سے پہلے پھلوں اور سبزیوں کو اچھی طرح دھونا، گوشت اور مرغی کو مکمل طور پر پکانا، اور کچا یا نیم پکا کھانا، خاص طور پر سلاد، انڈہ، کباب اور سمندری خوراک سے پرہیز شامل ہیں۔

بقیہ: آکسفورڈ یونیورسٹی کی

آکسفورڈ یونیورسٹی کی دعوت پر وہ 21 مارچ کو لندن جانے والی ہیں۔ خصوصی ذرائع کے مطابق۔ اس بار ممتا بنرجی برٹش سے بھی ایک خصوصی میٹنگ کریں گی کاروبار کے سلسلے میں۔ ان کی اس طرح سے سرمایہ کاری کے جوش سے کاروباری حلقے میں یہ بات بھی گشت کر رہی ہے کہ اب ادھر بھی تیزی سے بیرون ممالک کے کاروباری بنگال میں آکر اپنی سرمایہ کاری کریں گے۔ اس سے پہلے 2021 میں جب ممتا بنرجی نے روم کے سفر کا قصد کیا تھا تو مرکزی حکومت نے اس معاملے میں اڑچنیں پیدا کر کے ان کو روک دیا تھا۔ ایک بار ان کو نیپال کے سفر پر بھی جانے کی اجازت نہیں ملی تھی۔ 2023 سال میں ممتا بنرجی دوبئی اور اسپین کے سفر کے لئے بھی مرکز نے اپنی اڑیل رویہ اپنایا تھا۔ نابنو کے افسران بھی اس سے بخوبی واقف تھے۔ لیکن عین وقت پر وزارت خارجہ سے اجازت مل ہی گئی۔

بقیہ: ادھے ندھی کا مرکز

بی حکومت مسلمانوں کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے اور ان کی جائیدادوں پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز وقف ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے مسلمانوں کی وقف املاک کو ہڑپنے اور وقف بورڈ میں غیر مسلم ارکان کو شامل کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، جس کی ڈی ایم کے حکومت سختی سے مخالفت کرے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر وقف ایکٹ میں ترمیم کی گئی تو یہ مسلمانوں کے مفادات کے لیے نقصان دہ ہوگا۔

ادے ندھی اسٹالن اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ حال ہی میں، انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر بھی اعتراض اٹھایا تھا اور کہا تھا کہ مرکز زبردستی تمل ناڈو پر ہندی زبان تھوپنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہندی کو جبری طور پر نافذ کرنے کی وجہ سے اتر پردیش اور بہار جیسی ریاستوں کی مادری زبانیں ختم ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت کو خبردار کیا تھا کہ اگر تمل ناڈو پر زبردستی ہندی مسلط کی گئی تو اسے 'زبان کی جنگ' کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ: اسرائیلی فوج نے

رہائشی عمارتوں کو بڑی کمک کی مدد سے گھیر لیا۔ جس کے بعد وہاں پر تشدد جھڑپیں شروع ہوگئیں جس کے نتیجے میں آئسر السعدی اور ایک دیگر نوجوان کی موت ہوگئی۔ حماس نے آئسر کی موت پر سوگ کا اظہار کیا اور اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ "زمین پر مزاحمت کا مقابلہ کرنے میں ناکامی کے بعد قتل " کا سہارا لے رہا ہے۔ ایک بیان میں، اسرائیلی فوج نے ایسر کی ہلاکت کی تصدیق کی اور الزام لگایا کہ وہ اسرائیلی اہداف پر حملوں کی منصوبہ بندی کا ذمہ دار تھا۔ بیان میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ مارا جانے والا دوسرا فلسطینی علاقے میں اسرائیلی افواج کے لیے "خطرہ " تھا۔ فوج نے زور دے کر کہا کہ جنین میں "دہشت گرد عناصر " کے طور پر بیان کیے گئے لوگوں کو پکڑنے کے لیے فوجی آپریشن جاری رہے گا۔

بغیر اجازت کھلے عام مٹی کاٹ کر قابل کاشت زمین کو بھرنے کا سلسلہ جاری

آسنسول: 5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی بلاک کا نونی گرام پنچایت علاقہ اب لینڈ مافیا کا گڑھ بن چکا ہے ذرائع کے مطابق نونی پنچایت علاقہ میں زمین مافیا مختلف جگہوں پر مٹی کھودنے اور قابل کاشت زمین کو بھرنے کے لیے جے سی بی مشینوں کا استعمال کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان علاقوں سے مختلف چھوٹے بڑے درختوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اور بارہ بونی بلاک ترنمول کانگریس کے صدر آسیت سنگھ نے کہا کہ خاص طور پر نونی میں چکڈوبا کالی مندر کے سامنے جوبلی چوراہے سے گورانڈی تک کی سڑک پر بی جے پی پارٹی سے وابستہ کچھ لوگ زمین پر بھرتی کر رہے ہیں اور سازش کر رہے ہیں اسیت سنگھ نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کے ان لیڈروں نے ترنمول کانگریس کو بدنام کرنے کے لیے مختلف اوقات میں مختلف مسائل پر بہتان تراشی کی ہے۔ اور آج ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی بی جے پی لیڈر زمینیں بھر کر سازشوں کے کاروبار میں شامل ہو گئے ہیں اور انہوں نے قابل کاشت زمین کو بھر کر پلاٹ کا کاروبار شروع کر دیا ہے نونی گرام پنچایت کے سربراہ مادھو تیواری نے کہا کہ پنچایت کے دفتر سے کوئی اجازت نہیں لی گئی تھی اس کے نتیجے میں انہوں نے الزام لگایا کہ آمدنی چوری کی جا رہی ہے اور کہا کہ وہ اس معاملے کے بارے میں اعلیٰ حکام کو آگاہ کریں گے۔

بجلی کے کھمبے سے ٹکرانے سے ٹریکٹر ڈرائیور جاں بحق

آسنسول: 5/مارچ، (عوامی نیوز سروس): ٹریکٹر میں مٹی لے جانے کے دوران ہائی ٹینشن پول سے ٹکرانے سے ٹریکٹر ڈرائیور کی المناک موت ہوگئی۔ یہ واقعہ روپنارائن پور سے گورڈانڈی کی مرکزی سڑک پر بدردادی جنکشن سے متصل ایک کرسر سوپنگ مشین کے سامنے پیش آیا متوفی کا گھر بارہ بونی بلاک کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سلان پور بلاک کے تحت جیت پور-اترام پور گاؤں پنچایت علاقے کے کیرتن اسکول علاقے میں ایک سرکاری پروجیکٹ کے ذریعے تالاب کاٹنے کا کام چل رہا تھا۔ اور اس تالاب کی مٹی کو ٹریکٹر میں لوڈ کر کے مقامی خالی زمین میں پھینکا جا رہا تھا۔ منگل کی دوپہر، مٹی لے جانے کے دوران، ٹریکٹر خراب ہوگیا اور کولہو مشین کے ساتھ والے ہائی ٹینشن بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گیا ٹریکٹر کے ٹکرانے کے ساتھ ہی کنکریٹ کے کھمبے کے ساتھ بجلی کا کنڈکٹر ٹریکٹر پر ٹوٹ گیا پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر حادثے کا شکار ہونے والے شخص کو اسپتال پہنچایا ڈاکٹر نے جانچ کے بعد مردہ قرار دیا جان باوڑی کے پانچ بیٹوں میں سب سے بڑا تھا وہ شادی شدہ ہے اور اس کی ایک بیٹی ہے علاقے میں مقامی لوگ جمع ہوگئے ہیں۔

اوبسٹیکل ریس: چستی، رفتار، طاقت اور دلیری کا انوکھا کھیل

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی): اوبسٹیکل کورس ریسنگ ایک ایسا کھیل ہے جس میں ایک مدمقابل کو پیدل چلتے ہوئے رکاوٹوں کی شکل میں مختلف جسمانی چیلنجوں پر قابو پانا ہوتا ہے۔ ریس کی لمبائی مختلف ہوتی ہے جس میں رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ کئی کلومیٹر کے ایونٹس ہوتے ہیں۔ جس میں ٹریک، روڈ، کراس کنٹری/ٹریل رننگ کے عناصر شامل ہوتے ہیں۔ کورسز میں دیواروں یا رسیوں پر چڑھنا، منکی بار، بھاری اشیاء کو لے جانا، پانی یا کیچڑ کو عبور کرنا، خاردار تاروں کے نیچے رینگنا، اور آگ سے کودنا شامل ہو سکتے ہیں۔ 1987 میں جدید او سی آر کے آغاز کے بعد سے، اس کھیل کی مقبولیت میں اس طرح اضافہ ہوا ہے کہ دنیا بھر میں سالانہ 2500 سے زیادہ ایونٹس منعقد ہوتے ہیں۔

اوبسٹیکل کورس ریسنگ میں بڑے پیمانے پر بڑے پیمانے پر مقابلے شامل ہوتے ہیں جو زیادہ تر باہر متعدد فاصلے پر منعقد ہوتے ہیں، جو 100 میٹر سے لے کر الٹرا میراتھن فاصلے تک ہو سکتے ہیں۔ یہ مقابلے عام طور پر آف روڈ یعنی سڑک سے ہٹ کر یا ملٹی ٹیرین ہوتے ہیں۔ ان مقابلوں میں کیچڑ، پہاڑیوں اور کھردرے خطوں پر تکنیکی فٹ ورک شامل ہوتا ہے۔ دوڑ میں مختلف رکاوٹیں ہوتی ہیں جن میں دیواریں، رسی چڑھنا، بندر کی سلاخیں، رگ، کیری اور تیراکی شامل ہیں۔

برطانیہ اور درحقیقت دنیا بھر میں بہت سی ریسیں، چیمپئن شپ، سیریز، برانڈز، ٹیمیں اور تربیتی مراکز ہیں۔ جب کوئی کھلاڑی کسی رکاوٹ کو مکمل کرنے سے قاصر ہوتا ہے تو مختلف پنالٹی ہوتی ہیں جو دوڑ ختم کرنے سے پہلے مکمل کیے جانے ہوتے ہیں۔ مسابقتی ریسوں کا وقت مقرر کیا جاتا ہے اور فاتح کھلاڑی یا ٹیم وہ ہوتی ہے جو کورس اور کسی بھی جرمانے کو جتنی جلدی ممکن ہو مکمل کرتی ہے۔ ٹیم/ریلے ایونٹس اور مختلف فاصلے کے ایونٹس ہوتے ہیں۔

مقابلے کے لیے رکاوٹوں کو استعمال کرنے کا تصور 1800 کی دہائی سے ہے، جس میں پیرس میں 1900 کے سمر اولمپک گیمز میں 200 میٹر رکاوٹ تیراکی بھی شامل ہے، جس میں فوجی پینٹاتھلون کی رکاوٹ دوڑ ہے، جو پہلی باضابطہ زمین پر مبنی ریس تھی، جو پہلی بار اگست 1947 میں جرمنی میں فرانسیسی قبضے والے علاقے فریبرگ میں ملٹری فزیکل ٹریننگ سینٹر میں منعقد ہوئی تھی۔ مقابلے میں صرف بیلجیئم، ڈچ اور فرانسیسی ٹیموں نے حصہ لیا۔ 1950 سے سالانہ عالمی چیمپئن شپ منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس کھیل کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے، اور اب 138 سے زیادہ ممالک ورلڈ ملٹری گیمز میں حصہ لیتے ہیں۔ کھیل کی گورننگ باڈی، انٹرنیشنل ملٹری اسپورٹس کونسل (سی آئی ایس ایم) اب بحریہ اور فضائیہ کے اہلکاروں کے لیے پینٹاتھلون کا بھی اہتمام کرتی ہے۔ عام طور پر اوبسٹیکل ریس کورس تقریباً 25 رکاوٹوں کے ساتھ 3 کلومیٹر لمبی ہوتی ہے۔ لیکن یہ 100 سے زیادہ رکاوٹوں کے ساتھ 12 کلومیٹر تک جا سکتی ہے۔ رکاوٹ کورس کی دوڑ میں مقابلہ کرنے کے لیے، کھلاڑی کے پاس چستی، برداشت، رفتار، طاقت اور دلیری کا مناسب امتزاج ہونا چاہیے۔ ٹف گائی کو بڑے پیمانے پر قدیم ترین ہم عصر او سی آر سمجھا جاتا ہے، جس کی پہلی دوڑ 1987 میں منعقد ہوئی تھی۔ نیدرلینڈز میں 1980 کی دہائی کے آخر میں بھی بقا کا سلسلہ سامنے آیا۔ اس کا آغاز اس وقت ہوا جب بیلٹرم گاؤں میں ڈریگ ہنٹ ٹریل کے سیٹروں نے پیدل دوڑ کا اہتمام کیا جس میں کورس کی قدرتی رکاوٹیں شامل تھیں۔

رکاوٹ ریس کورسز کے بہت سے تغیرات ہیں جو کھلاڑیوں کی وسیع اقسام کو ایڈجسٹ کرتے ہیں۔ ننجا ریس جیسے کہ ولف پیک ننجا ٹور عام طور پر 50 میٹر سے 100 میٹر لمبائی کی ہوتی ہیں جن میں بہت سی رکاوٹیں اور بہت کم دوڑ ہوتی ہے۔ او سی آر ٹریک ریس عام طور پر ایتھلیٹک ٹریکس پر منعقد کی جاتی ہیں اور 400 میٹر اور 5,000 میٹر کے درمیان مختلف ہوتی ہیں۔ کراس کنٹری کورسز ایک میل اور اس سے اوپر کے فاصلے پر ہوتے ہیں، جن میں زیادہ تر ریس 5 کلومیٹر اور 10 میل کے درمیان ہوتی ہیں۔ طویل دوڑیں 100 میل تک مختلف ہوتی ہیں، جن میں سپارٹن بیسٹ، الٹرا بیسٹ، اور ایگج شامل ہیں۔ فکسڈ ٹائم ایونٹس میں ورلڈز ٹگسٹ مڈر 24) گھنٹے) سپارٹن الٹرا ورلڈ چیمپئن شپ، اور 36 گھنٹے ایگج شامل ہیں۔

سپارٹن ریس کے بانی جوڈی سینا نے اس کھیل کو اولمپکس میں لے جانے کا ہدف مقرر کیا۔ اس کے بعد انہوں نے بین الاقوامی کھیلوں کی فیڈریشن کی بنیاد رکھی، جسے اب ورلڈ اوبسٹیکل کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ورلڈ اوبسٹیکل ایک غیر منافع بخش، اراکین پر مبنی کھیلوں کی تنظیم ہے اور رکاوٹ کورس ریسنگ کے لیے واحد عالمی گورننگ باڈی ہے۔ 2022 تک، ورلڈ اوبسٹیکل کی چار براعظمی خطوں (افریقہ، امریکہ، ایشیا پیسیفک، اور یورپ) کے 115 ممالک میں قومی ممبر فیڈریشنز تھیں جو سب سے زیادہ تعداد یورپ میں تھی۔ او سی آر کے لیے مکمل تمغے کے مقابلوں کو پہلی بار 2019 کے جنوب مشرقی ایشیا کھیلوں میں بین الاقوامی ملٹی اسپورٹس گیمز میں شامل کیا گیا تھا۔ 100 میٹر، 400 میٹر اور 5 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے تمغوں کے مقابلوں کی منظوری دی گئی۔

پہلی اسپارٹن ریس ورلڈ چیمپئن شپ دسمبر 2011 میں ٹیکساس کے گلین روز میں آٹھ میل کے سپارٹن ریس کورس کے طور پر منعقد کی گئی تھی جس میں 36 رکاوٹیں تھیں۔ دنیا کے 30 سے زیادہ دیگر ممالک میں سپارٹن ریس ہوئی ہیں۔ سپارٹن ریس کے دوران رکاوٹوں میں خاردار تار کے نیچے چڑھنا، دیوار پر چڑھنا، مٹی کی رینگنا، برچھی پھینکنا، رسی پر چڑھنا، بھاری چیز لے جانا، پھسلن والی دیواریں، زگ زگ لاگ جمپ، کھڑی مٹی کی چڑھائی، ٹائر پلٹنا اور رسی کے جھولنا شامل ہو سکتے ہیں۔ سپارٹن ریس نے کڈز ورلڈ چیمپئن شپ کی میزبانی کی جو 17 نومبر 2018 کو منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے 10 سے 13 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں نے ریس میں حصہ لیا۔

ٹف مڈر کا پہلا ایونٹ مئی 2010 میں منعقد ہوا۔ ٹف مڈر تکنیکی طور پر ایک دوڑ نہیں ہے اور اس کے بجائے ایک مخصوص وقت کے اندر ختم کرنے کے بجائے ٹیم ورک اور ایونٹ کی تکمیل پر مرکوز ہے۔ سخت مٹی کے راستے 10 اور 12 میل کے درمیان ہوتے ہیں اور مختلف فوجی طرز کی رکاوٹوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

ٹف مڈر سیزن کا آخری ایونٹ دنیا کا سب سے سخت مڈر ہوتا ہے۔ یہ 24 گھنٹے کا ایونٹ ہے جس میں حریف ایک چھوٹا ٹف مڈر کورس چلاتے ہیں جس میں عام ٹف مڈر کے مقابلے میں بہت زیادہ شدید رکاوٹیں ہوتی ہیں اور اسے زیادہ سخت بنانے کے لیے بھی ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دنیا کے سب سے مشکل مٹی میں حصہ لینے والے کا مقصد 24 گھنٹے کی مدت میں زیادہ سے زیادہ مڈ مکمل کرنا ہے۔ سب سے زیادہ لیپس مکمل کرنے والے ایتھلیٹس کو دنیا کا سخت ترین مٹی والا قرار دیا جاتا ہے۔

آسٹریلیا پر ہندوستان کی فتح کے بعد راہل گاندھی اور کرن رجیجو سمیت کئی سیاسی لیڈران نے بھی دی مبارکباد

5 مارچ: روہت شرما کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم نے آج 'چمپئنز ٹرافی 2025' کے سیمی فائنل میچ میں آسٹریلیا کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ہندوستانی ٹیم کی اس فتح کے بعد کرکٹ سے جڑے ماہرین کی مبارکبادیوں کا سلسلہ تو شروع ہوا ہی ہے، کئی سیاسی لیڈران نے بھی روہت بریگیڈ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ سیمی فائنل میں ملی یہ جیت ہندوستانی ٹیم کے لیے بہت اہم اس لیے ہے، کیونکہ یہی آسٹریلیا ہے جس نے نومبر 2023 میں یک روزہ عالمی کپ کے فائنل مقابلے میں ہندوستان کو شکست دے کر کروڑوں ہندوستانیوں کا دل توڑ دیا تھا۔ آج جب ہندوستانی ٹیم نے اس شکست کا بدلہ لے لیا ہے، تو پورا ملک جشن میں ڈوبا نظر آ رہا ہے۔ آتش بازیاں ہو رہی ہیں اور ساتھ ہی چمپئنز ٹرافی کے فائنل میں جیت کی دعائیں بھی شروع ہو گئی ہیں۔

ہندوستان کی جیت کے فوراً بعد ملک کی اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس نے ٹیم کو فائنل میں پہنچنے کی مبارکباد پیش کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''ہندوستانی کرکٹ ٹیم آسٹریلیا کو شکست دے کر چمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ سبھی کھلاڑیوں کی بہترین کارکردگی سے ہندوستانی ٹیم نے یہ 'وراٹ' (بڑی) جیت حاصل کی ہے۔'' مبارکبادی کے اس پیغام میں 'وراٹ' لفظ کا استعمال کر کانگریس نے وراٹ کوہلی کی 84 رنوں کی شاندار اننگ کی تعریف کی ہے۔ کانگریس نے اپنے پوسٹ میں چمپئنز ٹرافی فائنل کے لیے نیک خواہشات بھی پیش کی ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ ''(سیمی فائنل میں) اس شاندار کارکردگی کے لیے سبھی کھلاڑیوں کو مبارکباد اور فائنل کے لیے ٹیم کو نیک خواہشات۔'' لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے بھی ہندوستان کی اس تاریخی جیت کو قابل فخر قرار دیا ہے۔ انھوں نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر لکھا ہے کہ ''ہندوستانی ٹیم کی ایک اور شاندار فتح۔ یہ مہارت، عزم اور ٹیم ورک کی ایک حقیقی مثال ہے۔'' روہت شرما کی قائدانہ صلاحیت کا تذکرہ کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ ''یہ روہت شرما کی شاندار قیادت اور وراٹ کوہلی کا اپنے مزاج کے مطابق نمایاں انداز میں کھیلنے کا نتیجہ ہے۔'' ساتھ ہی انھوں نے ہندوستانی ٹیم کے کھلاڑیوں سے چمپئنز ٹرافی گھر لانے کی اپیل بھی کی ہے، اور لکھا ہے کہ ''عظمت سے بس ایک قدم دور۔'' مرکزی وزیر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر کرن رجیجو نے روہت شرما کو ان کی ایک خاص کامیابی کے لیے مبارکباد پیش کی ہے۔ انھوں نے 'ایکس' پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''روہت شرما پر فخر ہے جو تمام 4 بڑے آئی سی سی مینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں اپنی ٹیم کی قیادت کرنے والے پہلے کپتان بن گئے ہیں۔'' دراصل روہت شرما پہلے کپتان ہیں جنھوں نے ٹی-20 عالمی کپ، یک روزہ عالمی کپ، ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ اور چمپئنز ٹرافی کے فائنل میں اپنی ٹیم کو پہنچایا ہے۔

احمد آباد کا تاریخی ٹیسٹ میچ: جب عمران خان نے انڈین شائقین کے پتھراؤ پر فیلڈرز کو ہیلمٹ پہنا دیے

یہ سنہ 1987 کا واقعہ ہے جب پاکستان کی کرکٹ ٹیم عمران خان کی قیادت میں انڈیا کا دورہ کر رہی تھی۔ دونوں ٹیمیں کسی بھی صورت ہارنا نہیں چاہتی تھیں اور پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے تین میچ بغیر کسی فیصلے کے ختم ہو چکے تھے۔ سیریز کا چوتھا ٹیسٹ انڈیا کی مغربی ریاست گجرات کے شہر احمد آباد میں چار مارچ کو شروع ہوا۔ عمران خان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور پاکستان نے انتہائی سست رفتاری سے بیٹنگ کی۔ اس میچ میں جاوید میانداد کمر میں تکلیف کی وجہ سے نہیں کھیل رہے تھے۔ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر پاکستان نے چار وکٹوں کے نقصان پر 86 اوورز میں محض 130 رنز بنائے تھے اور سلیم ملک 17 رنز پر جبکہ منظور الٰہی 19 رنز پر کھیل رہے تھے۔

دوسرے دن بھی پاکستان کی بیٹنگ جاری رہی۔ سلیم ملک جلدی آؤٹ ہو گئے اور پھر عمران خان آئے اور وہ بھی اسی سست روی کے ساتھ کھیلتے رہے۔ منظور الٰہی قدرے تیز 52 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تو ان کی جگہ اعجاز فقیہ کھیلنے آئے اور دونوں نے 154 رنز کی پارٹنرشپ کی۔ عمران خان 72 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جس میں آٹھ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہوا تو پاکستان کی ٹیم نے 379 رنز بنائے تھے اور اعجاز فقیہ سنچری بنا چکے تھے جبکہ عبدالقادر 20 رنز پر بیٹنگ کر رہے تھے۔ جمعہ آرام کا دن تھا اور کھیل کے تیسرے دن یعنی سنیچر کو پاکستان کی پوری ٹیم 187 اوورز اور تین گیندوں پر 395 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی تو انڈین ٹیم بیٹنگ کرنے کے لیے میدان میں اتری۔

یہ میچ انڈیا کے مایہ ناز بیٹسمین سنیل گواسکر کے 10 ہزار رنز مکمل ہونے کی وجہ سے تاریخی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلے بیٹسمین تھے جو دس ہزار کا ہندسہ عبور کر رہے تھے۔ سنیل گواسکر نے بھی سست روی سے بیٹنگ شروع کی اور ایک نیا سنگ میل عبور کیا۔ یہ میچ کے تیسرے دن کی دوپہر تھی اور چائے کے وقفے کے بعد کھیل جاری تھا کہ اچانک سٹیڈیم کے ایسٹ سٹینڈ سے پانی سے بھری ایک بوتل میدان میں اس جگہ آ کر گری جہاں اعجاز فقیہ فیلڈنگ کر رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ فیلڈرز کچھ سمجھ پاتے، مزید دو تین بوتلیں میدان پر آ گریں اور پھر کیا تھا بہت سے ناظرین کے جو کچھ ہاتھ میں آیا وہ میدان میں پھینکنے لگے۔ اس وقت سٹیڈیم کے تمام سٹینڈز آج کی طرح ڈھکے ہوئے نہیں تھے، صرف پویلین پر چھت تھی۔ 1983 میں بنائے گئے مختلف سٹینڈز میں بیٹھنے کے لیے کرسیوں کی جگہ زینے بنے ہوئے تھے جن پر ناظرین بیٹھ کر میچ سے لطف اندوز ہوتے تھے۔

انھوں نے سیمنٹ کے ٹکڑے اور ڈھیلے اٹھا کر میدان میں پھینکنا شروع کر دیے، آئس کریم اور کینڈی بیچنے والوں سے کینڈی خرید کر پاکستانی فیلڈرز پر پھینکنے لگے۔ پہلی بار رونما ہونے والے اس قسم کے واقعے سے پاکستانی ٹیم پریشان ہو گئی۔ عمران خان نے تمام فیلڈرز کو جلدی جلدی پویلین جانے کا حکم دیا۔ ایسے حالات میں کسی بھی کپتان کا ایسا فیصلہ کرنا فطری تھا۔ پاکستانی ٹیم کے تمام کھلاڑی پویلین لوٹ گئے اور ڈریسنگ روم پہنچ گئے۔ یہاں تک کہ انھوں نے ڈریسنگ روم کا دروازہ بھی بند کر دیا۔

گواسکر اور کپل دیو کی اپیل: اب مسئلہ منتظمین کے سروں پر آ گیا کہ پاکستانی کھلاڑیوں کو کیسے قائل کیا جائے کہ وہ میدان پر واپس آء?ں اور کھیل جاری رکھا جا سکے۔ اس وقت ان کے پاس سکیورٹی کا بھی مناسب انتظام نہیں تھا۔ پولیس کو اطلاع دینا اور سکیورٹی کے لیے کال کرنا وقت کا ضیاع تھا کیونکہ سٹیڈیم میں پولیس کی تعداد بھی ناکافی تھی۔ (میچ سے پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ انھیں زیادہ سکیورٹی کی ضرورت نہ ہو گی)۔

ایسے میں گجرات کرکٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے ہر دلعزیز کھلاڑی سنیل گواسکر کی مدد لی، جو انڈیا میں کرکٹ شائقین کے پسندیدہ بھی تھے۔ گواسکر نے مائیک لے کر گجراتی میں لوگوں سے پرسکون رہنے اور مہمانوں کا احترام کے ساتھ استقبال کرنے کی اپیل کی۔ اسی طرح کی اپیل کپتان کپل دیو نے بھی کی اور ان دونوں کی اپیل کا خاصا اثر ہوا۔

اب پاکستان ٹیم کے ردعمل کی باری تھی۔ ٹیم منیجر اور سابق ٹیسٹ کپتان انتخاب عالم نے کھلاڑیوں کو میدان میں اترنے کی ہدایت کی۔ کھلاڑیوں کے پویلین سے نکلتے ہی ہزاروں تماشائیوں نے تالیاں بجا کر ان کو داد تحسین دیا۔ تاہم اگلے ہی لمحے کھلاڑی پھر پویلین لوٹ گئے۔ دراصل ان کے کپتان عمران خان منیجر کی ہدایت پر باہر آنے والے کھلاڑیوں کے پیچھے آئے۔

عمران خان کی حکمت عملی: چند منٹ بعد تمام کھلاڑی میدان میں آئے لیکن اس بار تقریباً نصف نے ہیلمٹ پہنے ہوئے تھے۔ اگرچہ اس طرح انڈین حکومت یا انڈین کرکٹ بورڈ کی سبکی ہوئی بہر حال شائقین خوش تھے کہ کم از کم پاکستانی ٹیم نے میدان میں واپس آنا تو قبول کیا۔ احمد آباد ٹیسٹ کے آفیشل سکورر تشار ترویدی نے ایک کرکٹ میگزن کو بتایا کہ 'یہ میچ کے تیسرے دن چائے کے بعد کا سیشن تھا جب ہجوم نے اچانک پاکستانی کھلاڑیوں کو گالی دینا شروع کر دیا۔ ایک طبقہ تھا جس نے پاکستانی فیلڈرز پر بوتلیں پھینکیں۔'

ترویدی اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ ہجوم کی پریشانی کی ایک اہم وجہ کھیل کی سست رفتاری تھی۔ ان کے مطابق ناظرین خاص طور پر دو کھلاڑیوں اعجاز فقیہ اور یونس احمد سے ناخوش تھے۔ فقیہ نے سنچری بنائی تھی لیکن بہت سست بلے بازی کی تھی۔ جبکہ یونس احمد بھی سست تھے۔' اعجاز فقیہ کو توصیف احمد کی جگہ سیریز کے بیچ میں ہی بلایا گیا تھا اور انھوں نے نہ صرف آتے ہی سنچری بنائی بلکہ اپنی پہلی گیند پر وکٹ بھی لی جسے عمران خان کا 'ماسٹر سٹروک' کہا گ?ا۔

خیال رہے کہ احمد آباد کی فرقہ وارانہ انتشار کی تاریخ رہی ہے۔ تاہم، سابق سکورر اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ یہاں جو حرکت ہوئی تھی اس کا پاکستانی ٹیم سے کوئی تعلق تھا۔ ترویدی کے مطابق 'ہجوم نے شاید اس لیے ردعمل ظاہر کیا کیونکہ وہ معیاری کرکٹ سے محروم تھے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ انھوں نے یہ کام صرف پاکستان کے ساتھ نہیں بلکہ کسی بھی ٹیم کے ساتھ کیا ہوتا۔' ان کے مطابق رضوان الزماں نے پانچ رنز کے لیے 75 منٹ بیٹنگ کی جبکہ سلیم ملک نے 20 رنز کے لیے سوا تین گھنٹے بیٹنگ کی۔ عمران نے بعد میں پریس کو آؤٹ فیلڈ میں کھلاڑیوں پر پھینکے گئے پتھروں میں سے ایک دکھایا۔ یہ کرکٹ کی گیند کے سائز کا تھا۔

ان کے مطابق رضوان الزماں اور عبدالقادر ان کی زد میں آئے تھے۔ ایسا واقعہ بین الاقوامی ٹیسٹ کرکٹ یا محدود اوورز کی کرکٹ میں پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا کہ جب ایک ہی وقت میں اتنے سارے فیلڈروں نے ہیلمٹ پہن رکھے ہوں۔ بہر حال جب 50 منٹ کی تاخیر کے بعد پاکستانی ٹیم میدان میں آئی تو کھیل شروع ہوا لیکن پھر ایک بار کھیل روکنا پڑا۔

گواسکر کے 10 ہزار رنز اور دوسرے ریکارڈ: جب انڈین بلے باز گواسکر نے اعجاز فقیہ کی گیند کو کٹ کیا اور بیٹ اٹھا کر رن لینے کے لیے دوڑے تو انھوں نے اپنے دس ہزار رنز مکمل کیے۔ اس موقع پر تماشاء?وں نے پولیس کے حفاظتی انتظامات کی کوئی پروا نہیں کی اور گواسکر کے ریکارڈ کا جشن منانے کے لیے میدان میں گھس آئے۔ ان کی وجہ سے بھی تقریباً 15 منٹ تک کھیل رکا رہا۔ تیسرے دن کے کھیل کے اختتام پر عمران نے پریس سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ہمارے واک آؤٹ نہ کرنے کی واحد وجہ یہ تھی کہ ہم ٹیسٹ جیتنا چاہتے ہیں، اور دوسرا یہ کہ جب سیریز اتنے دوستانہ ماحول میں کھیلی گئی ہے تو ہم معاملات کو خراب نہیں کرنا چاہتے۔'

بہر حال یہ ٹیسٹ صرف ہیلمٹ، تماشائیوں کے خراب سلوک اور گواسکر کے ریکارڈ کے لیے یادگار نہیں بلکہ اس میں شو لال یادو نے اقبال قاسم کو آؤٹ کر کے اپنی 100 وکٹیں بھی مکمل کی تھی۔ اس طرح وہ انڈیا کی جانب سے 100 یا اس سے زیادہ وکٹ حاصل کرنے والے 11 ویں کھلاڑی بنے۔ اسی طرح جب عبدالقادر نے انڈین وکٹ کیپر کرن مورے کو 23 رنز پر آؤٹ کیا تو یہ ان کی 150 ویں وکٹ تھی۔ اس میچ میں انڈیا کی جانب سے دلیپ وینگسارکر نے سنچری بنائی اور اسے بھی کرکٹ کی تاریخ کی انتہائی سست سنچریوں میں سے ایک کہا جا سکتا ہے۔ بہر حال یہ ٹیسٹ میچ بغیر کسی نتیجے کے ختم ہو گیا لیکن اس کے بعد والے ٹیسٹ میں پاکستان نے تاریخ رقم کی اور پہلی بار انڈیا میں میچ کے ساتھ ٹیسٹ سیریز بھی جیتی۔ یہ ٹیسٹ سیریز گواسکر کی آخری ٹیسٹ سیریز تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 6th March 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۶/ مارچ ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

بابر اور رضوان کو ٹی ٹوئنٹی میں واپسی کیلیے کیا کرنا ہوگا؟

کراچی: 5 رمارچ: پاکستان ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے بابر اعظم اور محمد رضوان کو ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں واپسی کا طریقہ بھی بتادیا ہے۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے عاقب جاوید نے کہا کہ بابر اعظم اور محمد رضوان کو مستقل طور پر ٹی ٹوئنٹی سے ڈراپ نہیں کیا گیا لیکن مستقبل میں واپسی کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ میں عمدہ کارکردگی دکھانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی کو فارم بحال کرنے کے لیے فرسٹ کلاس اور لسٹ اے کرکٹ کھیلنی ہوگی، اگر آپ سال بھر میں 70 فیصد ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کھیلیں گے تو ٹیسٹ اور ون ڈے میں اچھی کارکردگی نہیں دکھا سکتے، کھلاڑیوں کو خود اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ ہیڈ کوچ نے پاکستان کرکٹ میں گزشتہ 2 سال کے دوران مسلسل بدلتے کوچز اور سلیکٹرز کو بھی ٹیم کی ناقص کارکردگی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک نظام میں تسلسل نہیں آئے گا نتائج بہتر نہیں ہوسکتے۔

نیوزی لینڈ کے 362 رن کے جواب میں

جنوبی افریقہ کے 27 اوور میں 3 وکٹ پر 161 رن

لاہور، 5 مارچ (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے 362 رن کے جواب میں جنوبی افریقہ نے 27 اوور میں 3 وکٹوں پر 161 رن بنالیے جب بہوما 56 رن بنا کر آؤٹ ہوگئے اور اس کے آؤٹ ہونے کے ساتھ جنوبی افریقہ کی شکست کا خدشہ بڑھ گیا۔ راچن رویندرا (108) اور کین ولیمسن (102) کی شاندار سنچریوں کی بدولت نیوزی لینڈ نے آج چیمپئنز ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 363 رن کا ہدف دیا۔

آج یہاں نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم کے لیے ول ینگ اور رچن رویندرا کی اوپننگ جوڑی نے محتاط انداز میں کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 48 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں لونگی اینگیڈی نے ول ینگ (21) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے کین ولیمسن نے رچن رویندرا کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 164 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ رچن نے 32ویں اوور کی پہلی گیند پر دو رنز لے کر اپنا پانچواں ایک روزہ سنچری مکمل کیا۔ 33ویں اوور میں کاگیسو ربادا نے رچن رویندرا کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ رچن رویندرا نے 101 گیندوں میں 13 چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے (108) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد کین ولیمسن نے 40ویں اوور کی پہلی گیند پر چوکا لگا کر اپنی 15ویں ایک روزہ سنچری مکمل کی۔ اسی اوور کی پانچویں گیند پر وین مولڈر نے انہیں اپنا شکار بنا لیا۔ کین ولیمسن نے 94 گیندوں میں 10 چوکے اور دو چھکے لگا کر 102 رنز بنائے۔ ٹام لیتھم (چار) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 47ویں اوور میں لونگی نے ڈیرل مچل (49) کو آؤٹ کیا۔ 50ویں اوور میں مائیکل بریسویل (16) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ گلین فلپس نے 27 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر (ناٹ آؤٹ 49) رنز کی اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں چھ وکٹوں پر 362 رنز کا شاندار اسکور بنایا۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے لونگی انگیڈی نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ کگیسو ربادا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ویان مولڈر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اسٹیو اسمتھ نے ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

دبئی، 5 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا کے کارگزار کپتان اسٹیو اسمتھ نے چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں ہندوستان کے ہاتھوں ٹیم کی شکست کے بعد ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ آسٹریلیا کے 35 سالہ بلے باز اسمتھ نے بدھ کے روز ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ انہوں نے ہندوستان کے خلاف شکست کے فوراً بعد اپنی ٹیم کے ساتھیوں کو اپنی ریٹائرمنٹ کے بارے میں آگاہ کیا۔ وہ 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ تاہم وہ ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنا جاری رکھیں گے۔ اسمتھ چیمپئنز ٹرافی میں پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں آسٹریلیا کے کارگزار کپتان کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ آسٹریلیائی کرکٹ بورڈ نے اسمتھ کا بیان جاری کیا۔ اسمتھ نے اپنے بیان میں کہا، ''ون ڈے میں ان کا بہترین سفر رہا ہے اور میں نے کھیل کے ہر لمحے سے لطف اٹھایا ہے۔ اس سفر کے کئی سنہری یادوں میں دو ورلڈ کپ بھی شامل ہیں۔ اب نوجوان کھلاڑیوں کے لیے 2027 کے ورلڈ کپ کی تیاری کا وقت ہے، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ یہ میرے لیے الوداع کہنے کا صحیح وقت ہے۔

انہوں نے کہا، ٹیسٹ کرکٹ اب بھی میری ترجیح ہے اور میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا منتظر ہوں۔ اس کے بعد سردیوں میں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف ہوم سیریز ہے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں اپنا تعاون دینے کے لیے میرے اندر ابھی بھی کافی کرکٹ باقی ہے۔

اسمتھ نے آسٹریلیا کے لیے 2010 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے کل 170 ون ڈے کھیلے اور 5800 رنز بنائے۔ اس دوران ان کا اوسط 43.28 اور اسٹرائیک ریٹ 86.96 رہا۔ ون ڈے میں ان کی بہترین اننگز 164 رنز کی ہے۔

رکشا کھڈسے نے گفٹ سٹی، گجرات میں آسٹریلیا-انڈیا اسپورٹس ایکسیلنس فورم کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ رکشا کھڈسے نے بدھ کو گفٹ سٹی، گاندھی نگر، گجرات میں آسٹریلیا-انڈیا اسپورٹس ایکسیلنس فورم کا افتتاح کیا۔ دو روزہ فورم اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں کے تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804